Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
جو شخص دُنیا میں دوغلا پن اختیار کرے گا
تو قیامت کے دن اس کے منہ میں آگ
کی دو زبانیں ہوں گی۔ (ابوداؤد)

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیولرس
ZEVAR MAHAL™
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Pages-12 ● 08 :شمارہ ● 13:جلد ● KOLKATA ● Thursday, 8th January, 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۱۸ رجب المرجب ۱۴۴۷ھ ● جمعرات، ۸ جنوری ۲۰۲۶ء ● کلکتہ

دھلی میں انھدامی کی کارروائی

وسطی دہلی میں تجاوزات ہٹانے کی مہم کے دوران تشدد، پانچ پولیس اہلکار زخمی

نئی دہلی، 7 جنوری (یو این آئی) دہلی ہائی کورٹ کی ہدایات کے تحت، میونسپل کارپوریشن آف دہلی (ایم سی ڈی) نے آج صبح سویرے دہلی کے رام لیلا میدان کے قریب ترکمان گیٹ واقع مسجد درگاہ فیض الٰہی کے اطراف تجاوز شدہ جگہ پر انہدامی کارروائی انجام دی۔ یہ اطلاع آئی پی ایس جوائنٹ کمشنر آف پولیس مدھر ورما نے دی۔ مسٹر مدھر ورما کے مطابق انہدامی کارروائی منظم طریقے سے انجام دینے اور امن و امان برقرار رکھنے کے لیے دہلی پولیس کی جانب سے وسیع تر انتظامات کیے گئے تھے۔ پورے علاقے کو نہایت احتیاط کے ساتھ 9 زونز میں تقسیم کیا گیا تھا، جن میں سے ہر ایک کی نگرانی ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر آف پولیس رینک کے ایک افسر کے سپرد کی گئی تھی۔ تمام حساس مقامات پر مناسب تعداد میں پولیس فورس تعینات کی گئی تھی۔

انہوں نے بتایا کہ انہدامی کارروائی سے قبل امن و امان کو یقینی بنانے اور کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچنے کے لئے امن کمیٹی کے اراکین اور دیگر مقامی متعلقین کے ساتھ متعدد میٹنگیں کی گئیں نیز احتیاطی اور اعتماد سازی کے تمام تر اقدامات کیے گئے تھے۔

آئی پی ایس ورما کے مطابق انہدام کے دوران چند شرپسند عناصر نے پتھراؤ کر کے بدامنی پیدا کرنے کی کوشش کی، تاہم صورتِ حال پر فوراً قابو پالیا گیا، جس کے نتیجے میں بغیر کسی تصادم کے حالات معمول پر آ گئے۔ عدالتی احکامات کے مطابق دہلی پولیس امن و امان کو یقینی بنانے کے لئے ہر ممکن تدبیر کر رہی ہے۔ دہلی کے رام لیلا میدان کے قریب بدھ کو علی الصبح تجاوزات ہٹانے کی مہم کے دوران مقامی لوگوں کی جانب سے پتھراؤ کیے جانے کے سبب پانچ پولیس اہلکار معمولی طور پر زخمی ہو گئے۔ (باقی صفحہ 4 پر)

کولکاتا کے نوناڈانگہ بستی جل کر راکھ

کولکاتا، 7/ جنوری: کولکاتا میں ایک اور تباہ کن آگ۔ بدھ کی شام نوناڈانگا کی بستیوں میں ایک بہت بڑی آگ جلتی ہوئی دیکھی گئی۔ نتیجے کے طور پر، بہت سے لوگ سردیوں کی شام کو بے گھر ہو گئے۔ آگ لگنے کی وجہ تا حال واضح نہیں ہے۔ جنگ کے وقت آگ بجھانے کی کوششیں جاری ہیں۔

گھڑی میں شام کے 20:6 ہیں۔ نوناڈانگا کی بستیوں میں ایک بہت بڑی آگ جلتی ہوئی دیکھی گئی۔ چند ہی لمحوں میں پورا علاقہ سیاہ دھوئیں میں ڈھک گیا۔ ایک کے بعد ایک جھونپڑی آگ کی لپیٹ میں آ گئی۔ فائر (باقی صفحہ 4 پر)

امت شاہ کے الزامات سراسر جھوٹ، تمل ناڈو میں کسی کے مذہبی حقوق نہیں چھینے گئے: ایم کے اسٹالن

7/ جنوری: تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن نے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے اس بیان کو سختی سے مسترد کر دیا ہے جس میں انہوں نے الزام لگایا تھا کہ تمل ناڈو میں ہندوؤں کے حقوق سلب کیے جا رہے ہیں۔ اسٹالن نے واضح الفاظ میں کہا کہ یہ الزام نہ صرف حقائق کے منافی ہے بلکہ ایک آئینی عہدے پر فائز شخص کے شایانِ شان بھی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمل ناڈو ایک ایسا صوبہ ہے جہاں تمام مذاہب اور عقائد کے ماننے والوں کو مکمل آزادی حاصل ہے اور ریاستی حکومت سب کے مذہبی حقوق کے تحفظ کو اپنی بنیادی ذمہ داری سمجھتی ہے۔ ایک سرکاری تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بدھ کے روز وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان کی حکومت نے ہمیشہ مذہبی ہم آہنگی اور سماجی یکجہتی کو فروغ دیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ تمل ناڈو کی سرزمین پر نفرت، تقسیم اور فرقہ وارانہ کشیدگی پھیلانے کی ہر کوشش ناکام رہی ہے اور آئندہ بھی ایسی سوچ کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ اسٹالن نے زور دے کر کہا کہ ریاست میں کسی ایک مذہب یا طبقے کے ساتھ امتیازی سلوک کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مرکزی وزیر داخلہ (باقی صفحہ 4 پر)

جھارکھنڈ میں جنگلی ہاتھی کی دہشت، ایک ہی خاندان کے 4 افراد سمیت 6 ہلاک

7/ جنوری: جھارکھنڈ کے مغربی سنگھ بھوم ضلع میں ایک بے قابو جنگلی ہاتھی نے شدید خوف و ہراس پھیلا دیا ہے۔ نووامنڈی اور ہاٹ گمہریا کے علاقوں میں الگ الگ حملوں کے دوران چھ افراد کی جان چلی گئی، جن میں ایک ہی خاندان کے چار (باقی صفحہ 4 پر)

گورکھپور میں تیز رفتار اسکارپیو کا قہر! الاؤ تاپ رہے 5 لوگوں کو روندا، ڈرائیور سمیت 3 کی موت

لکھنؤ، 7/ جنوری: اتر پردیش کے گورکھپور میں منگل کو ایمس تھانہ علاقے کے سکٹور کے قریب رام پور چوراہے پر اس وقت کہرام مچ گیا جب بے قابو اسکارپیو نے سڑک کے دوسری جانب دکان کے پاس سردی سے بچنے کے (باقی صفحہ 4 پر)

امریکہ زوال کے مرحلے میں داخل: سپاہ پاسداران انقلاب

تہران، 7 جنوری (یو این آئی) ایران میں سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی کے نائب سربراہ بریگیڈیئر جنرل احمد وحیدی کا کہنا ہے کہ امریکہ زوال کے مرحلے میں داخل ہو چکا ہے اور ایران دباؤ، دھمکی یا جارحیت کے سامنے سر نہیں جھکائے گا۔ ایرانی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی کے نائب سربراہ بریگیڈیئر جنرل احمد وحیدی نے ٹرمپ کی حالیہ دھمکیوں کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ ایران کسی بھی صورت امریکی بالادستی کو قبول نہیں کرے گا۔ اُنہوں نے کہا کہ امریکہ اس وقت (باقی صفحہ 4 پر)

ছাত্ররাই আমাদের ভবিষ্যৎ

স্টুডেন্টস উইক ২০২৬

স্টুডেন্টস উইক উপলক্ষ্যে সপ্তাহব্যাপী রাজ্যের প্রত্যেকটি বিদ্যালয়, কলেজ, বিশ্ববিদ্যালয় ও অন্যান্য শিক্ষাপ্রতিষ্ঠানে বিভিন্ন অনুষ্ঠান আয়োজিত হয়েছে

- স্টুডেন্ট ক্রেডিট কার্ডের জন্য হেল্প ডেস্ক ও সচেতনতা শিবির
- স্বামী বিবেকানন্দ মেরিট কাম মিন্স স্কলারশিপ-এর জন্য হেল্প ডেস্ক ও সচেতনতা শিবির
- কন্যাশ্রী আবেদনের পুনর্নবীকরণ ও নতুন আবেদনের নথিভুক্তীকরণ
- শিক্ষাশ্রী-র জন্য হেল্প ডেস্ক ও সচেতনতা শিবির
- ঐক্যশ্রী-র জন্য হেল্প ডেস্ক ও সচেতনতা শিবির
- ছাত্র-ছাত্রীদের জন্য নেওয়া সরকারের বিভিন্ন প্রকল্প সম্পর্কে সচেতনতা শিবির
- ছাত্র-ছাত্রীদের সার্বিক বিকাশের জন্য বিভিন্ন অনুষ্ঠান
- ছাত্র-ছাত্রীদের বই-খাতা বিতরণ
- স্বাস্থ্য সচেতনতা শিবিরের আয়োজন
- শিক্ষা-বিষয়ক আলোচনাচক্র ও সেমিনার
- অভিভাবকদের সঙ্গে শিক্ষা-সংক্রান্ত ও অন্যান্য বিষয়ে আলোচনা

সমাপনী অনুষ্ঠানে সভাপতিত্ব করবেন
মাননীয় শিক্ষামন্ত্রী
শ্রী ব্রাত্য বসু
অনুষ্ঠান-মঞ্চ থেকে ছাত্র-ছাত্রীদের বিভিন্ন প্রকল্পের সুবিধা, যেমন - স্কলারশিপ, খাতা-বই, কন্যাশ্রী, সবুজ সাথী-র সাইকেল ইত্যাদি প্রদান করা হবে

বিশিষ্ট অতিথিবৃন্দ
ডাঃ শশী পাঁজা, মাননীয়া মন্ত্রী
শ্রী সত্যজিৎ বর্মণ, মাননীয় রাষ্ট্রমন্ত্রী
শ্রী বুলুচিক বরাইক, মাননীয় রাষ্ট্রমন্ত্রী (স্বাধীন দায়িত্বপ্রাপ্ত)
শ্রী ইন্দ্রনীল সেন, মাননীয় রাষ্ট্রমন্ত্রী (স্বাধীন দায়িত্বপ্রাপ্ত)
শ্রী মনোজ তিওয়ারি, মাননীয় রাষ্ট্রমন্ত্রী
জনাব তাজমুল হোসেন, মাননীয় রাষ্ট্রমন্ত্রী

পূর্বাঞ্চলীয় সাংস্কৃতিক কেন্দ্র (EZCC)-এর মূল প্রেক্ষাগৃহ
৮ জানুয়ারি, ২০২৬ | বেলা ১.০০

ICA- D24(22)/2026

উচ্চশিক্ষা বিভাগ ও বিদ্যালয় শিক্ষা বিভাগ, পশ্চিমবঙ্গ সরকার

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
08 رجنوری 2026

فجر	4 بج کر 52 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 18 منٹ
ظہر	11 بج کر 43 منٹ
عصر	3 بج کر 31 منٹ
مغرب	5 بج کر 12 منٹ
عشاء	6 بج کر 27 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

عام لوگوں کے آنسو رائیگاں نہیں جائیں گے
ابھیشیک نے بنگال انتخابات سے پہلے مہم کا آغاز کیا

شمالی دیناجپور: 7 جنوری (عوامی نیوز سدروس) اسمبلی انتخابات میں صرف چند ماہ باقی رہ جانے کے ساتھ ہی، ترنمول کانگریس نے ''جوتوئی کورو حملہ، آبار جیتبے بنگلہ'' کے نعرے کے تحت ایک عوامی رابطہ مہم شروع کی ہے۔ اس پہل کی قیادت کرتے ہوئے، پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی بڑے پیمانے پر ریاست کا دورہ کر رہے ہیں، اہم انتخابات سے پہلے نچلی سطح پر رابطوں کو مضبوط کرنے کے لیے شمال سے جنوب تک اضلاع کا دورہ کر رہے ہیں۔ بدھ کو ڈائمنڈ ہاربر کے رکن پارلیمنٹ پروگرام کے ایک حصے کے طور پر شمالی دیناج پور کے اٹہار پہنچے۔ دن کے اوائل میں بلورگھاٹ پہنچنے کے فوراً بعد، انہوں نے دو تارکین وطن کارکنوں سے ملاقات کی جو سات ماہ جیل میں گزارنے کے بعد حال ہی میں مہاراشٹر سے واپس آئے تھے۔ کارکنوں کے مطابق، انہیں بنگلہ دیشی قرار دے کر صرف اس لیے گرفتار کیا گیا کہ وہ بنگالی میں بات کر رہے تھے۔ ان کی ہراسانی اور مشکلات کے واقعات سن کر، بنرجی بظاہر پریشان دکھائی دیے اور انہیں مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ "عام لوگوں کے آنسو رائیگاں نہیں جائیں گے،" انہوں نے بی جے پی کو اس کی مبینہ بے حسی پر نشانہ بناتے ہوئے کہا۔ ابھیشیک بنرجی کو بعد میں اٹہار میں روڈ شو کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ خاص طور پر تیار کی گئی مہم کی گاڑی استعمال کرنے کے بجائے، وہ اپنی گاڑی کی چھت پر چڑھ گیا اور سڑک کے دونوں طرف جمع لوگوں کو لہرایا۔ کئی مقامات پر، اس نے عوامی رابطے کے علامتی اشارے میں حامیوں اور راہگیروں کی طرف گلاب کی پتیاں پھینکیں۔ چلتی گاڑی سے، انہوں نے پارٹی کارکنوں سے مطالبہ کیا کہ وہ 2026 میں مسلسل چوتھی مدت کے لیے ترنمول کانگریس کی حکومت کی تشکیل کو یقینی بنائیں۔ روڈ شو کے بعد بنرجی نے ایک عوامی اجتماع سے خطاب کیا جہاں انہوں نے الیکشن کمیشن اور بی جے پی پر مشترکہ حملہ کیا۔ انہوں نے سخت تنقید کی جسے انہوں نے دوسری ریاستوں میں بنگالی بولنے والے کارکنوں کی منظم تذلیل قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ بنگالی بولنے والے کو بنگلہ دیشی قرار دیا جا رہا ہے۔ بنگال کو اس کے جائز حقوق سے محروم کرنے کی کوششیں کی گئی ہیں۔ ناانصافی کی قوتوں کو باہر نکالنے کے لیے ہمیں متحد ہو کر لڑنا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اٹہار میں ہجوم کا ٹرن آؤٹ صرف ایک ٹریلر تھا اور یہ کہ اصل سیاسی جنگ ابھی آنا باقی ہے۔

واضح انتخابی اہداف طے کرتے ہوئے ترنمول لیڈر نے حامیوں پر زور دیا کہ وہ دیناج پور میں کلین سویپ کریں۔ "شمالی دیناج پور میں نو اور جنوبی دیناج پور میں چھ سیٹیں ہیں۔ ہمیں اسے 15-0 سے بنانا ہے،" انہوں نے اعلان کیا۔ انہوں نے یہ بھی یقین ظاہر کیا کہ اٹہار آنے والے انتخابات میں ترنمول کے لیے سب سے زیادہ برتری حاصل کرے گی۔

اس بات کا اعادہ کرتے ہوئے کہ سیاست انتظار کر سکتی ہے، ابھیشیک نے نتیجہ اخذ کیا، "دس کروڑ لوگوں کے تئیں ہماری ذمہ داری ہے۔ تنگ سیاسی فائدے کے لیے ہر ایک کو بنگلہ دیشی قرار دینا قابل قبول نہیں ہے۔ لوگوں کے دکھوں کا نتیجہ آخر کار نکلے گا۔" اس دورے نے تارکین وطن کارکنوں کی گرفتاریوں اور مبینہ امتیازی سلوک پر ایک نئے تنازع کو جنم دیا ہے۔

الیکشن کمیشن کا بڑا فیصلہ، مہاجر مزدوروں اور طلبہ کو سماعت میں سہولت

کولکاتا: 7 جنوری (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں آئندہ اسمبلی انتخابات سے قبل ووٹر لسٹ کی خصوصی گہرے نظرثانی (SIR) کے عمل کے دوران بھارتی الیکشن کمیشن نے ایک اہم اور عوام دوست فیصلہ کرتے ہوئے بیرونی ریاستوں میں کام کرنے والے مہاجر مزدوروں اور ریاست سے باہر زیرِ تعلیم طلبہ کو سماعت کے مرحلے میں بڑی سہولت فراہم کی ہے۔ کمیشن کے مطابق، ''فطری استثنیٰ'' کے زمرے میں نشان زد ووٹروں کے لیے سماعت کے وقت ذاتی طور پر حاضر ہونا لازمی نہیں ہوگا۔ الیکشن کمیشن سے وابستہ ذرائع نے بتایا کہ روزگار یا تعلیم کے سلسلے میں ریاست سے باہر مقیم ووٹروں کی بڑی تعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ ایسے ووٹر اپنی جانب سے اہلِ خانہ کو سماعت مراکز پر بھیج کر ضروری دستاویزات جمع کرا سکتے ہیں، جن کی بنیاد پر کمیشن ووٹر سے متعلق شکوک وشبہات کا جائزہ لے گا۔ ذرائع کے مطابق، مغربی بنگال سے باہر کام کرنے والے مزدوروں اور دیگر ریاستوں میں تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کی تعداد لاکھوں میں ہے۔ اسی زمینی حقیقت کو سامنے رکھتے ہوئے الیکشن کمیشن نے قواعد میں یہ عملی نرمی کی ہے، تاکہ حقیقی ووٹروں کو غیر ضروری پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے اور ان کا حقِ رائے دہی محفوظ رہے۔ اسی دوران، بوتھ لیول افسران (BLOs) جب ووٹروں کے گھروں پر نوٹس پہنچائیں گے تو وہ ووٹر یا ان کے اہلِ خانہ کو یہ بھی آگاہ کریں گے کہ ان کا نام کن وجوہات کی بنیاد پر ''فطری استثنیٰ'' کے طور پر نشان زد کیا گیا ہے، تاکہ عمل میں شفافیت برقرار رہے۔ الیکشن کمیشن نے ریاستی حکومت کے ملازمین سے بھی ایک اعلامیہ طلب کیا ہے، جس کے تحت انہیں یہ تصدیق کرنی ہوگی کہ وہ دو مختلف مقامات کی ووٹر فہرستوں میں درج نہیں ہیں۔ اس اقدام کا مقصد دوہرے ووٹر اندراج کے کسی بھی امکان کو ختم کرنا ہے۔ کمیشن ذرائع کے مطابق، ''ان میپڈ'' زمرے کے ووٹروں کی سماعت کا عمل تقریباً مکمل ہو چکا ہے، جن کی تعداد ریاست میں 30 لاکھ سے زائد بتائی جا رہی ہے۔ جبکہ ''فطری استثنیٰ'' کے زمرے میں نشان زد ووٹروں کی تعداد تقریباً 92 لاکھ ہے۔ ''فطری استثنیٰ'' کے معاملات کی سماعت 13 جنوری سے شروع ہوگی، جبکہ حتمی ووٹر فہرست 14 فروری کو شائع کی جائے گی۔ اس طرح الیکشن کمیشن کو ایک ماہ سے بھی کم مدت میں لاکھوں معاملات کی سماعت مکمل کرنے کا چیلنج درپیش ہوگا۔ ڈرافٹ ووٹر فہرست کے اجرا کے بعد بھارتی الیکشن کمیشن کا مکمل بنچ جلد ہی کولکاتا کا دورہ کرے گا اور ریاست میں جاری پورے عمل کا تفصیلی جائزہ لے گا۔ اسی جائزے کے بعد رواں سال ہونے والے اسمبلی انتخابات کے لیے پولنگ تاریخوں کے اعلان کی توقع ہے۔

مغربی بنگال اردو اکاڈمی کا کل ہند کتابی میلہ آن بان سے جاری
تین کتابوں کا اجراء سید شہاب الدین حیدر نے کیا، بہترین کوئز اور شام موسیقی

شمالی دیناجپور: 7 جنوری (عوامی نیوز سدروس) اسمبلی انتخابات میں صرف چند ماہ باقی رہ جانے کے ساتھ ہی، ترنمول کانگریس نے ''جوتوئی کورو حملہ، آبار جیتبے بنگلہ'' کے نعرے کے تحت ایک عوامی رابطہ مہم شروع کی ہے۔ اس پہل کی قیادت کرتے ہوئے، پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی بڑے پیمانے پر ریاست کا دورہ کر رہے ہیں، اہم انتخابات سے پہلے نچلی سطح پر رابطوں کو مضبوط کرنے کے لیے شمال سے جنوب تک اضلاع کا دورہ کر رہے ہیں۔ بدھ کو ڈائمنڈ ہاربر کے رکن پارلیمنٹ پروگرام کے ایک حصے کے طور پر شمالی دیناج پور کے اٹہار پہنچے۔ دن کے اوائل میں بلورگھاٹ پہنچنے کے فوراً بعد، انہوں نے دو تارکین وطن کارکنوں سے ملاقات کی جو سات ماہ جیل میں گزارنے کے بعد حال ہی میں مہاراشٹر سے واپس آئے تھے۔ کارکنوں کے مطابق، انہیں بنگلہ دیشی قرار دے کر صرف اس لیے گرفتار کیا گیا کہ وہ بنگالی میں بات کر رہے تھے۔ ان کی ہراسانی اور مشکلات کے واقعات سن کر، بنرجی بظاہر پریشان دکھائی دیے اور انہیں مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ "عام لوگوں کے آنسو رائیگاں نہیں جائیں گے،" انہوں نے بی جے پی کو اس کی مبینہ بے حسی پر نشانہ بناتے ہوئے کہا۔ ابھیشیک بنرجی کو بعد میں اٹہار میں روڈ شو کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ خاص طور پر تیار کی گئی مہم کی گاڑی استعمال کرنے کے بجائے، وہ اپنی گاڑی کی چھت پر چڑھ گیا اور سڑک کے دونوں طرف جمع لوگوں کو لہرایا۔ کئی مقامات پر، اس نے عوامی رابطے کے علامتی اشارے میں حامیوں اور راہگیروں کی طرف گلاب کی پتیاں پھینکیں۔ چلتی گاڑی سے، انہوں نے پارٹی کارکنوں سے مطالبہ کیا کہ وہ 2026 میں مسلسل چوتھی مدت کے لیے ترنمول کانگریس کی حکومت کی تشکیل کو یقینی بنائیں۔ روڈ شو کے بعد بنرجی نے ایک عوامی اجتماع سے خطاب کیا جہاں انہوں نے الیکشن کمیشن اور بی جے پی پر مشترکہ حملہ کیا۔ انہوں نے سخت تنقید کی جسے انہوں نے دوسری ریاستوں میں بنگالی بولنے والے کارکنوں کی منظم تذلیل قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ بنگالی بولنے والے کو بنگلہ دیشی قرار دیا جا رہا ہے۔ بنگال کو اس کے جائز حقوق سے محروم کرنے کی کوششیں کی گئی ہیں۔ ناانصافی کی قوتوں کو باہر نکالنے کے لیے ہمیں متحد ہو کر لڑنا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اٹہار میں ہجوم کا ٹرن آؤٹ صرف ایک ٹریلر تھا اور یہ کہ اصل سیاسی جنگ ابھی آنا باقی ہے۔ واضح انتخابی اہداف طے کرتے ہوئے ترنمول لیڈر نے حامیوں پر زور دیا کہ وہ دیناج پور میں کلین سویپ کریں۔ "شمالی دیناج پور میں نو اور جنوبی دیناج پور میں چھ سیٹیں ہیں۔ ہمیں اسے 15-0 سے بنانا ہے،" انہوں نے اعلان کیا۔ انہوں نے یہ بھی یقین ظاہر کیا کہ اٹہار آنے والے انتخابات میں ترنمول کے لیے سب سے زیادہ برتری حاصل کرے گی۔ اس بات کا اعادہ کرتے ہوئے کہ سیاست انتظار کر سکتی ہے، ابھیشیک نے نتیجہ اخذ کیا، "دس کروڑ لوگوں کے تئیں ہماری ذمہ داری ہے۔ تنگ سیاسی فائدے کے لیے ہر ایک کو بنگلہ دیشی قرار دینا قابل قبول نہیں ہے۔ لوگوں کے دکھوں کا نتیجہ آخر کار نکلے گا۔" اس دورے نے تارکین وطن کارکنوں کی گرفتاریوں اور مبینہ امتیازی سلوک پر ایک نئے تنازع کو جنم دیا ہے۔

ماں کے ساتھ عمر کا فرق 15 سال سے کم ہے
دستاویزات میں تضاد کی وجہ سے امرتیہ سین کو طلب کیا گیا

بولپور: 7 جنوری (عوامی نیوز سروس) بنگال میں ایس آئی آر کی سماعت اس وقت جاری ہے۔ جب بھی شہریوں کو گنتی کے فارم میں غلطیاں نظر آئیں تو انہیں سماعت کے مرکز میں بلایا جا رہا ہے۔ نوبل انعام یافتہ ماہر اقتصادیات بھارت رتن امرتیہ سین خود بھی اس فہرست میں شامل ہیں۔ ترنمول ایم پی اور آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے منگل کو بیر بھوم میں زمین پر کھڑے ہو کر یہ مسئلہ اٹھایا۔ اس کے بعد کمیشن کا تین رکنی وفد نوٹس لے کر نوبل انعام یافتہ کی رہائش گاہ پر حاضر ہوا۔ نوٹس میں کہا گیا ہے، 'امرتیہ سین اور ان کے والدین کے درمیان عمر کا فرق 15 سال سے کم ہے۔' کمیشن نے کہا ہے کہ یہ 'عام طور پر متوقع' نہیں ہے۔ تاہم امرتیہ سین کو کسی بھی سماعت میں پیش نہیں ہونا پڑے گا۔ کمیشن ذرائع کے مطابق اس حوالے سے ضروری دستاویزات فراہم کر دی جائیں تو غلطی درست کر دی جائے گی۔ اگرچہ نوبل انعام یافتہ کے نوٹس نے پہلے ہی ہلچل مچا دی ہے۔ نوبل انعام یافتہ کے بھائی شانتاو سین پہلے ہی کہہ چکے ہیں کہ انہیں 'ہراساں' کیا جا رہا ہے۔ امرتیہ سین اس وقت بیرون ملک بوسٹن، امریکہ میں ہیں۔ ہندوستانی شہری ہونے کی وجہ سے اس نے وقت پر گنتی فارم جمع کرایا۔ ابھیشیک بنرجی نے کہا کہ نوبل انعام یافتہ کو نوٹس کیوں دیا گیا۔ منگل کو، ابھیشیک بنرجی نے رام پورہاٹ میں ایک جلسہ عام سے کہا، ''امرتیہ سین کو بھی سماعت کا نوٹس بھیجا گیا ہے! تصور کریں، انہوں نے ملک کے لیے نوبل انعام جیتنے والی شخصیت کو بھی ہراساں کرنا بند نہیں کیا ہے۔ انہوں نے ٹالی ووڈ کے سب سے روشن ستارے، اداکار-ایم پی دیو، اور کرکٹر محمد شامی کو نوٹس دیا ہے، جس نے اس ملک کو ایک سازش قرار دیا ہے؟'' کمیشن کے تین اہلکار اس دن نوٹس لے کر امرتیہ سین کے گھر گئے۔ بھائی شانتو بھانو سین نے کہا، "انہوں نے کہا کہ دستاویزات دستیاب نہیں ہیں۔ اس لیے ہمیں نوٹس لینا چاہیے۔" ان کے الفاظ میں، "انہیں ہراساں کیا جا رہا ہے۔ ہر کوئی انہیں جانتا ہے۔ پھر بھی، وہ کہہ رہے ہیں کہ وہ شہری نہیں ہیں۔" پرتیچی گھر کے انچارج گیتی کانتھ مجمدار نے کہا، "ہمارے پاس امرتیہ سین کے تمام دستاویزات موجود ہیں۔ ہم دستاویزات فراہم کر کے ان کے ساتھ تعاون کریں گے۔ کوئی مسئلہ نہیں ہونا چاہئے۔" ان کے الفاظ میں، "یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ ان جیسے لوگوں کو بار بار بے عزت ہونا پڑتا ہے۔" اس دوران کمیشن کے ذرائع کے مطابق امرتیہ سین کو کسی بھی سماعت میں حاضر نہیں ہونا پڑے گا۔ اگر وہ ضروری دستاویزات فراہم کرے گا تو غلطی درست ہو جائے گی۔ تاہم، جمع کرانے کی آخری تاریخ 16 جنوری ہے۔ پرتیچی جانے والے ایک اہلکار نے بتایا کہ ان کا مسئلہ معمولی ہے۔ اگر اسے اپنے آدھار کارڈ، ووٹر کارڈ اور پاسپورٹ کی زیراکس کاپی مل جائے تو مسئلہ حل ہو جائے گا۔

لکشمی بھنڈار پر بی جے پی ایم ایل اے کا متنازع بیان، بنگال کی سیاست میں ہنگامہ

کولکاتا: 7 جنوری (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال حکومت کی مقبول سماجی فلاحی اسکیم لکشمی بھنڈار ایک بار پھر سیاسی تنازع کی زد میں آ گئی ہے۔ اس بار بانکوڑہ کے اوندا سے بی جے پی کے رکن اسمبلی امرناتھ شاکھا کے ایک بیان نے ریاستی سیاست میں ہلچل مچا دی ہے، جس پر ترنمول کانگریس نے سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔

لکشمی بھنڈار اسکیم کے تحت ریاست کے اہل خاندانوں کی بالغ خواتین کو ہر ماہ مالی امداد دی جاتی ہے۔ اس منصوبے کا مقصد خواتین کو معاشی طور پر خودمختار بنانا اور گھریلو اخراجات میں سہارا فراہم کرنا ہے۔ حکومت کے مطابق یہ اسکیم ذات یا مذہب کی بنیاد پر نہیں بلکہ مقررہ اہلیت کے تحت نافذ کی گئی ہے، اور لاکھوں خواتین اس سے مستفید ہو رہی ہیں۔ تاہم، حال ہی میں بانکوڑہ کے انداس بلاک کے بامنیا ہاٹ تلا میدان میں منعقد بی جے پی کی 'پریورتن سنکلپ سبھا' کے دوران، امرناتھ شاکھا نے اس اسکیم کو نشانہ بناتے ہوئے متنازع تبصرہ کیا۔ جلسے میں بی جے پی کے مرکزی رہنما راہل سنہا سمیت کئی سینئر لیڈر موجود تھے۔ اپنی تقریر میں بی جے پی ایم ایل اے نے کہا کہ ''ہر ماہ خواتین کو ملنے والے ایک ہزار روپے لکشمی بھنڈار نہیں بلکہ دراصل 'مسلمان بھنڈار' ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ زیادہ تر ہندو خاندانوں میں ایک ہی خاتون رکن ہوتی ہے، اس لیے انہیں ماہانہ ایک ہزار روپے ملتے ہیں، جبکہ مسلم خاندانوں میں خواتین کی تعداد زیادہ ہونے کی وجہ سے وہ اس اسکیم کے تحت ماہانہ 30 سے 40 ہزار روپے تک حاصل کر رہے ہیں۔

ایس آئی آر نوٹس: بانکوڑہ کے ڈپٹی سی ایم او ایچ سمیت ڈاکٹر خاندان کی حاضری، طریقۂ کار پر سوالات

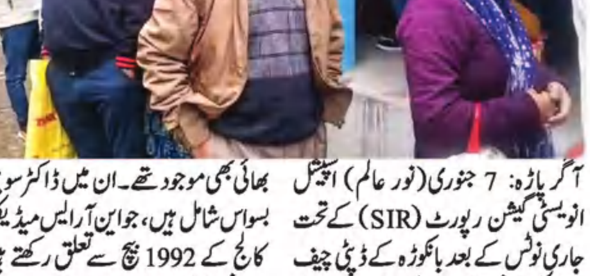

آگرپاڑہ: 7 جنوری (نور عالم) اسپیشل انویسٹی گیشن رپورٹ (SIR) کے تحت جاری نوٹس کے بعد بانکوڑہ کے ڈپٹی چیف میڈیکل آفیسر آف ہیلتھ (CMOH) ڈاکٹر سجل بسواس کو اپنے اہلِ خانہ کے ساتھ اگرپاڑہ کے ساوتری مہاجاتی بالیکا ودیالیہ میں مقررہ مرکز پر حاضر ہونا پڑا۔ اس عمل کے دوران انہوں نے مریضوں کی دیکھ بھال کو ترک کر کے سرکاری ہدایت کی تعمیل کی۔ اس موقع پر ڈاکٹر سجل بسواس کے ساتھ ان کے ضعیف والدین اور تینوں بھائی بھی موجود تھے۔ ان میں ڈاکٹر سوپن بسواس شامل ہیں، جو این آر ایس میڈیکل کالج کے 1992 بیچ سے تعلق رکھتے ہیں اور فی الحال بھاٹ پاڑہ اسٹیٹ جنرل اسپتال میں میڈیکل آفیسر کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ خاندان کے ایک اور رکن ڈاکٹر تپس بسواس، این آر ایس کے 1987 بیچ سے ہیں، جو سابق لیفٹیننٹ کرنل رہ چکے ہیں اور اس وقت ایک اسپتال میں آئی سی یو کے سربراہ کی حیثیت سے خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ جبکہ ڈاکٹر سجل بسواس خود این آر ایس میڈیکل کالج کے 1989 بیچ کے فارغ التحصیل ہیں۔ اہم بات یہ ہے کہ خاندان کے مطابق ان کے نام سن 2002 کی ووٹر لسٹ میں درج نہیں ہیں، اس کے باوجود تمام افراد کو ایس آئی آر نوٹس موصول ہوا، جس پر وہ حیرت اور تشویش کا اظہار کر رہے ہیں۔ خاندان کا کہنا ہے کہ وہ قانون اور طریقۂ کار پر مکمل یقین رکھتے ہیں، تاہم نوٹس جاری کیے جانے کی وجوہات کے بارے میں وضاحت کے خواہاں ہیں۔

مذکورہ واقعہ نے ایس آئی آر کے طریقۂ کار، ڈیٹا کی بنیاد اور شفافیت سے متعلق سوالات کو جنم دیا ہے۔ مبصرین کے مطابق، یہ معاملہ صرف ایک خاندان تک محدود نہیں بلکہ اس سے عوامی سطح پر اعتماد اور انتظامی شفافیت کا مسئلہ بھی جڑا ہوا ہے۔ اب نگاہیں متعلقہ حکام پر مرکوز ہیں کہ آیا وہ اس نوٹس کے پس منظر اور بنیاد پر واضح مؤقف اختیار کرتے ہیں یا نہیں۔

ایس آئی آر سماعت کے دوران ایک معمر شخص کی موت

فرخا، 7 رجنوری: ایس آئی آر سماعت کو بلایا گیا۔ سماعت کے فوراً بعد مرشد آباد سے مزمل شیخ کو ڈی پورٹ کیے جانے کا خدشہ نے اس کی جان لے لی۔ معمر شخص موت کی گود میں گر گیا۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ بوڑھے کی موت ایس آئی آر کے خوف سے ہوئی۔ معلوم ہوا ہے کہ مقتول کا نام مزمل شیخ عرف کالو ہے۔ ان کی عمر 65 سال ہے۔ وہ مرشد آباد کے نودا بلاک کے بالی 1 گرام پنچایت کے تنگی گاؤں کا رہنے والا تھا۔ اہل خانہ کا کہنا تھا کہ ووٹر کارڈ اور 2002 کی ووٹر لسٹ میں مزمل شیخ کی معلومات میں متعدد تضادات ہیں۔ 2 جگہوں پر دو مختلف نام تھے۔ اسی لیے انہیں 31 دسمبر کو سماعت کے لیے بلایا گیا تھا۔ اس سماعت میں مزمل بھی پیش ہوئے۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ معمر شخص اس دن سے ذہنی دباؤ کا شکار تھا۔ اسے یقین ہونے لگا تھا کہ اسے ملک چھوڑنا پڑے گا۔ اس سب کے درمیان منگل کو بوڑھا اچانک بیمار ہو گیا۔ اسے اسپتال لے جایا گیا لیکن وہ جانبر نہ ہو سکا۔ رات دیر گئے ان کا انتقال ہو گیا۔ اہل خانہ کو شبہ ہے کہ اس کی موت زیادہ ذہنی تناؤ کے باعث دل کا دورہ پڑنے سے ہوئی۔ ان کے مطابق بوڑھا آدمی SIR کا شکار ہو گیا۔ مقتول کے لواحقین نے واقعے کا ذمہ دار کمیشن کو ٹھہرایا ہے۔ اتفاق سے یہ کوئی پہلا واقعہ نہیں ہے۔ یہ الزام ہے کہ ریاست میں ایس آئی آر شروع ہونے کے بعد بہت سے ووٹروں نے گھبراہٹ میں خودکشی کر لی ہے۔ کچھ فکر کی وجہ سے بیمار بھی ہوئے اور مر گئے۔ ترنمول حکومت نے اس کے خلاف بار بار آواز اٹھائی ہے۔

پوربی ریلوے

ای نیلامی کو مدعو کرنے کا نوٹس

ای نیلامی کا نوٹس نمبر COM/PUB/HWH/25/55 **بتاریخ: 05.01.2026**

ای نیلامی کو سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر، پوربی ریلوے، ہوڑہ، نیو ڈی آر ایم بلڈنگ، چوتھی منزل، نزد ریل میوزیم، ہوڑہ- 711101 کے ذریعے کمرشل پبلسٹی رائٹس کا ٹھیکہ دینے کے لیے مدعو کیا گیا ہے۔ **کیٹلاگ نمبر: PUB-HWH-25-55-نیلامی شروع ہونے کی تاریخ اور وقت: 20.01.2026 بوقت 12.00** بجے۔ ایس آئی نمبر؛ **سیق نمبر؛ لاٹ نمبر** اور تفصیل درج ذیل ہے: (1) ADVT-HWH-OSN-150-25-1 [;AA/1 ایڈورٹائزنگ آن اسٹیشن پریمائز (نان ڈیجیٹل)] اور ہاوڑہ اسٹیشن کے اندر کنکورس ایریا میں ستونوں پر 4 طرفہ کیوسک (بیک-لِٹ) کے ذریعے اشتہارات کی نمائش کے حقوق فراہم کرنا (3 سال کے پرانے کامپلیکس) (2) **AB/1; ADVT-HWH-RPH-OH-153-1** (اشتہار-گھر سے باہر) اور ریلوے کے ذریعے تجارتی اشتہار کے دائرہ کار کے ساتھ ریلوے کی معلومات کی نمائش کے حقوق دینے کے لیے 01 (ایک) ویڈیو وال (ایل ای ڈی اسکرین) کا نمبر 50:50 وقت/ اسپیس شیئرنگ کی بنیاد پر رام پور ہیٹ کے دفتر کے سامنے بک شیئرنگ کی بنیاد پر 03 (تین) سال کی مدت کے لیے۔ (3) **AB/2;ADVT-HWH-KWAE-OH-156-25-1** (اشتہار-گھر سے باہر) اور ریلوے کے ذریعے کمرشل اشتہار کے دائرہ کار کے ساتھ ریلوے کی معلومات کی نمائش کے حقوق دینے کے لیے 01 (ایک) ویڈیو وال (ایل ای ڈی اسکرین) کا نمبر 50:50 وقت/ مقام کی بنیاد پر کیٹوا کے قریب کیٹوا کے علاقے میں نصب کیا گیا ہے۔ 03 (تین) سال کی مدت کے لیے۔ (4) **AB/3;ADVT-HWH-NDAE-OH-157-25-1** (اشتہار-گھر سے باہر) اور ریلوے کے ذریعے تجارتی اشتہار کے دائرہ کار کے ساتھ ریلوے کی معلومات کی نمائش کے حقوق دینے کے لیے 01 (ایک) ویڈیو وال (ایل ای ڈی اسکرین) کا نمبر 50:50 پر نصب کیا گیا ہے۔ دھام ریلوے اسٹیشن 03 (تین) سال کی مدت کے لیے۔

HWH-515/2025-26

ٹینڈر نوٹس ویب سائٹس پر بھی دستیاب ہے: www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

چترنجن لوکو موٹیو ورکس

ای۔ ٹنڈر نوٹس

ٹنڈر نوٹس نمبر: پی سی ایم ایم / سی ایل ڈبلو / ایچ ڈبلو ایچ / ای۔ پروکیورمنٹ / 59، بتاریخ: 26/12/2025 پی سی ایم ایم / سی ایل ڈبلو / ایچ ڈبلو ایچ کو صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مطلوب ہے الیکٹرونک بولیاں مستند معتبر منوفیکچرر برائے سپلائی مندرجہ ذیل کے۔ مندرجہ ای۔ ٹنڈرس برائے سپلائی میٹریلس برائے منوفیکچرر برائے الیکٹرونک لوکوموٹیو۔ متوقع / ممکنہ سپلائرس سے درخواست ہے کہ وہ ویب سائٹ دیکھیں www.ireps.gov.in برائے تفصیلی ہدایات۔ یہ ہیں ای۔ ٹنڈرس صرف الیکٹرونک پیشکش کی بولیاں منظور کی جائینگی۔ **شمار نمبر: ٹنڈر نمبر: اسٹورس کی وضاحت:** تعداد **مذکورہ دن، ٹنڈر کی لاگت:** حسب ذیل ہیں [335]، 14252677A: سیٹ برائے کلپس برائے ڈی آر جی / نشاندہی سی ایل ڈبلو / ای ایس / 3 / 0136 / ڈی (سیٹ تفصیلات منسلک): حسب فی ٹنڈر / دستاویزات: (سیٹ تفصیلات منسلک): **حسب فی ٹنڈر / دستکویزات:** 09/01/2026، 0.00/- روپے [336]: 25255061B، ڈیر اسٹیٹ وریبل آٹو ٹرانسفارمر حسب فی نشاندہی نمبر ایم ٹی / 2278 بتاریخ 05/02/2020 کے ساتھ انیکچر۔ اے، **حسب فی ٹنڈر کی دستاویزات:** 13/01/2026-0.00/- روپے [337]، 14252741D: آکزیلیاری کونٹکٹر برائے وی سی بی / ٹولو گراف ایس بی آئی میں **حسب فی ٹنڈر / دستکویزات،** 13.01.2026 - 0.00/- روپے [338]، 31255014A، 1 سیٹ برائے کنکٹر برائے پینل برائے ڈبلو اے جی-9 جیسے فی سی سی پی سسٹم / ای ایم سی پی ایس / 3 / 0124 آلٹ پی (سپلائی کی نوعیت منسلک)، 2 سیٹ برائے کنکٹر برائے پینل برائے ڈبلو اے جی-9 حسب ذیل حسب فی ای-70 بریک سسٹم سے سی ایل ڈبلو نشاندہی نمبر سی ایل ڈبلو / ای ایس / 3 / 0124 آلٹ پی (سپلائی کی نوعیت منسلک) 3 سیٹ برائے کنکٹر برائے لوکو سوائے پینل برائے ڈبلو اے جی-9 سے سی ایل ڈبلو / ی ایس / 3 / 0124 آلٹ پی (سپلائی کی نوعیت منسلک) **حسب فی ٹنڈر / دستکویزات:** 20/01/2026، 0.00 روپے

PR2/274 **پی سی ایم ایم / سی ایل ڈبلو / ہوڑہ**

"Like us on: www.facebook.com/clwrailways"

مرکز کی بے حسی کے سبب کپل مونی مندر کٹاؤ کی وجہ سے وجودی بحران کا شکار

کولکاتا ، 7 جنوری: (عوامی نیوز سروس)ہزاروں کوششوں کے باوجود ساگردویپ کے کٹاؤ کو روکا نہیں جاسکا۔ ہر سال تھوڑی سی زمین سمندر میں جارہی ہے۔ اگر فوری کارروائی نہ کی گئی تو آئندہ چند سالوں میں کپل مونی مندر کو بھی وجودی بحران کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اس صورت حال میں کٹاؤ کو روکنے میں مرکز کی بے حسی کا معاملہ ایک بار پھر بحث میں آ گیا ہے۔ کیونکہ، ریاست نے ساگردویپ سمیت سندربن کے تحفظ کے لیے عالمی بینک کی مدد سے 4,100 کروڑ کے پروجیکٹ کو نافذ کرنے کی پہل کی ہے۔ لیکن عالمی بینک کے تعاون سے اس منصوبے پر عمل درآمد کے لیے مرکز کی منظوری ضروری ہے۔ اطلاعات کے مطابق، ہزاروں کوششوں کے باوجود، ریاست کو ابھی تک وہ منظوری نہیں ملی ہے۔ نتیجتاً اب ریاستی خزانہ ہی واحد امید ہے۔ اگر ورلڈ بینک کا منصوبہ شروع کیا جاتا تو جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے ساگر جزیرے کے کٹاؤ کو روکنا ممکن تھا۔ انتظامیہ کا ماننا ہے کہ کپل منی کے مندر کے مستقبل کے بارے میں مزید شکوک وشبہات باقی نہیں رہتے۔ ساگر جزیرے کا ساحل تقریباً 70 کلومیٹر لمبا ہے۔ مقامی لوگوں اور ساحلی ماہرین نے دیکھا ہے کہ اس کا ایک بڑا حصہ بڑے پیمانے پر تباہ ہورہا ہے۔ ریاستی محکمہ آبپاشی بھی پریشان ہے۔ اس دوران محکمہ آبپاشی کے انجینئروں نے ہالینڈ کی ایک ماہر تنظیم سے بات چیت کے بعد جزیرے کو بچانے کی جنگ شروع کر دی ہے۔ کٹاؤ کو روکنے کے لیے، مندر کے سامنے ساحل کے ساتھ کئی تہوں میں پتھر، شلبل وغیرہ کے ساتھ بینک بنانے کا کام کیا گیا ہے۔ نہانے کا گھاٹ مقرر کیا گیا ہے۔ ریاست نے اپنے دستاویز میں کہا ہے کہ بڑے پیمانے پر کٹاؤ کی وجہ سے اس بار میلے میں آنے والے 70 فیصد یاتریوں کو ون-اے غسل گھاٹ کی طرف موڑنے کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ وہاں سے تین میٹر چوڑی اور 450 میٹر لمبی عارضی سڑک بنائی گئی ہے تاکہ یاتری پوجا کرنے کے لیے مندر کے سامنے واقع نمبر ایک غسل گھاٹ پر جاسکیں۔ لیکن اس سے کوئی ریلیف نہیں ملتا۔ اس لیے محکمہ آبپاشی نے جنگلات، زراعت، پنچایت، سندربن ڈیولپمنٹ سمیت کئی محکموں کے ساتھ مل کر کام شروع کر دیا ہے۔ حال ہی میں ریاست کی جانب سے متعلقہ محکموں کے عہدیداروں کے ساتھ ایک مباحثہ میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔ پراجکٹ کے ڈی پی آر سمیت کئی دستاویزات مرکز کو پیش کئے گئے ہیں۔ اس کے باوجود ریاست اس بارے میں پوری طرح اندھیرے میں ہے کہ مرکز عالمی بینک کے پروجیکٹ کو منظوری کیوں نہیں دے رہا ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ مجوزہ منصوبہ مردہ دریاؤں، نہروں اور نہروں کو زندہ کر کے سندربن میں نمکیات کے مسئلے کو بھی حل کرسکتا ہے۔ ریاستی وزیر آبپاشی مانس بھوئیاں نے کہا کہ مرکز بنگال سے لاتعلق کیوں ہے؟ اگر کپل منی کا آشرم بھی کٹاؤ کیزد میں آجاتا ہے تو کیا مرکز اس کی ذمہ داری لے گا؟۔ متعلقہ طور پر، کپل مونی مندر کٹاؤ کی وجہ سے پہلے دو بار ڈوب چکا ہے۔ مندر کے حکام نہیں چاہتے کہ مقامی لوگوں کو دوبارہ وہی انجام بھگتنا پڑے۔ کپل مونی مندر کے گیان داس مہنت کے جانشین سنجے داس نے کہا کہ ریاست اپنی پوری کوشش کر رہی ہے، لیکن اتنے بڑے کام میں مرکز کی مدد کے بغیر یہ ممکن نہیں ہے۔

☆

گنگا ساگر میلہ: یاتریوں کی مدد کیلئے کولکاتا پولس کی پہل

کولکاتا، 7 جنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا پولس نے گنگا ساگر میلے میں جانے والے یاتریوں کی مدد کے لیے مختلف اقدامات نافذ کیے ہیں، جن میں ریفریشمنٹ کے لیے سڑک کے کنارے کیوسک قائم کرنا اور اسٹینڈ بائی بسوں کا انتظام کرنا شامل ہے۔ پولس مقامی اضلاع کے ساتھ ہموار اور محفوظ یاتریوں کی نقل وحرکت کو یقینی بنانے کے لیے طبی امداد کے اضافی انتظامات کے ساتھ رابطہ کر رہی ہے۔ گنگا ساگر میلے کی طرف جانے والے یاتریوں کے لیے بغیر کسی رکاوٹ کے سفر کو یقینی بنانے کی کوشش میں، کولکاتا پولس نے سڑک کے کنارے کھوکھے قائم کیے ہیں جو چائے، کھانا اور پانی جیسی ضروری تازگی فراہم کرتے ہیں۔ اس اقدام کا مقصد مذہبی اجتماع کے راستے پر سفر کے تجربے کو آسان بنانا ہے۔ اضافی اقدامات میں ٹھاکر پوکر میں کھڑی اسٹینڈ بائی بسیں شامل ہیں، جو گاڑیوں کے خراب ہونے کی صورت میں مدد کے لیے تیار ہیں، اس طرح یاتریوں کے سفر میں کسی قسم کی رکاوٹ کو روکنا ہے۔ پولیس موثر انتظام کے لیے جنوبی 24 پرگنہ اور ڈائمنڈ ہاربر ضلعی فورسز کے ساتھ تال میل کر رہی ہے۔ واضح رہے کہ سالانہ روحانی اجتماع سادھوؤں اور یاتریوں کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے، جو گنگا اور خلیج بنگال کے سنگم پر مقدس ڈبکی لگاتے ہیں۔ سخت نگرانی کے ساتھ، پولس فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور سیکورٹی کو یقینی بناتی ہے، سوشل میڈیا پر غلط خبروں کا سدباب کرتی ہے کیونکہ 12 سے 15 جنوری تک اس تقریب کی تیاریاں جاری ہیں۔

کولکاتا میٹرو کی بمان بندر اور شہید کھودی رام کے درمیان تین نئی براہ راست سروس

کولکاتا ،7 جنوری: (عوامی نیوز سروس) ایک سرکاری بیان کے مطابق کولکاتا میٹرو ریلوے 8 جنوری سے جئے ہند بمان بندر سے شہید کھودی رام تک تین نئی براہ راست خدمات چلائے گی۔ اضافی براہ راست خدمات کے ساتھ، ایسپلانیڈ، کالی گھاٹ، مہاناتک اتم کمار اور شہید کھودی رام جانے والے مسافروں کو نواپارہ اسٹیشن پر ٹرینیں تبدیل کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ اب تک جئے ہند بمان بندر سے شہید کھودی رام تک دو براہ راست خدمات تھیں۔ ایک صبح 9.36 بجے اور ایک رات 9 بجے۔ نئی خدمات ہفتے کے دنوں میں صبح 8.18، 9.12 اور شام 5.47 پر روانہ ہوں گی۔ ہوائی اڈے سے جنوبی کوریڈور کے رابطے میں اضافے کے ساتھ ساتھ، میٹرو ریلوے 8 جنوری سے ہفتے کے دنوں میں بلیولائن پر مزید خدمات بھی چلائے گی۔ کوریڈور پر کل ہفتہ وار خدمات کی تعداد موجودہ 272 سے بڑھ کر 282 یعنی 141 اپ 141 ڈاؤن ہو جائے گی ۔ بلیولائن پر پہلی سروسز میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ تاہم دکھنیشور سے مہاناتک اتم کمار کے لیے رات 9.38 بجے ایک نئی دیر شام سروس بھی متعارف کرائی گئی ہے۔ "یہ خدمات ہوائی اڈے سے شہید کھودی رام یا کولکاتا اور اس کے آس پاس کے دیگر مقامات تک بغیر کسی رکاوٹ کے اور آسان سفر کو یقینی بنائیں گی۔ کولکاتا میٹرو ریلوے نے ایک پریس بیان میں کہا۔ میٹرو نے حال ہی میں جنوری میں اتوار کو اضافی خدمات کا اعلان کیا۔ بلیولائن (دکھنیشور — شہید کھودی رام) پر، میٹرو 160 یعنی 80 اپ کی سمت میں اور 80 ڈاؤن کی سمت میں خدمات چلائے گی۔

اڈیشہ میں ماب لنچنگ میں ہلاک جیول رانا کی ماں کو سرکاری نوکری

فرخا، 7 جنوری: وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اڈیشہ میں ہجومی تشدد میں ہلاک ہونے والے بنگال کے ایک مہاجر مزدور جیول رانا کی ماں کو نوکری دی ہے۔ مقتول کی والدہ کو منگل کی رات نوکری کی پیشکش موصول ہوئی۔ معلوم ہوا ہے کہ نجمہ بی بی کو بی ایل آر او آفس بلاک نمبر ایک سوتی میں بطور اٹینڈنٹ تعینات کیا گیا ہے۔ جاں بحق تارکین وطن مزدور کا نام جیول رانا ہے۔ اس کی عمر تقریباً 21 سال ہے۔ 20 دسمبر کو جیول اور کچھ دوسرے نوجوان اوڈیشہ کے سمبل پور میں کام کرنے گئے تھے۔ وہ یومیہ اجرت پر کام کرتے تھے۔ 25 دسمبر کو رات تقریباً 8:30 بجے جیول ایک مقامی چائے کی دکان پر گیا۔ اریک اور پلاش پہلے ہی وہاں موجود تھے۔ وہ وہاں بنگالی میں بات کر رہے تھے۔ اس وقت پانچ بدمعاشوں کا ایک گروپ وہاں آ گیا۔ انہوں نے مرشدآباد کے مہاجر مزدوروں کو بنگلہ دیشی قرار دے کر بدامنی پھیلانا شروع کر دی۔ الزام ہے کہ کارکنوں کے درست شناختی کارڈ دکھانے کے بعد بھی ہجوم نے بنگلہ دیشی ہونے کی وجہ سے ان کی پٹائی کی تھی۔ اریک اور پلاش کسی طرح شرپسندوں سے بچ گئے۔ جیول بچ نہ سکا۔ بدمعاشوں نے اسے شدید زدوکوب کیا۔ جیول زمین پر گرا تو بدمعاش فرار ہوگئے۔ جیول کو بچا کر اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ واقعہ کے فوراً بعد وزیر ششی پنجا نے ترنمول کی جانب سے پریس کانفرنس کی اور کہا کہ ہم خاندان کے ساتھ ہیں ہم ہر ممکن مدد فراہم کریں گے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی کوششوں کی بدولت جیول رانا کی ماں کو نوکری مل گئی۔ منگل کی رات جنگی پور تنظیمی ضلع ترنمول کانگریس کے صدر ایم پی خلیل الرحمٰن نے متوفی کی والدہ کو ملازمت کا تقرری نامہ سونپا۔

ہائی کورٹ کا داغدار اساتذہ کی فہرست شائع کرنے کا حکم

کولکاتا، 7 جنوری: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ کی جسٹس امریتا سنگھ نے داغدار اساتذہ کی فہرست دوبارہ شائع کرنے کا حکم دیا۔ انہوں نے یہ حکم بدھ کو دیا۔ فردوس شمیم، جنہوں نے ملازمت سے محروم افراد کے خلاف مقدمہ درج کرایا، نے کہا کہ داغدار امیدواروں کے نام، کام کی جگہ، ملازمت کے زمرے وغیرہ بتائے جائیں۔ جن لوگوں کو پینل سے بھی اپائنٹمنٹ لیٹر نہیں ملے ان کے نام بھی دیے جائیں۔ اس کے علاوہ آج ایس ایس سی اور بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن نے عدالت میں رپورٹیں پیش کیں۔ یہ پتہ چلا ہے کہ تقرری خطوط کی کل تعداد سفارشی خطوط کی کل تعداد سے زیادہ ہے۔ فردوس کا دعویٰ ہے کہ سفارشی خطوط کے بغیر تقرری لیٹر حاصل کرنے والوں کے نام بھی داغدار کے طور پر درج کر کے شائع کرنے کو کہا گیا ہے۔

کیلاش کھیر گورنر کے ایوارڈ آف ایکسیلنس سے سرفراز

کولکاتا، 7 جنوری: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کے گورنر سی وی آنند بوس نے معروف گلوکار اور موسیقار کیلاش کھیر کو ہندستانی موسیقی میں ان کی شاندار شراکت کے لیے گورنر کے اعزاز سے نوازا۔ گورنر نے گزشتہ شام کولکاتا کے تاریخی وکٹوریہ میموریل میں لوک بھون (سابقہ راج بھون) کی طرف سے بنکم چندر چٹرجی کے قومی گیت وندے ماترم کی تشکیل کی 150 ویں سالگرہ کی یاد میں منعقد ایک عظیم الشان ثقافتی پروگرام کے دوران کھیر کو یہ باوقار اعزاز پیش کیا گیا۔ انہیں ایک تمغہ، ایک توصیف اور 2 لاکھ روپے کا چیک پیش کیا گیا۔ کیلاش کھیر اور ان کی ٹیم نے اس یادگار تقریب میں اپنے گانوں کی دلفریب پیشکش سے سامعین کے دل موہ لیے۔ گورنر اور دیگر نامور شخصیات کی موجودگی میں، کھیر نے تیری دیوانی اور اللہ کے بندے سمیت اپنے مقبول صوفی لوک گیتوں سے سامعین کو مسحور کیا۔ پدم شری ایوارڈ یافتہ گلوکار نے فلمی، غیر فلمی، اور بھجن موسیقی کے ساتھ سرد موسم میں گرم جوشی کا اضافہ کیا۔ اس موقع پر کھیر نے کہا کہ گیت صرف تفریح نہیں ہیں بلکہ یہ روحانی روشنی کا کام بھی کرتے ہیں۔ میں 20 سال سے زیادہ عرصے سے پرفارم کر رہا ہوں اور 20 زبانوں میں گایا ہوں، لیکن میں یہاں کولکاتا میں آ کر اور اس تاریخی تقریب کا حصہ بننے پر دل کی گہرائیوں سے شکر گزار ہوں۔ 700 سے زیادہ گانوں کو اپنی آواز دینے والے کیلاش کھیر نے اللہ کے بندے اور ربا عشق نہ ہووے جیسے گانوں سے اپنی پہچان بنائی ہے۔ وہ اپنی صوفی اور روحانی موسیقی کے لیے جانے جاتے ہیں۔ قبل ازیں گورنر نے لوک بھون سے انڈین میوزیم تک ایک گاڑی میں وندے ماترم مارچ کی قیادت کی، جس میں زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ ان تقریبات نے قومی ترانے اور اس کے خالق بنکم چندر چٹرجی کے احترام کو اجاگر کیا۔ گورنر بوس کی ہدایت پر اور مرکزی وزارت ثقافت کے ساتھ تال میل میں، لوک بھون نے وندے ماترم کی 150 ویں سالگرہ کی یاد میں 5 اور 6 جنوری کو دو روزہ خصوصی پروگرام کے تحت سوموار کو تین مختلف مقامات سے موٹر سائیکل ریلیوں کا اہتمام کیا۔ ان کا اختتام کولکاتا میں رابندر ناتھ ٹیگور کے آبائی گھر جوڑاسانکھو ٹھاکر باڑی میں اکھنڈ جیوتی (ابدی شعلہ) کی روشنی میں ہوا۔ یہ ریلیاں تاریخی طور پر بنکم چندر اور قومی گیت سے وابستہ مقامات سے شروع ہوئیں۔ منگل کو اکھنڈ جیوتی کو جوڑاسانکھو ٹھاکر باڑی سے وکٹوریہ میموریل ہال تک لے جایا گیا۔ دوسرے دن منگل کی شام ایک ثقافتی پروگرام بھی منعقد کیا گیا جس میں معروف لوک گلوکارہ مالنی اوستھی کی دلکش پرفارمنس پیش کی گئی۔

سابق بوائے فرینڈ پر سابق گرل فرینڈ کے ریپ کا الزام

کولکاتا ، 7 جنوری: (عوامی نیوز سروس) مشرقی کولکاتا کے آنند پور علاقے میں ایک دوست کے کرائے کے مکان میں پارٹی میں مدعو کیے جانے کے بعد کالج کی ایک نوجوان طالبہ کے ساتھ مبینہ طور پر عصمت دری کی گئی۔ پولس نے اس کے ایک قریبی جاننے والے کو اس سلسلے میں گرفتار کرلیا ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق ملزم کی شناخت کوشک منڈل کے طور پر کی گئی ہے جو بیر بھوم ضلع کے محمد بازار تھانہ کے تحت سہاراکوری کا رہنے والا ہے۔ منڈل جنوبی کولکاتا کے ایک کالج کا سابق طالب علم ہے، جہاں سے اس نے گزشتہ سال گریجویشن کیا تھا۔ زندہ بچ جانے والی لڑکی، جو ابھی اسی کالج میں اپنی تعلیم حاصل کر رہی ہے۔ شمالی 24 پرگنہ کے بارسات کی رہنے والی ہے۔ پولس نے بتایا کہ ملزم اور بچ جانے والے کی اپنے کالج کے دنوں میں شناسائی ہوئی اور ان کی دوستی دھیرے دھیرے قریب ہوتی گئی۔ کچھ مہینے پہلے زندہ بچ جانے والی لڑکی نے اپنے کالج کے دوستوں کے ساتھ آنند پور میں کرائے کے مکان میں ایک پارٹی میں شرکت کی جہاں ان کا ایک دوست مقیم تھا۔ منڈل بھی پارٹی میں موجود تھے۔ وہ اس وقت ایک پرائیویٹ کمپنی میں ملازم ہیں اور اپنے خاندانی کاروبار سے بھی وابستہ ہیں۔ شکایت کے مطابق محفل میں رات بھر شراب نوشی کی گئی۔ زندہ بچ جانے والی لڑکی نے الزام لگایا کہ شراب کو کولڈ ڈرنک میں ملانے کے بعد وہ نشے میں تھی۔ جب دوسرے دوست الگ الگ کمروں میں تھے، ملزم مبینہ طور پر اسے دوسرے کمرے میں لے گیا اور اس کے ساتھ زیادتی کی۔ باراسات ویمن پولس اسٹیشن میں 28 اکتوبر 2025 کو تعزیرات ہند کی دفعہ 376 اور 506 کے تحت ابتدائی صفر ایف آئی آر درج کی گئی ۔ چونکہ یہ واقعہ آنند پور پولس اسٹیشن کے دائرہ اختیار میں پیش آیا تھا، اس لیے کیس کو وہاں منتقل کر دیا گیا تھا اور آنند پور P.S کے طور پر درج کیا گیا۔ مقدمہ نمبر 342 مورخہ 8 نومبر 2025، دفعہ 376، 506، اور IPC34 کے تحت۔ تحقیقات کے دوران پولس نے بیر بھوم کے محمد بازار پولس اسٹیشن کے تحت چھاپہ مارا اور تمام قانونی رسمی کارروائیوں کو پورا کرنے کے بعد 6 جنوری 2026 کو کوشک منڈل کو اس کی رہائش گاہ کے باہر سے گرفتار کیا۔ ملزم کو بدھ کے روز مقامی عدالت میں پیش کیا گیا، جس نے اسے 9 جنوری 2026 تک پولس کی تحویل میں دے دیا۔ پولس نے کہا کہ مزید تفتیش جاری ہے، اور ملزم کو تفتیش کے حصے کے طور پر جائے وقوعہ پر لے جایا جاسکتا ہے۔

☆

کئی اضلاع میں اگلے پانچ دنوں تک شدید سردی برقرار رہنے کی توقع

کولکاتا ، 7 جنوری: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کے کئی اضلاع میں اگلے پانچ دنوں تک شدید سردی برقرار رہنے کی توقع ہے۔ اس دوران زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم درجہ حرارت معمول سے کم رہے گا۔ ہندستانی محکمہ موسمیات (IMD) نے بدھ کو اس کا اعلان کیا۔ آئی ایم ڈی کے بلیٹن میں کہا گیا ہے کہ صبح اور دوپہر میں ہلکی سے درمیانی دھند پڑنے کا امکان ہے۔ دراثناء کولکاتا میں سردی تقریباً ہر روز اپنے ہی ریکارڈ توڑ رہی ہے۔ سردی سیزن کے آغاز سے ہی اپنا اثر دکھا رہی ہے۔ گھنی دھند بھی کردار ادا کر رہی ہے۔ دھوپ نہ نکلنے کی وجہ سے جنوبی بنگال کے رہنے والوں کو جاگنے کے بعد بھی یہ سوچنا پڑتا ہے کہ واقعی صبح ہوگئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق بدھ کو کولکاتا میں کم سے کم درجہ حرارت 10.3 ڈگری سیلسیس تک گر گیا، جو معمول سے 4 ڈگری سیلسیس کم ہے۔ عملی طور پر کوئی دھوپ نہیں ہے۔ اس دن کولکاتا میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 18 ڈگری سیلسیس تھا جو کہ معمول سے 7 ڈگری سیلسیس کم ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ اتوار سے پہلے اس سنگین صورتحال سے چھٹکارا پانے کا کوئی امکان نہیں ہے۔ کولکاتا شہر ہی نہیں بلکہ جنوبی بنگال کے اضلاع بھی سردی کی وجہ سے مکمل طور پر سرد ہیں۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ اگلے چند دنوں تک دونوں شمالی اور جنوبی بنگال میں درجہ حرارت سنگل ہندسوں میں رہے گا۔ محکمہ موسمیات نے بیر بھوم اور مغربی بردوان میں بھی سردی کی لہر کی وارننگ جاری کی ہے۔ دھند کا راج برقرار رہے گا۔ جس کی وجہ سے ٹرین اور فلائٹ آپریشن متاثر ہو رہا ہے۔ دھند کے ساتھ آلودگی بھی بڑھ رہی ہے۔ شمالی 24 پرگنہ، ندیا اور مرشدآباد میں اگلے چند دنوں تک شدید دھند کا انتباہ ہے۔ شمالی بنگال میں ہڈیوں کو ٹھنڈا کرنے والی سردی فی الحال جاری رہے گی۔ شمالی بنگال کے کئی اضلاع میں برف باری شروع ہو چکی ہے۔ ماہرین موسمیات کے مطابق خلیج بنگال پر گہرے ڈپریشن کی تشکیل نے شمالی ہواؤں کا رخ تبدیل کر دیا ہے۔ جس کی وجہ سے شمال اور شمال مغرب سے آنے والی خشک اور ٹھنڈی ہوائیں بغیر کسی رکاوٹ کے ریاست میں داخل ہو رہی ہیں۔ جس کی وجہ سے درجہ حرارت تیزی سے گر رہا ہے۔ عام لوگوں سے اگلے اتوار تک اضافی چوکس رہنے کو کہا گیا ہے۔ آئی ایم ڈی کے مطابق بدھ کو دارجلنگ پہاڑیوں میں سرد ترین مقام تھا، جہاں کم از کم درجہ حرارت 3.2 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ میدانی علاقوں میں، بیر بھوم ضلع کے سری نکیتن میں کم سے کم درجہ حرارت 6.2 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ دارالحکومت کولکاتا میں کم سے کم درجہ حرارت 10.3 ڈگری سیلسیس تھا، جو معمول سے تقریباً 3 ڈگری کم ہے۔ کولکاتا کا درجہ حرارت معمول سے 7 ڈگری کم ہے۔ آئی ایم ڈی کے مطابق، منگل کو شہر میں جنوری کا اب تک کا سب سے سرد دن تھا، جہاں کم از کم درجہ حرارت 10.2 ڈگری سیلسیس تک پہنچ گیا۔ آئی ایم ڈی نے اطلاع دی ہے کہ منگل کو شہر کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 18 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جو معمول سے تقریباً 7 ڈگری کم ہے۔ بدھ کو مغربی بنگال کے دیگر حصوں میں بھی کم سے کم درجہ حرارت میں زبردست گراوٹ درج کی گئی۔ کم از کم درجہ حرارت بنیادی طور پر کم تھا، سیوڑی میں 7.2 ڈگری سیلسیس، جلپائی گوڑی میں 7.5 ڈگری سیلسیس، کلیانی میں 8 ڈگری سیلسیس، باگڈوگرا میں 8.2 ڈگری سیلسیس، بنکورا میں 8.3 ڈگری سیلسیس، اور آسنسول میں 8.3 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔

اپر پرائمری امیدواروں کا رینگتے ہوئے احتجاج

کولکاتا، 7 جنوری: (عوامی نیوز سروس) اپر پرائمری ملازمت کے امیدوار دوبارہ نوکریوں کا مطالبہ کرتے ہوئے سڑک پر ہیں۔ انہوں نے بدھ کو سیالدہ سے ایک جلوس نکالا جس میں نبانہ مہم کا مطالبہ کیا گیا تھا اور وہ نبانہ کی طرف جا رہے تھے جب پولس نے جلوس کو دھرمتلہ میں روک دیا۔ اس کے بعد نوکری کے متلاشیوں نے دھرمتلہ میں ہی رینگ کر احتجاج شروع کر دیا۔ ٹی ای ٹی پاس کرنے والے مظاہرین نے الزام لگایا کہ یہ امتحان 2015 میں ہوا تھا۔ 2016 میں نتائج کو جاری ہوئے 10 سال ہو چکے ہیں اور ابھی تک کوئی بھرتی نہیں ہوئی ہے۔ ان 10 برسوں میں مزید کوئی امتحان یا بھرتی نہیں ہوئی۔ انہیں مزید کب تک اس طرح گزارنا پڑے گا، مشتعل ملازمت کے متلاشیوں نے سوال اٹھایا ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ ان میں سے کئی عمر کی حد سے گزر چکے ہیں لیکن حکومت صرف وعدے کر رہی ہے۔ اپر پرائمری ملازمت کے متلاشیوں کے احتجاج کی وجہ سے دھرمتلہ عملی طور پر بلاک ہو کر رہ گیا۔

پرامن جمہوری ریلی کا انعقاد ملازمت سے محروم امیدواروں اور شہریوں نے کیا جس میں 11 سالہ زندگی کی جدوجہد کے خدشات کو پیش کیا گیا۔ یہ ریلی بدھ کو کولکاتا میں سیالدہ سے شہید مینار (ایسپلانیڈ) تک نکالی گئی۔

نااہل امیدواروں کا ایک حصہ دستاویزات کی کاپیوں کی مانگ پرہائی کورٹ میں معاملہ

کولکاتا ، 7 جنوری: (عوامی نیوز سروس) 'نااہل امیدواروں کا ایک حصہ دستاویزات کی کاپیاں مانگتے ہوئے ہائی کورٹ سے رجوع کر رہا ہے غور طلب ہے کہ ایس ایس سی نے داغدار امیدواروں کی جو فہرست شائع کی ہے وہ علی پور کی سی بی آئی کی خصوصی عدالت میں داخل کی گئی تھی جس کے دستاویزات کی بنیاد پر اور تقریباً دو سو داغدار بے روزگار امیدواروں نے علی پور کی سی بی آئی اسپیشل کورٹ میں ان دستاویزات کی کاپیاں مانگنے کا مقدمہ دائر کیا تھا۔ تاہم ان میں سے کچھ درخواست گزاروں کی درخواست کو سی بی آئی کی خصوصی عدالت نے مسترد کر دیا تھا۔ عدالت نے مشاہدہ کیا کہ جن لوگوں نے درخواست دائر کی ان میں سے بہت سے ملزم یا گواہ نہیں تھے جو ایس ایس سی کے اہم کیس سے جڑے ہوئے تھے۔ اس کے نتیجے میں، فوجداری قانون کے مطابق، صرف گواہ اور کیس سے جڑے ملزم ہی دستاویزات اور چارج شیٹ کی نقول کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔ عدالتی اس مشاہدے کی بنیاد پر سی بی آئی کی خصوصی عدالت نے داغدار بے روزگاروں کے ایک حصے کی درخواست کو خارج کر دیا۔ داغدار بے روزگار اب اس درخواست کے مسترد ہونے کے خلاف کلکتہ ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کر رہے ہیں۔ غور طلب ہے کہ سی بی آئی عدالت 14 جنوری کو بقیہ درخواست گزاروں کے معاملے کی سماعت کر رہی ہے۔ اس سے پہلے جن داغدار درخواستوں کو مسترد کر دیا گیا تھا وہ کلکتہ ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کرنے کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں داغدار کی نمائندگی کرتے ہوئے وکیل رشبھ احمد خان نے کہا کہ ایس ایس سی نے 'داغدار' کی نوکریوں کو ان لوگوں کی بنیاد پر منسوخ کر دیا ہے جن کی شناخت سی بی آئی نے اسکول سروس لسٹ سے نااہل کے طور پر کی تھی۔ لیکن ان میں سے کوئی بھی نااہل نہیں ہے، وہ ایک نظام کا شکار ہیں۔ ان کی ملازمتیں سپریم کورٹ میں کسی بھی معلومات کی بنیاد پر نہیں لی گئی ہیں اور کہیں بھی ہائی کورٹ میں اس لفظ کی وضاحت نہیں کی گئی ہے۔ عدالت کے حکم پر ہم نے RC-2، RC-4 کے خلاف اپیل دائر کی تھی، جن میں سے کچھ کی اپیلیں 14 جنوری کو دوبارہ سنائی جائیں گی۔ غور طلب ہے کہ کلکتہ ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ نے 2016 میں اسکول سروس کمیشن کے ذریعے تعینات تقریباً 26,000 سرونگ ٹیچنگ/ نان ٹیچنگ اسٹاف کی نوکریوں کو منسوخ کر دیا تھا۔ بعد میں 3 اپریل 2025 کو سپریم کورٹ نے کلکتہ ہائی کورٹ کے حکم کو برقرار رکھا۔ سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق سی بی آئی کی جانچ میں بدعنوانی کے ذریعے ملازمتیں حاصل کرنے والوں کو نہ صرف منسوخ کر دیا گیا بلکہ نئے امتحان میں بیٹھنے کا موقع بھی دیا گیا۔

ابھیشیک نے مہاجر مزدوروں کی گرفتاری پر سکانت کی مذمت کی

کولکاتا: 7 جنوری (عوامی نیوز سروس) ترنمول کانگریس کے قومی جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے بدھ کے روز شمالی بنگال کے اپنے دورے کے دوران، جنوبی دیناج پور کے تپن بلاک کے دو مہاجر کارکنوں سے ملاقات کی اور ان کے اہل خانہ سے تفصیلی بات چیت کی۔ اسیت برمن اور گوتم سرکار کو مہاراشٹر پولیس نے اس وقت گرفتار کیا تھا جب وہ ریاست سے باہر ملازم تھے۔ اہل خانہ کی جانب سے لگائے گئے الزامات کے مطابق، دونوں افراد کو بنگلہ دیشی قرار دے کر محض اس لیے جیل بھیج دیا گیا کہ وہ اپنے کام کی جگہ پر بنگالی زبان میں بات کر رہے تھے۔ اس واقعے نے ان کے آبائی گاؤں میں غم و غصے کو جنم دیا جب یہ سامنے آیا کہ وہ ہندوستانی شہری ہیں جن کے پاس شناختی دستاویزات ہیں۔ مشکل حالات میں سات ماہ جیل میں گزارنے کے بعد، آخرکار انہیں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور ابھیشیک بنرجی کی مسلسل مداخلت اور کوششوں کے بعد رہا کر دیا گیا۔

میٹنگ کے بعد میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے ابھیشیک بنرجی نے کہا کہ مغربی بنگال کے مقامی باشندے ہونے کے باوجود دونوں کارکنوں کو بھارتیہ جنتا پارٹی یا اس کے منتخب نمائندوں سے کوئی مدد نہیں ملی۔ انہوں نے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ اور مرکزی وزیر سکنتا مجمدار پر الزام لگایا کہ جو علاقے کی نمائندگی کرتے ہیں، ان کے مسائل کو حل کرنے یا ان کی رہائی کو یقینی بنانے میں کوئی پہل کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ بنرجی نے دعویٰ کیا کہ مرکزی قائدین اور وزراء مکمل طور پر لاتعلق رہے جبکہ کارکن بغیر کسی جواز کے مہینوں تک جیلوں میں بھگتتے رہے۔ انہوں نے بے حسی کو ناقابل قبول قرار دیا اور الزام لگایا کہ یہ بی جے پی کی طرف سے ملک کے دیگر حصوں میں کام کرنے والے بنگالی بولنے والے مزدوروں کو نظر انداز کرنے کی عکاسی کرتا ہے۔

ابھیشیک بنرجی نے مزید ریمارکس دیے کہ وہ سیاسی تحفظات سے قطع نظر ہمیشہ مصیبت میں لوگوں کے ساتھ کھڑے رہیں گے۔ "اگر میں اس طرح کے مسائل کے بارے میں سنتا ہوں، تو میں ان کی حمایت کیسے نہیں کر سکتا؟" اس نے پوچھا۔ مبینہ طور پر ہراساں کیے جانے کے اسی طرح کے واقعات کا ذکر کرتے ہوئے، اس نے ایک دن پہلے بیر بھوم میں سونالی کھتون سے ملاقات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس کا واحد "جرم" بنگالی بولنا تھا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ انہیں بھی کلکتہ ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ کی مداخلت کے بعد ہی رہا کرنا پڑا۔ بنرجی نے اڈیشہ میں مرشد آباد کے نوجوان جیول رانا کے قتل کو بھی اٹھایا، اور دعویٰ کیا کہ اسے علاقائی امتیاز کے ایک فعل میں مارا پیٹا گیا۔ ان کے مطابق، یہ واقعات مغربی بنگال کے لوگوں کے خلاف تعصب کے ایک تشویشناک نمونے کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

بنرجی نے کہا کہ پچھلے چھ سے آٹھ مہینوں میں بنگالی بولنے والے تارکین وطن کارکنوں کے خلاف ہراسانی اور امتیازی سلوک کی تقریباً 1,200 شکایتیں براہ راست ان تک پہنچی ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی لیڈر حقیقی بحرانوں کا سامنا کرنے والے عام شہریوں کی مدد کرنے کے بجائے عوامی تقریبات اور فیشن شو جیسی خود کو فروغ دینے والی سرگرمیوں میں مصروف ہیں۔ انہوں نے مرکز پر بنگال میں تقریباً 30 لاکھ مستفیدین کے فنڈز کو جان بوجھ کر روکنے کا الزام بھی لگایا، جس کا دعویٰ کیا کہ عوام میں خوف، مایوسی اور بے چینی پیدا ہو رہی ہے۔ ترنمول لیڈر نے خبردار کیا کہ تقسیم کی سیاست صرف قومی اتحاد کو نقصان پہنچائے گی۔

دریں اثنا، سیاسی توجہ اب ابھیشیک بنرجی کے 9 جنوری کو متوا کے گڑھ ٹھاکر باڑی کے طے شدہ دورے پر مرکوز ہے۔ توقع ہے کہ وہ ہری چند-گروچند مندر میں پوجا کریں گے اور کمیونٹی لیڈروں سے بات چیت کریں گے۔ متوا سوسائٹی نے حال ہی میں صدر سے دوبارہ رابطہ کیا ہے تاکہ ایس آئی آر کی سماعت کے جاری عمل سے متعلق خدشات کا ازالہ کیا جائے۔ انتظامی عہدیداروں کو ممتا بالا ٹھاکر کی آل انڈیا متوا مہاسنگھ کے نمائندوں سے ملاقات کرتے ہوئے دیکھا گیا، جس سے بنرجی کی آمد سے قبل سرگرمی تیز ہونے کا اشارہ ملتا ہے۔ قبل ازیں، بی جے پی لیڈر شانتنو ٹھاکر کرنے بھی متوا مسائل کے سلسلے میں صدر دروپدی مرمو کے پاس ایک وفد کی قیادت کی تھی۔

منگل کے روز، ابھیشیک بنرجی نے بھی سونالی کھتون سے بیر بھوم میں ملاقات کی تاکہ حال ہی میں ایک بچے کو جنم دینے کے بعد ان کی صحت اور خیریت دریافت کی جائے۔ سونالی کی ہندوستان واپسی مہینوں کی قانونی جدوجہد اور انتہائی سختی سے پہلے تھی، جو اسے حاملہ ہونے کے دوران برداشت کرنا پڑی۔ اس کے اکاؤنٹ کے مطابق، اسے حمل کے ابتدائی مرحلے میں بنگلہ دیش واپس دھکیل دیا گیا اور بعد میں اسے طویل حراست اور تشدد کا سامنا کرنا پڑا۔ اس کے ہسپتال میں داخل ہونے اور بچے کی پیدائش کے بارے میں جاننے کے بعد، ابھیشیک نے ذاتی طور پر اس سے اخلاقی مدد فراہم کرنے اور اس کے تجربات سننے کے لیے ان سے ملاقات کی۔

نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے، انہوں نے اس پورے واقعہ کو انتہائی پریشان کن قرار دیا اور مرکزی حکومت پر الزام لگایا کہ وہ شدید پریشانی میں مبتلا ہندوستانی شہری کی مدد کرنے میں کوئی عجلت نہیں دکھا رہی ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ سونالی بالآخر عدالتی مداخلت کے بعد ہی گھر واپس آسکتی ہے۔ تاہم ان کے شوہر بنگلہ دیش میں ہی رہتے ہیں۔ ابھیشیک نے اسے بحفاظت بھارت واپس لانے اور سونالی اور اس کے خاندان کے لیے انصاف کو یقینی بنانے کے لیے فوری اقدامات کا مطالبہ کیا۔

جنوبی دیناج پور میں بی جے پی کے کردار پر سخت حملہ کرتے ہوئے ابھیشیک نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ پارٹی ان لوگوں کو ناکام کر چکی ہے جنہوں نے انہیں منتخب کیا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ترنمول کانگریس تقسیم کی سیاست میں ملوث ہونے کے بجائے نتائج دینے اور ترقی کے لیے کام کرنے میں یقین رکھتی ہے۔ تپن سے دو تارکین وطن کارکنوں کی گرفتاری اور بالآخر رہائی نے اب آزاد ہونے کو متحرک کر دیا ہے۔ ریاست میں سیاسی تنازعہ اور بنگال کی مہاجر آبادی کے تحفظ کے بارے میں سنگین سوالات اٹھائے ہیں۔

بنگال اسمبلی الیکشن کی تیاری تیز، بی جے پی نے 34 رکنی نئی ریاستی کمیٹی کا اعلان

کولکاتا: 7 جنوری (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال اسمبلی انتخابات سے قبل بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے اپنی تنظیمی سرگرمیوں کو تیز کرتے ہوئے بدھ کے روز ریاست کی نئی 34 رکنی کمیٹی کا اعلان کر دیا۔ پارٹی کے راجیہ سبھا رکن سمک بھٹاچاریہ کو گزشتہ سال ہی مغربی بنگال کا ریاستی صدر منتخب کیا جا چکا ہے۔

بدھ کے روز اعلان کردہ نئی ریاستی کمیٹی میں 12 نائب صدور 5 جنرل سکریٹری، 12 سکریٹری، ایک خزانچی، 2 مشترکہ خزانچی، ایک آفس سکریٹری اور ایک مشترکہ آفس سکریٹری شامل ہیں۔ اسی کے ساتھ پارٹی کی 3 ذیلی مورچوں (ماس آرگنائزیشنز) کے صدور کے ناموں کا بھی اعلان کیا گیا۔

یہ اعلان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب بی جے پی کے قومی صدر اور مرکزی وزیر صحت جے پی نڈا بدھ کی رات کولکاتا پہنچ رہے ہیں۔ نڈا جمعرات کی دوپہر نئی ریاستی کمیٹی کا ایک اہم اجلاس کریں گے جس میں وہ اس سال کے اواخر میں متوقع مغربی بنگال اسمبلی انتخابات کیلئے پارٹی کی انتخابی حکمت عملی پر تفصیلی گفتگو کریں گے۔

نئی ریاستی کمیٹی کے 12 نائب صدور میں نمایاں ناموں میں سابق لوک سبھا رکن اور مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ نشیتھ پرمانک، فیشن ڈیزائنر سے سیاست میں آنے والی بی جے پی رکن اسمبلی اگنی مترا پال، لوک سبھا رکن منوج ٹگا، رکن اسمبلی دیپک برمن اور صحافی سے سیاست میں قدم رکھنے والے جگن ناتھ چٹوپادھیائے شامل ہیں۔ پانچ جنرل سکریٹریوں میں دو لوک سبھا اراکین سومترہ خان اور جیوترمے سنگھ مہاتو کے علاوہ سابق لوک سبھا رکن اور اداکارہ سے سیاست میں آنے والی لاکٹ چٹرجی بھی شامل ہیں۔ مغربی بنگال اسمبلی میں بی جے پی کے چیف وہپ شنکر گھوش کو پارٹی کے سکریٹریوں میں شامل کیا گیا ہے۔ لوک سبھا رکن کھگین مرمو کو بی جے پی کے شیڈولڈ ٹرائب مورچا کا ریاستی صدر مقرر کیا گیا ہے جبکہ ڈاکٹر اندرانیل خان کو پارٹی کے یووا مورچا (یوتھ ونگ) کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ فالگنی پاترا کو پارٹی کے مہیلا مورچا (خواتین ونگ) کی صدر اور علی حسین کو اقلیتی مورچا کا صدر بنایا گیا ہے۔ نئی ریاستی کمیٹی کے ایک رکن کے مطابق جو سابق کمیٹی کا بھی حصہ رہ چکے ہیں اس کمیٹی کی تشکیل میں دو اہم نکات کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ پہلا، پارٹی کے پرانے کارکنوں اور بعد میں شامل ہونے والے رہنماؤں کے درمیان توازن قائم کرنا اور دوسرا، منتخب عوامی نمائندوں کو قیادت میں شامل کرنا جبکہ دیگر اراکین بنیادی طور پر تنظیمی امور پر توجہ دیں گے اور خود انتخابی میدان میں نہیں اتریں گے۔

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اور ترنمول یوتھ ایکن و ایم۔ پی۔ ابھیشیک بنرجی کی ہدایت پر ساؤتھ کولکاتا ڈسٹرکٹ ترنمول کانگریس اقلیتی سیل کے صدر بلال خان نے کلنگہ-کولن اسٹریٹ کے سینئر لیڈر عبدالقیوم کو ڈسٹرکٹ ترنمول کانگریس اقلیتی سیل کے نائب صدر کے عہدے پر تیسری بار فائز کرنے کا اعلان کیا، اور انہیں مبارکباد پیش کرتے ہوئے انکا خیر مقدم کیا اور امید ظاہر کی کہ آئندہ بھی وہ ترنمول کے جھنڈے تلے اپنی خدمات انجام دیتے رہیں گے، جیسے گزرے برسوں میں انہوں نے دیا، ساتھ ہی انکی اچھی صحت و تندرستی کے لئے بھی اپنا دلی احساس ظاہر کیا، موقع پر حاضرین و ممبران نے مبارکباد دیا اور خبر لگتے ہی مبارکبادی پیغام بھی موصول ہونے لگے، وہیں وارڈ 63 ترنمول کے لیڈران بشمول نوجوان کارکنان نے بھی انکو مبارکباد پیش کیا۔

مغربی بنگال اردو اکیڈمی کے کتاب میلہ میں بنگال اردو جرنلسٹ ویلفیئر ایسوسی ایشن کے اسٹال کا افتتاح کرنے کے بعد ایسوسی ایشن کے صدر محمد شکیل خان، سکریٹری شکیل افروز، نائب صدر جمیل احمد، نائب سکریٹری افروز عالم، مہمان خصوصی مفتی خالد حسین قاسمی جرنلسٹ خالد عرفان وتنویر نسیم،

کلکتہ گرلس کالج کے شعبہ اردو میں ”میراجی کی نظم نگاری“ کے عنوان سے توسیعی خطبہ کا انعقاد

میراجی کی نظمیں عصر حاضر کا آموختہ ہیں: پروفیسر زرینہ زریں

کولکاتا: 7 جنوری 2026، کلکتہ گرلس کالج کے شعبہ اردو کے زیر اہتمام ”میراجی کی نظم نگاری“ کے عنوان سے توسیعی خطبہ منعقد کیا گیا۔ جس میں مہمان مقرر کی حیثیت سے کلکتہ یونیورسٹی میں شعبہ اردو کی پروفیسر زرینہ زریں نے شرکت کی۔ اس موقع پر انہوں نے میراجی کی زندگی اور ان کی شخصیت کی مختلف جہتوں پر پُرمغز اور معلوماتی گفتگو کی۔ ترقی پسند تحریک سے الگ حلقہ ارباب ذوق کے قیام سے لے کر جدید نظم نگاری کے بنیاد گزاروں میں ان کا شمار کیا جاتا ہے۔ اس حوالے سے انہوں نے کہا کہ ان کی نظموں میں علامت، استعارہ، تمثیل اور اساطیر کا کثرت سے استعمال ملتا ہے۔ ان کی نظموں میں دنیا کی بے ثباتی، ماحولیات، تصوف اور جنسیات وغیرہ کا ذکر اس طرح کیا گیا ہے جس کی تفہیم آسانی سے نہیں کی جا سکتی ہے، ان سب کی تفہیم کے لیے ان کی نظموں کی بار بار قرأت لازمی ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ میراجی نے اپنی نظموں میں ہیئت کے نئے نئے تجربات بھی کیے ہیں حالانکہ اس زمانے میں تجربات کرنا کوئی آسان کام نہیں تھا پھر بھی انھوں نے کیا اور ایک مثال قائم کی۔ اس طرح یہ کہا جا سکتا ہے کہ ان کی نظمیں آج کے زمانے کا آموختہ ہیں جو آج ہمارے سامنے نئی طرز پر منظر عام پر آ رہی ہیں۔

کالج کی پرنسپل ڈاکٹر ستیہ اپادھیائے نے استقبالیہ تقریر میں مہمان مقرر کا استقبال کرتے ہوئے نہ صرف شعبہ اردو کی کارکردگی کو سراہا بلکہ شعبہ کے تمام اساتذہ کی کوششوں کی تعریف کرتے ہوئے مستقبل میں مزید بہتری کی امید ظاہر کی۔ اس موقع پر شعبہ اردو کے سب سے متحرک اور فعال رکن ڈاکٹر نعیم انیس نے مہمان مقرر کا اجمالی تعارف پیش کرتے ہوئے اپنے دیرینہ مراسم کا ذکر کیا اور کہا ہم سب کے لیے یہ باعث فخر ہے کہ پروفیسر زرینہ زریں صاحبہ کلکتہ گرلس کالج کی طالبہ بھی رہ چکی ہیں۔ اس پروگرام کی نظامت ڈاکٹر امتیاز احمد علیمی اور اظہار تشکر کا فریضہ محترمہ شیریں ظفر صاحبہ نے انجام دیا۔ اس موقع پر صدر شعبہ اردو ڈاکٹر محمد امتیاز احمد، سید شاہ وثیق الارشاد علی القادری، ممتاز آرا، ڈاکٹر لیکھ راج بالمیکی، ڈاکٹر سپرنا بھٹا چاریہ، ڈاکٹر سنچتا دے، ڈاکٹر دیواسس وسواس اور پنکج ٹھاکر کے علاوہ کثیر تعداد میں طالبات موجود تھیں۔

ہمارے شہر میں منہ دیکھ کر خیرات بٹتی ہے، گارولیا میں بدرالحسن بدر کا مجموعہ "فرش راہ" کا اجرا

اہلخانہ بدر کی جانب سے 4 جنوری 26ء کو بدرالحسن بدر کی غزلوں کا مجموعہ "فرش راہ" کے اجرا کی تقریب جناب احمد کمال حشمی سابق ڈبلو بی سی ایس آفیسر کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ خوبصورت ڈیمائی سائز کا شعری مجموعہ کا اجرا ڈاکٹر افضال عاقل، صدر شعبہ اردو بھیرب گنگولی کالج کی ہاتھوں عمل میں آیا۔ مولانا عبدالوہاب قاسمی کی تلاوت قرآن حکیم اور مولانا افتخار وصی القاسمی کی نعت مقدس سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ ڈاکٹر محمد علی حسین شائق نے بطرز احسن نقابت کی۔ اس موقع پر صدر جلسہ نے کہا کہ بدرالحسن کی شاعری اور ان کے مقطعے نئی فکر اور موزونیت کی مثال ہیں۔ مہمان خصوصی جناب ممتاز انور، سابق استاد گارولیا مل ہائی اسکول نے کہا کہ بدر صاحب کی علمی و شعری خدمات نئی فکر کا آئینہ اور ان کا مجموعہ شاعری میں اضافے کی حیثیت رکھتا ہے۔ ڈاکٹر افضال عاقل نے شاعر بدر کی معلمی، سماجی، سیاسی، ثقافتی زندگی پر روشنی ڈالتے ہوئے ان کی غزلوں کے خصائص بیان کیا نیز انہوں نے کہا کہ فرزان بدر نے اپنے والدین کے حقیقی جائداد کو منظر لا کر مضبوط خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ نقیب جلسہ نے کہا کہ بدر اپنی غزلوں کے حوالے سے دور سے پہچانے جاتے ہیں۔ ابتداء دور میں بدرالحسن کے نبیران علطیر، شکیب، نورعین نے اپنے دادا کی زندگی پر تقریریں کیں۔ مولانا وصی، اشوک کمار سنگھ، وائس چیئرمین، رومن داس چیئرمین، شریمتی اوشا چودھری سابق چیئرپرسن، اور حامد حسن کونسلر نے اپنے اپنے تاثرات بیان کئے جبکہ نصراللہ نصر اور ایوب عادل اپنے اپنے قطعات سے جلسے کے حسن میں اضافے کئے۔ شمس الحسن نے اظہار تشکر پیش کیا۔ فرزندان بدرالحسن نذرالحسن، فیض الحسن، قمرالحسن، شمس الحسن اور صدرالحسن نے شاندار طریقے سے پروگرام نظم کئے۔ ابتدائی دور کی نظامت جہانگیر شمس نے کی۔ پروگرسم میں علمی، ادبی، سماجی اشخاص کی بڑی تعداد موجود تھی۔ (رپورٹ: جہانگیر شمس)

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: دہلی میں انہدامی کی

دہلی ہائی کورٹ کے حکم پر دہلی میونسپل کارپوریشن (ایم سی ڈی) نے قومی دارالحکومت میں رام لیلا میدان کے قریب ترکمان گیٹ پر واقع درگاہ فیض الٰہی مسجد کے اطراف موجود غیر قانونی ڈھانچوں کے خلاف انہدامی کارروائی شروع کی تھی، اسی دوران یہ واقعہ پیش آیا۔

سینئر پولیس افسر ندھین والسن نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ تقریباً 25 تا 30 افراد نے پولیس ٹیموں پر پتھراؤ کیا، جس میں پانچ پولیس اہلکار معمولی طور پر زخمی ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ "صورتحال کو قابو میں کرنے کے لیے ہمیں آنسو گیس کا استعمال کرنا پڑا۔ وہاں ایک بینکوئٹ ہال اور ایک دواخانہ تھا جنہیں منہدم کر دیا گیا ہے۔ یہ کارروائی دیر رات کی گئی تاکہ عوام کو کسی قسم کی پریشانی نہ ہو۔"

انہوں نے مزید کہا کہ پتھراؤ میں ملوث افراد کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ اس سے قبل جاری ایک بیان میں دہلی کی سنٹرل رینج کے جوائنٹ کمشنر مدھر ورما نے بتایا کہ پورے علاقے کو احتیاط کے ساتھ نو زونز میں تقسیم کیا گیا تھا جن میں سے ہر ایک کی نگرانی ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر آف پولیس رینک کے ایک افسر کے سپرد کی گئی تھی۔ تمام حساس مقامات پر مناسب تعداد میں پولیس فورس تعینات کی گئی تھی۔ بیان میں کہا گیا کہ انہدامی کارروائی سے قبل امن و امان کو یقینی بنانے اور کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچنے کے لئے امن کمیٹی کے اراکین اور دیگر مقامی متعلقین کے ساتھ متعدد میٹنگیں کی گئیں نیز احتیاطی اور اعتماد سازی کے تمام تر اقدامات کیے گئے تھے۔

آئی پی ایس ورما کے مطابق انہدام کے دوران چند شرپسند عناصر نے پتھراؤ کر کے بدامنی پیدا کرنے کی کوشش کی، تاہم صورتِ حال پر فوراً قابو پا لیا گیا، جس کے نتیجے میں بغیر کسی تصادم کے حالات معمول پر آ گئے۔ عدالتی احکامات کے مطابق دہلی پولیس امن و امان کو یقینی بنانے کے لئے ہر ممکن تدبیر کر رہی ہے۔

بقیہ: کولکاتا کے نوناڈانگہ

ڈیپارٹمنٹ کو اطلاع دی گئی۔ ابتدائی طور پر 2 فائر انجن موقع پر پہنچ گئے۔ صورتحال نازک ہونے پر فائر بریگیڈ کی مزید 5 گاڑیاں یکے بعد دیگرے موقع پر پہنچ گئیں۔ آگ بجھانے کی کوششیں شروع کر دی گئیں۔ تاہم آگ پر قابو پانا ابھی تک ممکن نہیں ہو سکا۔ یہ ابھی تک واضح نہیں ہے کہ بستی میں آگ کیسے لگی۔ ابتدائی طور پر خیال کیا جا رہا ہے کہ آگ شارٹ سرکٹ کے باعث لگی۔ کچھ مقامی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ آگ لگنے کے دوران کئی سلنڈر پھٹ گئے۔ جس کے نتیجے میں آگ کی شدت میں فوری اضافہ ہو گیا۔ آگ لگنے سے کئی لوگ اپنی جھونپڑیوں سے بے گھر ہو گئے ہیں۔ اچانک اپنے گھروں کو کھونے کے بعد وہ پریشان ہیں۔ بے بس لوگ نہیں جانتے کہ سردیوں کی رات کہاں جائیں یا کیا کریں۔

بقیہ: امت شاہ کے الزامات

کی جانب سے اس نوعیت کے بیانات دراصل ایسے عناصر کی سوچ کی عکاسی کرتے ہیں جو معاشرے میں دنگا فساد اور تقسیم پیدا کرنا چاہتے ہیں، مگر تمل ناڈو کے عوام نے ہمیشہ ایسی کوششوں کو مسترد کیا ہے۔ انہوں نے دوٹوک انداز میں کہا کہ جب تک وہ اقتدار میں ہیں، ریاست میں مذہبی ہم آہنگی کو نقصان پہنچانے والی کوئی سازش کامیاب نہیں ہو سکتی۔

سردار جماعت دراوڑ منیترا کزگم نے بھی وزیر اعلیٰ کے موقف کی تائید کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی سیکولر اقدار اور آئینی اصولوں پر مضبوطی سے قائم ہے۔ پارٹی کا کہنا تھا کہ تمل ناڈو کی سیاست نفرت نہیں بلکہ سماجی انصاف، مساوات اور باہمی احترام پر مبنی رہی ہے۔ واضح رہے کہ امت شاہ نے اتوار کے روز پدوکوٹی میں ایک عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے دراوڑ منیترا کزگم پر الزام عائد کیا تھا کہ وہ ریاست میں ہندو مذہب اور ہندوؤں کے جذبات کی توہین کر رہی ہے۔ اسی بیان کے ردعمل میں وزیر اعلیٰ اسٹالن کا یہ سخت جواب سامنے آیا ہے، جس نے ریاست کی سیاسی فضا میں ایک نئی بحث کو جنم دے دیا ہے۔

بقیہ: جھارکھنڈ میں جنگلی ہاتھی

افراد شامل ہیں۔ ان واقعات کے بعد پورے ضلع میں اضطراب کی کیفیت ہے اور دیہی آبادی خود کو غیر محفوظ محسوس کر رہی ہے۔ چائیباسا کے ڈویژنل فاریسٹ افسر آدتیہ نارائن نے ہلاکتوں کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ جنگلات صورتِ حال پر قابو پانے کی ہر ممکن کوشش کر رہا ہے۔

مقامی حکام کے مطابق یہ ہاتھی اپنے جھنڈ سے بچھڑ چکا ہے اور کئی دنوں سے غیر معمولی طور پر پرتشدد رویہ اختیار کیے ہوئے ہے۔ سال 2026 کے آغاز سے اب تک ضلع میں ہاتھی کے حملوں میں نو سے زائد افراد جان گنوا چکے ہیں، تاہم منگل کی رات ہونے والا حملہ سب سے زیادہ ہولناک ثابت ہوا۔ نوامنڈی علاقے میں ہاتھی نے گھروں میں سو رہے لوگوں پر اچانک حملہ کیا، جس کے نتیجے میں خواتین اور بچوں سمیت چھ افراد ہلاک ہو گئے۔ ہاٹ گم ہریا میں بھی اسی طرز کے واقعات سامنے آئے، جہاں بعض افراد کو گھروں سے گھسیٹ کر نشانہ بنایا گیا۔

دیہاتیوں کا کہنا ہے کہ ہاتھی دن بھر جنگل میں اوجھل رہتا ہے اور رات ڈھلتے ہی بستیوں کا رخ کرتا ہے۔ اندھیرے میں سوتے ہوئے لوگوں پر حملے کیے جا رہے ہیں، جس کے باعث کئی دیہات میں لوگ رات بھر جاگ کر پہرہ دینے پر مجبور ہیں۔ ماہرین کے مطابق جھنڈ سے علیحدگی یا ہارمونل تبدیلیوں کے باعث نر ہاتھی میں جارحیت بڑھ سکتی ہے۔ اس خطے میں سارنڈا اور کولہان کے گھنے جنگلات سے ہاتھیوں کی نقل و حرکت عام ہے، مگر اس بار صورتِ حال غیر معمولی طور پر خطرناک ہو چکی ہے۔

محکمہ جنگلات کی ٹیمیں پوری رات ہاتھی کی نقل و حرکت پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ مغربی بنگال سے خصوصی ٹیم بھی طلب کی گئی ہے اور تھرمل سینسر سے لیس ڈرون کی مدد لی جا رہی ہے، لیکن اب تک ہاتھی کو قابو میں نہیں کیا جا سکا۔ انتظامیہ نے لوگوں کو محتاط رہنے کی ہدایت دی ہے۔ اب ہاتھی کو پُرسکون کرنے کے لیے اسے دوا دے کر بے ہوش کرنے کا منصوبہ بنایا گیا ہے اور بڑے جانوروں کے تحفظ کے ایک معروف مرکز کی ٹیم سے مدد مانگی گئی ہے، تاکہ ہاتھی کو محفوظ مقام پر منتقل کیا جا سکے۔

بقیہ: گورکھپور میں تیز رفتار

لیے الاؤ تاپ رہے تقریباً نصف درجن لوگوں کو روند دیا۔ حادثہ اتنا بھیانک تھا کہ 3 لوگوں کی موت ہو گئی جبکہ 4 دیگر زخمی ہو گئے جنہیں قریب ہی واقع ایمس میں بھرتی کرایا گیا ہے۔ زخمیوں کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ مرنے والوں میں اسکارپیو ڈرائیور اور دو مقامی لوگ شامل ہیں جو الاؤ تاپ رہے تھے۔ متوفیوں کی شناخت اسکارپیو ڈرائیور سنجے سنگھ (58)، بھگوان داس (40) ولد رامانند، پرنس (15) ولد موہت کے طور پر کی گئی ہے جو ایمس تھانہ علاقہ کے رام پور گاؤں کے رہنے والے تھے۔ زخمیوں میں امر ولد گنگا، جیتندر ولد رام ملن، ہمانشو ولد جیتندر اور دیپو شامل ہیں۔ ڈاکٹروں نے زخمیوں کی حالت نازک بتائی ہے۔

یہ واردات منگل کی رات 8:15 بجے کی ہے۔ لوگوں نے بتایا کہ رات کے وقت رام پور چوراہے کے قریب سڑک کنارے ایک دکان کے پاس کئی لوگ کھڑے ہو کر الاؤ تاپ رہے تھے۔ اسی دوران مخالف سمت سے ایک اسکارپیو تیز رفتار میں آئی اور سڑک کنارے گمٹی کو زوردار ٹکر ماری، اس کے بعد قریب ہی الاو؟ تاپ رہے تقریباً نصف درجن لوگوں کو کچل دیا۔ حادثے کے بعد قریبی علاقوں سے لوگ جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ موقع پر پہنچے لوگوں نے اسکارپیو میں سوار ایک نوجوان کو پکڑ کر اس کی پٹائی کر دی اور پھر ایک کمرے میں بند کر دیا۔ اسکارپیو میں ڈرائیور سمیت 3 لوگ سوار تھے، وہ بھی شدید زخمی ہوئے ہیں۔ حادثے کی خبر ملتے ہی ایمس کھورابار راج گھاٹ سمیت 6 تھانوں کی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس نے آناً فاناً میں سبھی کو اسپتال پہنچایا جہاں ان کا علاج چل رہا ہے۔ وہیں پولیس نے لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا اور معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ اسکارپیو میں شراب کی بوتلیں اور گلاس ملے ہیں۔ ابتدائی طور پر یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسکارپیو میں سوار تمام لوگ نشے میں تھے۔ پولیس اور ایمس تھانے کے افسران بھی موقع پر پہنچے اور تحقیقات کر رہے ہیں۔ مشتعل لوگوں نے اسکارپیو کی توڑ پھوڑ کی اور اسے سڑک پر الٹ دیا۔

بقیہ: امریکہ زوال کے

اسٹریٹجک زوال کے مرحلے میں ہے اور وہ ذرائع اور طریقے جن کے ذریعے وہ ماضی میں دنیا پر اپنی برتری قائم رکھتا تھا، اب مؤثر نہیں رہے۔ اسی کمزوری کے باعث واشنگٹن اپنے مقاصد کے حصول کے لیے طاقت، جنگ، دہشت گردی اور لوٹ مار جیسے ہتھکنڈوں کو اپنا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی خودمختار ملک کے صدر کو اغوا کرنا یا شہید قاسم سلیمانی جیسی عظیم شخصیت کو قتل کرنا طاقت کی علامت نہیں بلکہ ذلت اور شکست کے آثار ہیں۔ ان اقدامات سے امریکہ کی کمزوری اور اخلاقی دیوالیہ پن آشکار ہوتا ہے۔ بریگیڈیئر جنرل وحیدی نے کہا کہ ایران اپنے دشمنوں سے خوفزدہ نہیں ہے اور نہ ہی امریکی تسلط کو تسلیم کرے گا۔ دشمن کے سامنے ثابت قدمی ہی اس بات کی ضمانت ہے کہ مستقبل ایرانی قوم کا ہوگا۔ بریگیڈیئر جنرل وحیدی نے مزید کہا کہ شہید سلیمانی کی جدوجہد اور قربانیوں کا نتیجہ آپریشن طوفان الاقصیٰ کی صورت میں سامنے آیا، جس نے صہیونی حکومت کے اصل چہرے کو دنیا کے سامنے بے نقاب کر دیا اور آج وہ دنیا کی سب سے زیادہ منفور رہ چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دشمنوں کے اندازوں کے برخلاف، شہید سلیمانی کی شہادت سے ایران کمزور نہیں ہوا بلکہ ایرانی قوم مزید مضبوط ہوئی ہے اور سلیمانی کا راستہ اور اثر آج پہلے سے کہیں زیادہ طاقت کے ساتھ محاذ مزاحمت کی رہنمائی کر رہا ہے۔

☆

ضرورت مندوں کے درمیان سینکڑوں کمبل تقسیم

نوادہ: شدید سردی، خون جما دینے والے جاڑے اور مسلسل بڑھتے درجۂ حرارت میں گراوٹ کے پیش نظر سہایتا ٹرسٹ کی جانب سے دفتر مجلس العلماء، محلہ انصار نگر، نوادہ میں ایک اہم فلاحی اور انسانی خدمت پر مبنی پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جس کے تحت مسلم و غیر مسلم ضرورت مند مردوں و خواتین کے درمیان 120 کمبل تقسیم کیے گئے۔ اس فلاحی پروگرام میں مجلس العلماء کے صدر مولانا اجمل القادری کی سرپرستی میں کمبل تقسیم کیے گئے۔ اس موقع پر جاوید اختر، مولانا جہانگیر عالم قادری، قاری انور ذکی، مبارک حسین سلفی، مفتی عنایت اللہ قاسمی (آفس سکریٹری مجلس العلماء)، پروفیسر عتیق احمد، مفتی صباح الدین فلاحی، تاج اقبال (ڈائریکٹر امپیریل پبلک اسکول)، شاداب حیدر، سلطان اختر (صحافی) اور مجلس العلماء کے دیگر معزز اراکین و ممبران موجود تھے، جنہوں نے اپنے ہاتھوں سے ضرورت مندوں میں کمبل تقسیم کیے۔

پرشانت سنہا نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا کے جنرل منیجر مقرر

2014 سے NHAI میں شمولیت اختیار کی، جنرل منیجر کے عہدے تک مختلف اہم پروجیکٹوں میں حصہ لیا

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کے بند تھانہ علاقے کے تحت علی پور گاؤں کے رہائشی پرشانت سنہا کو نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا (NHAI) میں جنرل منیجر (ٹیکنیکل) کے عہدے پر ترقی دی گئی ہے۔ انہیں یہ اہم ذمہ داری یکم جنوری 2026 سے سونپی گئی ہے۔ وہ اس وقت امبالہ، ہریانہ میں تعینات ہیں۔ اس کی کامیابی سے علی پور گاؤں اور پورے علاقے میں خوشی کا ماحول اور فخر ہے۔ پرشانت سنہا کا تعلیمی اور پیشہ ورانہ سفر انتہائی متاثر کن رہا ہے۔ ابتدائی تعلیم علی پور کے پرائمری اسکول سے حاصل کی۔ اس نے 1993 میں پٹیل ہائی اسکول، بہارشریف سے میٹرک پاس کیا اور 1995 میں سردار پٹیل میموریل کالج، بہارشریف سے انٹرمیڈیٹ کا امتحان پاس کیا۔ پھر اس نے 2003 میں NIT جمشید پور سے B.Tech اور 2005 میں IIT-BHU (وارانسی) سے M.Tech کی ڈگری حاصل کی۔ لکھنؤ 2012 میں ایم ٹیک کی تعلیم حاصل کرنے کے دوران انہیں RITES لمیٹڈ، نارتھ ایسٹ سنٹرل ریلوے (سیکشن انجینئر) اور ISRO (سائنس داں) کے عہدوں کے لیے منتخب کیا گیا، لیکن اس نے ان مواقع سے فائدہ نہیں اٹھایا۔ انہوں نے اپنے کیریئر کا آغاز 2005 میں این ٹی پی سی لمیٹڈ کے نارتھ کرن پورہ سپر تھرمل پاور پروجیکٹ سے کیا۔ اس کے بعد انہوں نے 2008 سے 2014 تک انڈین آئل کارپوریشن لمیٹڈ (IOCL) کی بارونی اور پانی پت ریفائنریوں میں سینئر پروجیکٹ انجینئر کے طور پر خدمات انجام دیں۔ 2014 سے انہوں نے NHAI میں شمولیت اختیار کی اور جنرل منیجر (ٹیکنیکل) کے عہدے تک بڑھتے ہوئے مختلف اہم پروجیکٹوں میں اپنا حصہ ڈالا۔ پرشانت سنہا کا تعلق ایک تعلیم یافتہ اور متاثر کن خاندان سے ہے ان کے والد چندر بھوشن سنہا عرف بھولی بابو گاؤں کے پہلے انجینئر تھے ان کے بڑے بھائی پروین سنہا مہیش کھنٹا میں سدھا ڈیری کے جانوروں کے کھانے کی فیکٹری کے منیجر ہیں۔ دوسرے بھائی پربھات سنہا ہوٹل مینجمنٹ کے بعد اپنا کاروبار کر رہے ہیں۔ چوتھا بھائی، پرمود سنہا ایک سافٹ ویئر انجینئر اور ایلن کیریئر انسٹی ٹیوٹ، چنڈی گڑھ میں فزکس کے پروفیسر ہیں۔ سب سے چھوٹے بھائی پرفل سنہا، آل انڈیا ریڈیو، وارانسی میں ڈائریکٹر ہیں۔ اپنی کامیابی کے بارے میں پرشانت سنہا نے کہا کہ وہ اپنے والدین، بھائیوں، اساتذہ اور گاؤں والوں کو ان کے تعاون، رہنمائی اور آشیرواد کا سہرا دیتے ہیں۔ ان کا یہ کارنامہ نہ صرف علی پور گاؤں کے نوجوانوں کے لیے بلکہ پورے علاقے کے لیے تحریک کا باعث بن گیا ہے۔

نتیش کمار کی پالیسیوں اور لیشی سنگھ کی ہمہ گیر ترقی سے عوام جے ڈی یو کا رکن بننے کے لیے پرجوش

پورنیہ (محمد عرفان کامل) 2025-28 کی رکنیت سازی مہم دھمداہا اسمبلی حلقہ کے تحت نیر پور پنچایت میں مولانا محمد امام الحق، سابق ضلع نائب صدر، جے ڈی یو اقلیتی سیل، پورنیا کی صدارت میں شروع کی گئی۔ رکنیت مہم کے دوران مہمان خصوصی محمد وسیم کمالی، خصوصی مدعو رکن، جنتا دل یونائیٹڈ اقلیتی سیل، بہار، اور مہمان خصوصی محمد مزمل، ریاستی جنرل سکریٹری، جے ڈی یو اقلیتی سیل، بہار موجود تھے۔ وزیر اعلی اور جنتا دل یونائیٹڈ کے قومی صدر جناب نتیش کمار پر بھروسہ کرتے ہوئے عوام نے بڑی تعداد رکنیت لی۔ دھمداہا میں ترقی کی رفتار اور مسز لیشی سنگھ کی مساویانہ اور ہم آہنگی والی سماجی پالیسی کے لیے وقف سینکڑوں لوگوں نے رکنیت حاصل کی۔ نتیش کمار کی پالیسیوں اور لیشی سنگھ کی ہمہ گیر ترقی کی وجہ سے عوام جنتا دل یونائیٹڈ کا رکن بننے کے لیے پرجوش ہیں۔ محمد وسیم کمالی نے کہا کہ مسز لیشی سنگھ کی رہنمائی میں ضلع پورنیہ پورے بہار اور ملک بھر میں تاریخی رکنیت لے گا، خاص طور پر مسلم کمیونٹی ممبر بننے میں سب سے آگے ہے اور رہے گی۔ مجمل نے کہا کہ ہم نے پورنیہ ضلع میں جنتا دل یونائیٹڈ کے زیادہ سے زیادہ اقلیتی برادری کے ارکان بنانے کا فیصلہ کیا ہے، اور نتیش کمار اور لیشی سنگھ کے تئیں خوشی اور جوش کے ساتھ ممبر بننے کے لیے پورنیہ ضلع کے لوگوں کو مبارکباد پیش کی ہے۔ جے ڈی یو کے سینئر کارکنان مو اعظم ربانی، سابق ریاستی سکریٹری مومنیر الدین نظامی، سابق ضلع صدر توفیق حسین، سابق ضلع نائب صدر عبدالبارک، سابق ضلع نائب صدر مو اشتیاق عالم، سابق بلاک صدر حاجی مولوی محمد منصور علی، حاجی محمد عثمان علی، نگراں ویسٹ پنچایت کمیٹی کے صدر الحق، سابق نائب صدر مولانا عبدالخالق، سابق نائب صدر مولانا عبدالرحمٰن اور دیگر موجود تھے۔ رکنیت سازی مہم کو تاریخی بنانے میں شبیر عالم اشرفی دل و جان سے اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔

کسان رجسٹریشن کیمپ میں کسانوں کو ڈیجیٹل شناخت فراہم

بہارشریف (اے این بی) ریاستی حکومت کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے نالندہ ضلع کی تمام پنچایتوں میں جنگی بنیادوں پر کسان رجسٹریشن کیمپوں کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ کندن کمار اور ضلع زراعت افسر کسانوں کی زیادہ سے زیادہ رجسٹریشن کو یقینی بنانے کے لیے کسان رجسٹریشن کے عمل کا معائنہ کرنے کے لیے باقاعدگی سے ضلع کے سبھی بلاکس کے مختلف پنچایتوں کا دورہ کر رہے ہیں۔ اسی طرح اترناما پنچایت میں کسان رجسٹریشن کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس میں بڑی تعداد میں کسانوں نے رجسٹریشن کروائی۔ کیمپ میں پنچایت کے کھیا سریوگ پرساد سنہا نے بتایا کہ کسان رجسٹریشن کیمپ کے ذریعے ضلع کے کسانوں کو ڈیجیٹل شناخت فراہم کی جا رہی ہے، جس سے وہ سرکاری اسکیموں کے مکمل اور مناسب فوائد حاصل کر سکیں گے۔ کسانوں کی مشیر کماری نوتن سنہا نے وضاحت کی کہ کسانوں کو پہلے ای-کے وائی سیڈ کیا جاتا ہے، اس کے بعد فارمر آئی ڈی بنانے کا عمل ہوتا ہے۔ کسان رجسٹریشن کے ذریعے، کسانوں کو بار بار تصدیق کی ضرورت کے بغیر مختلف سرکاری اسکیموں کے فوائد حاصل ہوں گے۔ مزید برآں، زرعی پیداوار کو کم سے کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) پر فروخت کرنے میں آسانی ہوگی، فصل کے نقصان کی صورت میں اصل نقصان کا معاوضہ ہر کسان کے لیے ایک منفرد ڈیجیٹل شناخت اور پردھان منتری کسان سمان ندھی یوجنا کے تحت فوائد تک بلا تعطل رسائی ہوگی۔ انہوں نے وضاحت کی کہ بہت سے فرضی کسان پہلے پی ایم کسان سمان ندھی یوجنا کے تحت فوائد حاصل کر رہے تھے۔ اس طرح کی بے ضابطگیوں کو روکنے کے لیے کسانوں کو اب ڈیجیٹل شناخت فراہم کی جا رہی ہے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ صرف حقیقی کسان ہی اس اسکیم کے فوائد حاصل کریں۔ تاہم فارمر رجسٹری کیمپ میں کچھ تکنیکی مسائل کا بھی سامنا ہے۔ پاس ورڈ آئی ڈی اور لنک کی ناکامی اکثر رجسٹریشن کے عمل میں رکاوٹ بنتی ہے۔ اس کے باوجود انتظامیہ اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے کوشاں ہے۔ فی الحال پورے نالندہ ضلع میں کل

میونسپل کارپوریشن کا سنگل یوز پلاسٹک پر کارروائی

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہارشریف میں میونسپل کارپوریشن نے بدھ کے روز سنگل یوز پلاسٹک کے خلاف بڑے پیمانے پر چھاپہ ماری کی گئی۔ میونسپل کارپوریشن کی ٹیم نے شہر کے مختلف علاقوں میں اچانک معائنہ کیا اور ممنوعہ پلاسٹک کی ذخیرہ اندوزی اور استعمال کے خلاف سخت کارروائی کی۔ چھاپوں کے دوران سنگل یوز پلاسٹک کی بھاری مقدار قبضے میں لے لی گئی، دو ٹریکٹروں میں لوڈ کر کے ضبط کر لیے گئے۔ قواعد کی خلاف ورزی کرنے والے دکانداروں اور تاجروں سے کل 41,000 روپے کا جرمانہ وصول کیا گیا۔ میونسپل کارپوریشن کے عہدیداروں نے کہا کہ یہ مہم پلاسٹک کی آلودگی کو موثر طریقے سے روکنے اور صاف ستھرے شہر کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے جاری رکھے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگر آئندہ خلاف ورزیاں پائی گئیں تو کسی قسم کی نرمی برداشت نہیں کی جائے گی۔ ڈپٹی میونسپل کمشنر شمس رضا، سٹی منیجر، اسسٹنٹ پبلک ویسٹ سینی ٹیشن آفیسر ونے کمار کے علاوہ میونسپل کارپوریشن کی ریونیو اینڈ سینی ٹیشن ٹیم کے ارکان نے مہم میں حصہ لیا۔ اس دوران دکانداروں کو سنگل یوز پلاسٹک کے مضر اثرات سے آگاہ کیا گیا اور ماحول دوست متبادل اختیار کرنے پر زور دیا گیا۔ میونسپل کارپوریشن نے عام لوگوں سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ ایک بار استعمال ہونے والے پلاسٹک کے استعمال سے گریز کریں اور ایک صاف ستھرا اور ماحولیاتی لحاظ سے محفوظ بہارشریف کی تعمیر میں تعاون کریں۔ شہری انتظامیہ کے مطابق شہر کو پلاسٹک فری بنانے کے لیے اسی طرح کی سخت کارروائی جاری رہے گی۔

طلبہ کو اپنے کیریئر کا انتخاب اپنے طبعی میلان کی بنیاد پر کرنا چاہیے

بیگنا سینئر سیکنڈری اسکول کشن گنج کے طلبہ وطالبات سے ڈاکٹر خالد مبشر کا خطاب

کشن گنج (اے این بی) اسکوپ کسی سبجکٹ کا نہیں ہوتا بلکہ یہ اسکوپ آپ کا ہوتا ہے۔ کوئی کورس اپنے آپ میں نہ اچھا ہے، نہ برا ہے۔ کورس وہی اچھا ہے جس کے لیے خدا نے آپ کو پیدا کیا ہے۔ ذہانت کا پیمانہ ریاضی میں مارکس لانا نہیں ہے۔ بلکہ ہر طالب علم کسی نہ کسی میدان میں آگے ضرور ہوتا ہے۔ دنیا میں میڈیکل اور انجینئرنگ ہی سب کچھ نہیں ہے، بلکہ ہزاروں علوم و فنون ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اپنے آپ کو پہچانا جائے کہ آپ کا طبعی میلان کس طرف ہے؟ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر خالد مبشر (جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی) نے بیگنا سینئر سیکنڈری اسکول، ٹیڑھا گاچھ، کشن گنج، بہار میں منعقد کئے گئے کیریئر گائڈینس اینڈ کاؤنسلنگ کیمپ میں کیا۔ اس پروگرام میں نویں تا بارہویں جماعت کے سینکڑوں طلبہ و طالبات شامل ہوئے جلسے کی صدارت کے فرائض ماسٹر علی اعظم ربانی (ہیڈ ماسٹر اور منتظم) نے انجام دیے اور نظامت کی ذمہ داری اسکول کے استاذ اور مشہور شاعر ماسٹر مبین اختر امنگ نے بخوبی ادا کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر خالد مبشر ایک عمدہ شاعر اور تنقید نگار ہیں۔ وہ ایک بہترین خطیب بھی ہیں۔ وہ اپنے منفرد طرز تدریس کے حوالے سے یونی ورسٹی کے طلبہ و طالبات میں نہایت مقبول ہیں۔ اس موقع پر اسکول کے اساتذہ ماسٹر شکیل اکرم اور ماسٹر راغب احسن نے بھی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مختلف ممتاز ادبی، تعلیمی اور سماجی تنظیموں سے وابستہ رہ کر ڈاکٹر خالد مبشر نے لائق تحسین خدمات انجام دی ہیں۔ ڈاکٹر خالد مبشر کے استقبال میں میڈم انجنا کماری نے اپنی دلکش آواز میں نغمہ پیش کیا۔ اس موقع پر دو طلبہ شہپر رسول اور محمد سالک نے تعلیم کے حوالے سے خوبصورت خیالات کا اظہار کیا۔ اس کیمپ میں اسکول کے اساتذہ محمد فیروز، وکرم کمار، محمد آزاد، مہ جبیں بیگم، عالیہ نشاط، بی بی عافیہ ترنم، زریں فاطمہ اور شویتا رنجن بھی موجود تھے۔

پولس نے 3 موٹر سائیکل چور کو ماسٹر چابی کے ساتھ گرفتار کیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ ضلع کے چمپانگر تھانہ کی پولیس فورس نے دیکھا کہ چمپانگر بازار کی پٹی کے پاس پولیس فورس کو دیکھ کر ایک شخص چھپنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اس شخص کو پیدل گشتی ٹیم نے پکڑ لیا۔ اس کی شکل سے وہ چمپانگر پولس اسٹیشن کیس نمبر 25/172 اور 26/04 کے سی سی ٹی وی فوٹیج میں نظر آنے والے تین نامعلوم موٹر سائیکل سوار چوروں میں سے ایک لگ رہا تھا۔ اس کا نام اور پتہ پوچھنے پر اس نے اپنا نام راجہ سنگھ عرف رگھوراج پرتاپ سنگھ، عمر 24 سال، والد راجیو سنگھ، ساکن ٹمکھڈی، وارڈ نمبر 10، تھانہ بوسی، ضلع ارریہ بتایا۔ سخت پوچھ گچھ پر اس نے مذکورہ دونوں وارداتوں میں چوری کرنے کا اعتراف کیا اور سی ٹی وی فوٹیج میں اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے دیگر دوستوں کے نام بھی بتائے۔ اس نے اعتراف کیا کہ اس کا موٹر سائیکل چوری کرنے والا گروہ ہے جو ونناتے پھرتے ہیں اور موٹر سائیکلیں چوری کرتے ہیں اور بعد میں موٹر سائیکل کا انجن نمبر اور چیسس نمبر مٹانے کے بعد ان کے ٹکڑے کر کے فروخت کر دیتے ہیں۔ تلاشی کے بعد اس کے پاس سے موٹر سائیکل کی ماسٹر چابی برآمد ہوئی۔ ان کی اطلاع پر راجیو کمار ساہ، عمر 37 سال، والد راجندر ساہ، ساکن کالا بلوا، وارڈ نمبر 3، تھانہ رانی گنج، ضلع ارریہ کو چمپانگر تھانہ مقدمہ نمبر 26/04 میں ان کی دکان سے ایک کھلا انجن اور مسروقہ موٹر سائیکل کے دیگر حصوں کو برآمد کرتے ہوئے گرفتار کیا گیا۔ راجیو کمار ساہ، وجے ساہ، عمر 40 سال، والد جیوچ لال بھگت، ساکن تھیک پورہ، وارڈ نمبر 15، تھانہ رانی گنج، ضلع ارریہ کی اطلاع پر چوری شدہ موبائل فون کے ساتھ گرفتار کیا گیا۔ وجے ساہ، سنتوش یادو، عمر 30 سال، والد جگدیش یادو، ساکن تھیک پورہ، وارڈ نمبر 16، تھانہ رانی گنج، ضلع ارریہ کی طرف سے دی گئی اطلاع پر چمپانگر تھانہ مقدمہ نمبر 25/172 میں اس کے گھر سے دو کھلے چیسس، چوری شدہ دو عدد موٹر سائیکل، ایک موٹر سائیکل کے دو کھلے چیسس، ایک موٹر سائیکل کے دوسرے پرزوں کے ساتھ گرفتار کیا گیا۔ ایک موٹر سائیکل کی۔ سنتوش یادو کی طرف سے دی گئی اطلاع پر روہت کمار عرف ابوسیل، عمر 22 سال، والد بابل انصاری، ساکن بسیتھی وارڈ نمبر 8، تھانہ بوسی، ضلع ارریہ کو موٹر سائیکل کی ماسٹر چابی کے ساتھ گرفتار کیا گیا۔

تحفظ شریعت وویلفیئر سوسائٹی کے بینر تلے گرم ملبوسات تقسیم

ارریہ: (اے این بی) ہر سال کی طرح امسال بھی موسم سرما اور سخت سردی کو دیکھتے ہوئے اراکین تحفظ شریعت جوکی ہاٹ کی ٹیم نے اس سال بھی گرم ملبوسات کی تقسیم کا ارادہ کیا، الحمدللہ دیکھتے ہی دیکھتے تمام اراکین کی بیداری نے اس خوبصورت کام کو انجام تک پہنچانے کیلئے کمربستہ ہوئے، بروقت جوکی ہاٹ کے کپڑا تاجروں سے ملاقاتیں کیں، الحمدللہ جوکی ہاٹ کے تمام دکانداروں نے خوشی خوشی اپنی رضامندی سے دل کھول کر علاقے کے ضرورت مندوں کی امداد کیں، جوکی ہاٹ کے جن تاجروں نے غرباء، مساکین اور حاجت مندوں کی حاجت روائی فرمائی ان میں سے حاجی حافظ ابوطالب، محمد منا، محمد ارشاد، حافظ عبدالواحد، اشتیاق احمد، شاہد عالم، سالک رضاء، محفوظ عالم، محمد محسن، محمد واصف، حاجی محمد شعیب، محمد توحید، عبدالواحد، صائم عالم، محمد شہزادہ، ماسٹر ریاض الدین، محمد شاہد، ابوطالب، محمد مشتاق، محمد مسعود رضاء، حاجی محمد جسیم، مولانا محمد مذکر، محمد مرغوب، محمد افروز، محمد عاشق، حافظ محمد قیصر وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔ اس سلسلے میں تنظیم کے سکریٹری مولانا عبدالوارث مظاہری نے اس نمائندہ کو بتایا کہ دکانداروں سے کپڑے جمع ہونے کے بعد ایک میٹنگ طلب کر باتفاق رائے پنچایت وار نام شمار کر کے گٹھری بنا کر ایک ایک ضرورت مند کے درمیان گرم ملبوسات پیش کئے گئے اور اس کار خیر کو تمام احباب نے بحسن وخوبی انجام دیا جبکہ تنظیم کے اہم ستون کی حیثیت رکھنے والی شخصیت مولانا عبداللہ سالم قمر قاسمی چترویدی نے تحفظ شریعت کے تعلق سے بتایا کہ ہماری تنظیم رفاہی عمل میں پیش پیش رہتی ہے۔ مثلاً، آگ زنی اگر ہوجائے اس پر تحفظ شریعت جوکی ہاٹ سب سے پہلے پہل کرتی ہے، غریب مسکین بچیوں کی شادی، وغیرہ اس طرح کے اہم کاموں کے لئے یہ تنظیم سرگرم عمل رہتی ہے۔ اس کڑاکے کی ٹھنڈک اور سخت سردی میں ضرورت مندوں کی سرد راتیں آرام سے کاٹنے کے لئے صبح سے شام تک ڈٹے رہے اور بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا ان میں مولانا عبدالوارث مظاہری، قاری منظور نعمانی، مولانا فیاض احمد راہی، قاری سعود عالم صدیقی، قاری عمر خطاب، مولانا عبداللہ سالم قمر قاسمی چترویدی، قاری امتیاز کاشفی، الحاج مولانا عبدالرحم، قاری عمر فاروق، قاری رضوان، عبدالقدوس راہی، مولانا نوشاد، مولانا عبدالسلام عادل ندوی کے نام قابل ذکر ہیں۔

سول سرجن ڈاکٹر سنجے کی شاندار الوداعیہ

بہارشریف (مرشد دسنوی) سول سرجن ڈاکٹر سنجے کمار سنگھ کو بدھ کے روز بہارشریف صدر ہسپتال

میں ایک پروقار تقریب کے ساتھ الوداع کیا گیا۔ نئے تعینات ہونے والے سول سرجن ڈاکٹر جئے پرکاش سنگھ نے کہا کہ ڈاکٹر سنجے کمار سنگھ ہمارے رہنما ہیں۔ ہم صحت کے کارکنوں سے ملاقات کریں گے تاکہ کسی بھی کوتاہی کو دور کیا جا سکے۔ نئے سی ایس نے کہا کہ نئے سال میں نئی امن کے ساتھ صحت محکمہ میں ہم لوگوں کو مل جل کر کام کرنا ہے اور ایک اچھے نتائج کو حاصل کرنا ہے۔ اس تقریب میں ڈی پی ایم شیام کمار نرمل، اے سی ایم او ڈاکٹر رام موہن سہائے، سی ڈی او ڈاکٹر راکیش کمار، ڈی آئی او ڈاکٹر راجندر چودھری، ڈی ایس ڈاکٹر راجیو رنجن، منیجر محمد عمران احمد، اکاؤنٹنٹ سرجیت کمار کے علاوہ ضلع کے سبھی سب ڈویژن کے صحت مراکز کے انچارج اور دیگر عہدداران وغیرہ موجود تھے۔

وجے پورہ گاؤں گولیوں کی آواز سے گونج اٹھا

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے پرول پور تھانہ علاقہ کے تحت آنے والا گاؤں وجے پورہ منگل کی رات گولیوں سے گونج اٹھا۔ اطلاع ملنے پر پولیس پہنچی اور تلاشی کے دوران اسلحہ برآمد کرلیا جبکہ دھند کا فائدہ اٹھاتے ہوئے تین ملزمان فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ فرار ملزم میں دھرم راج، رنجیت اور رام راج ہے اور سبھی کے خلاف آرمس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر کے کارروائی کی جا رہی ہے۔ پرول پور تھانہ انچارج اجیت کمار نے بتایا کہ گولی چلنے کی اطلاع ملنے پر وہ اور پولیس کی ایک ٹیم اس گھر پر چھاپہ مارنے کے لیے گاؤں پہنچے جہاں سے فائرنگ ہوئی تھی۔ اس کے بعد تین لوگ فرار ہو گئے۔ گھر سے کچھ بھی برآمد نہیں ہوا، یہاں تک کہ ایک شیل کیسنگ بھی نہیں۔ تلاشی کے دوران گاؤں کے تالاب کے قریب ایک کمرے سے ایک بھاری بھرکم دیسی ساختہ پستول اور نو کارتوس برآمد ہوئے۔ تینوں مفرور ملزمان کی گرفتاری کے لیے کوششیں جاری ہیں۔

زیر التوا مقدمات کو جلد نمٹانے کی ڈی ایم نے ہدایت دی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ کے ضلع مجسٹریٹ مسٹر انشول کمار کی صدارت میں مہانندا

آڈیٹوریم، پورنیہ میں ضلعی استغاثہ سے متعلق ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ مذکورہ میٹنگ میں سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، پورنیہ کے نمائندے کے ساتھ متعلقہ محکمے کے افسران اور پبلک پراسیکیوٹر، تمام ایڈیشنل پبلک پراسیکیوٹر/تمام اسپیشل پبلک پراسیکیوٹر/ضلع استغاثہ افسران / اسسٹنٹ پراسیکیوشن افسران/سب ڈویژنل پراسیکیوشن افسران موجود تھے۔ میٹنگ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے تمام پراسیکیوٹرز کو زیر التواء مقدمات کی یکسوئی میں تیزی لانے کی ہدایت کی۔ سزاؤں کی کارروائی بڑھانے کی ہدایت کردی گئی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے استغاثہ سے متعلق مختلف مقدمات کے کئی نکات پر گہرائی میں تبادلہ خیال کیا۔

اغواشدہ استاد بحفاظت بازیاب، 3 گرفتار

چھپرا (اے این بی) سارن میں بنیاپور تھانہ علاقے سے اغوا کیے گئے ایک استاد کو تھانہ پولیس اور ریپڈ ایکشن فورس نے محض پانچ گھنٹوں کے اندر پڑوسی ضلع سیوان سے بحفاظت بازیاب کرلیا ہے۔ اس معاملے میں تین مجرموں کو گرفتار بھی کیا گیا ہے۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ کڑہی گاؤں میں واقع مڈل اسکول کے استاد کندن کمار یادو کو اسکول کے قریب سے مسلح مجرموں نے اغوا کیا اور اسکارپیو گاڑی میں بٹھا کر فرار ہو گئے۔ پولیس کو اس واقعہ کی اطلاع اسکول کے دیگر اساتذہ نے دی۔ اطلاع ملتے ہی سارن کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر کمار آشیش نے سب ڈویژنل پولیس آفیسر-2 کی قیادت میں ایک خصوصی ریپڈ ایکشن فورس تشکیل دی۔ ادھر مڑھورہ سے کھیت مزدور یونین کی بلاک یونٹ کے زیر اہتمام بلاک کے بھوراپٹی میں مہاتما گاندھی کا نام منریگا سے ہٹائے جانے کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ منریگا کی بحالی اور جیرام جی کی واپسی سمیت دیگر مطالبات کی حمایت میں وزیر اعظم نریندر مودی کا پتلا بھی جلایا گیا۔ احتجاج کے موقع پر منعقدہ جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے سی پی آئی کے ضلع سکریٹری رام بابو سنگھ نے کہا کہ مودی حکومت نے منریگا کا نام بدل کر باپائے قوم کی توہین کی ہے۔ حکومت اسے فوری طور پر منسوخ کرے۔ انہوں نے کسانوں اور مزدوروں کے قرضوں کی معافی اور دلتوں اور اقلیتوں کے خلاف مظالم کے خاتمے کے مطالبات بھی اٹھائے۔

توحید ورسالت کو مضبوطی پکڑیں

عالمہ فرحت ناز کوثر صاحبہ

مدھوبنی (نمائندہ) جامعہ معاذ ابن جبل رموئیا پربتا مدھوبنی کے زیر اہتمام منعقد تیسرا ایک روزہ عظیم الشان ختم بخاری شریف وجشن ردائے فضیلت کانفرنس سے خواتین کے درمیان بصیرت افروز خطاب کرتے ہوئے جامعہ سیدہ خدیجۃ الکبری للبنات ملکانہ مدھوبنی کی صدر المعلمات محترمہ عالمہ فاضلہ فرحت ناز کوثر نے کہا کہ ملک کے جو حالات ہیں اس کا تقاضا یہ ہیکہ ہم اپنی نسلوں کو دینی تعلیم و تربیت سے آراستہ کریں۔ تعلیم کے بغیر ہماری نسلیں کبھی ترقی نہیں کرسکتی۔ اچھے اخلاق سے مزین بچے اور بچیاں دنیا اور آخرت میں کامیاب ہوتے ہیں۔ معلمہ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث کا ذکر کیا کہ والدین کی طرف سے اولاد کو دیا جانے والا بہترین تحفہ تعلیم وتربیت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جس مذہب میں مرد وعورت کے اوپر تعلیم فرض ہو اور قرآن جیسی عظیم کتاب ہدایت موجود ہو اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوہ ریکارڈ ہو اور جس مذہب کی شروعات ہی اقراء یعنی تعلیم سے ہوئی ہو اسی مذہب کے ماننے والے تعلیم کے میدان میں پیچھے ہیں جو نہایت افسوسناک ہے۔

نالندہ: ماڈل اسپتال میں اے آئی کیمرے سے دلالوں پر شکنجہ کسا جائے گا

بہارشریف: سیکورٹی کو مضبوط بنانے اور مریضوں کے مفادات کے تحفظ کے لیے صدر اسپتال، بہارشریف میں جدید ترین اے آئی پر مبنی سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے جائیں گے۔ یہ کیمرے ایسے افراد کی شناخت میں مدد کریں گے جو ہسپتال کے احاطے میں غیر ضروری طور پر داخل ہوتے ہیں، خاص طور پر لیبر روم اور دیگر حساس علاقوں میں ضلع مجسٹریٹ، نالندہ، کندن کمار نے نئے تعینات ہونے والے سول سرجن ڈاکٹر جئے پرکاش سنگھ کو ہدایت دی کہ وہ صدر اسپتال میں حکومت کی طرف سے چلائی جانے والی تمام فلاحی اسکیموں، صحت کی سہولیات اور حفاظتی نظام کو مزید مضبوط کریں۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ مسلسل شکایات موصول ہوئی ہیں کہ کچھ برطرف آشا کارکنان ان کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے والے افراد اور دوسرے دلال مریضوں کو پرائیویٹ کلینکس کی طرف راغب کر رہے ہیں۔ ایسے افراد کی نشاندہی کر کے ان کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ اس مقصد کے لیے اسپتال میں اے آئی کیمرے لگانے کا فیصلہ کیا گیا ہے، تاکہ بار بار آنے والے مشکوک افراد کی نشاندہی کی جا سکے۔ انہوں نے سول سرجن کو ہدایت کی کہ تمام ڈاکٹرز ہسپتال میں بروقت موجود رہیں، ضروری ادویات کی وافر مقدار میں دستیابی کو یقینی بنایا جائے اور مریضوں کو معائنے اور علاج کی مناسب سہولتیں ملیں۔ نیز اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ضرورت مند مریضوں کو مفت ادویات اور ضروری ٹیسٹ دستیاب ہوں۔ سردی کے موسم کے پیش نظر ضلع مجسٹریٹ نے تمام ہسپتالوں میں سردی سے بچاؤ سے متعلق ضروری ادویات کی دستیابی کو یقینی بنانے اور عوامی آگاہی مہم کے ذریعے عام لوگوں کو سردی سے بچاؤ کی ترغیب دینے کی بھی ہدایت کی۔ انتظامیہ کے اس قدم سے صدر ہسپتال میں شفافیت بڑھے گی اور مریضوں کو دلالوں سے نجات ملے گی۔ انہوں نے صاف لفظوں میں کہا کہ صدر ہسپتال میں دلالوں اور غیر قانونی کام کرنے والوں کو کسی بھی صورت میں بخشا نہیں جائے گا اور انہیں جیل کے سلاخوں میں بھیج دیا جائے گا۔

VBGRAMG اسکیم عزت کے ساتھ روزگار، ہنر اور معاش کے مواقع فراہم کرتی ہے: کھیمکا

پورنیا (اے این بی) پورنیہ صدر کے رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے کہا کہ وکاسیت بھارت جی رام جی یوجنا مرکزی حکومت کے مزدور دوست، خود انحصار ہندوستان کی تعمیر کے وژن کا نتیجہ ہے، جس کا مقصد دیہاتوں، غریبوں، نوجوانوں اور خواتین کو خود انحصاری کے ساتھ بااختیار بنانا ہے۔ ایم ایل اے نے واضح کیا کہ پرانی منریگا اسکیم میں محدود اجرت تھی اور اس میں شفافیت کا فقدان تھا، جب کہ وکاسیت بھارت جی رام جی یوجنا روزگار، ہنر اور عزت کے ساتھ ساتھ روزی کے پائیدار مواقع فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وکاسیت بھارت جی رام جی کے تحت، دیہی نوجوانوں کو ہنر کی تربیت، مقامی روزگار کے مواقع، سیلف ہیلپ گروپوں کے ذریعے خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانے، اور گاؤں کے اندر آمدنی کا ایک پائیدار ذریعہ ملے گا۔ یہ کاروباری اور خود انحصاری پر مبنی ایک ماڈل ہے۔ ایم ایل اے نے کہا کہ اس نئی اسکیم میں 125 دن کی روزگار کی گارنٹی، ہفتہ وار ادائیگی، عدم ادائیگی کا معاوضہ، ہنر کی ترقی، ڈی بی ٹی ادائیگی، بائیومیٹرک حاضری، اور اے آئی کے ذریعے شفاف نگرانی شامل ہے۔ ایم ایل اے نے کہا کہ کانگریس اور اپوزیشن پارٹیاں ہر ترقیاتی اسکیم کی مسلسل مخالفت کرتی ہیں اور عوام کو گمراہ کرتی ہیں۔ ان کا مقصد نہ تو گاؤں کی ترقی ہے اور نہ ہی غریبوں کی ترقی ہے بلکہ لوگوں میں کنفیوژن پھیلا کر ترقی میں رکاوٹ ڈالنا ہے۔ ایم ایل اے نے کہا کہ وکاسیت بھارت جی رام جی یوجنا گاؤں کے احترام، نوجوانوں کے مستقبل اور ملک کی ترقی سے متعلق ایک اسکیم ہے، جو ملک کے وزیر اعظم نریندر مودی جی کے ترقی یافتہ ہندوستان کے عزم کو پورا کرے گی۔

سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، یمن اور ایران میں خلفشار کا ذمہ دار کون؟

خورشید فرازی

ایران اس وقت غیر ملکی سازش کے نرغے میں ہے اور بیشتر شہروں اور اضلاع میں جو خونریز مظاہرے اور احتجاج ہو رہے ہیں، اس سے پتہ چل رہا ہے کہ غیر ملکی ایجنٹوں نے مکمل طور پر ایران میں ایک خونریز غدار جیسی صورتحال پیدا کردی ہے۔ ویسے تو یہ کہا جاسکتا ہے کہ احتجاج اور مظاہرے سخت ترین کارروائیوں اور جوابی اقدامات کے ذریعہ روکے جاسکتے ہیں لیکن ایسا ہونے پر غیر ضروری طور پر خونریزی بڑھے گی اور اس میں زیادہ معصوم شہری لپیٹ میں آجائیں گے جن کا احتجاج ومظاہرے سے کوئی تعلق نہیں ہوگا۔ اس سلسلے میں ایرانی چیف جسٹس غلام حسین محسنی نے واضح کیا کہ ملک میں بدامنی اور انتشار پھیلانے والوں کے ساتھ اب کسی بھی قسم کی نرمی نہیں برتی جائے گی اور جس قدر نرمی برتی تھی اسے کرکے دیکھ لیا گیا اور اس سے بیجا طور پر احتجاج کرنے والوں نے محسوس کیا کہ حکومت ایران کو اپنی غلطی اور کمزوری کا احساس ہو رہا ہے اسی لئے وہ بار بار مصالحت اور احتجاجیوں کو بات چیت کی میز پر آنے کی اپیل کر رہی ہے۔ چیف جسٹس نے عدالتی کونسل کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اٹارنی جنرل اور تمام صوبوں کے پراسیکیوٹرز کو قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے شرپسندوں اور ان کے حامیوں کے خلاف سخت کارروائی کی ہدایت کردی ہے اور اس حقیقت سے سبھی واقف ہیں کہ اگر ایرانی پولس کو حکومت کی طرف سے سخت کارروائی کرنے کی اجازت مل گئی تو پھر وہ چمڑی اُدھیڑ کر رکھ دیگی۔ ایران کی پولس فورس حد درجہ سخت لیکن ایماندار اور وطن سے محبت کرنے والی فورس ہے اور اگر اسے احساس دلا دیا گیا کہ احتجاج کے نام پر حکومت کو کمزور کرنے کی کوششیں ہو رہی ہیں تو پھر یہ پولس فورس کسی کی بھی نہیں سنتی اور حکومت کے نام پر وہ کسی کو بھی لہولہان کرسکتی ہے کہ دوبارہ اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کے لئے اسے وہیل چیئر یا بیساکھی کا سہارا لینا پڑے۔ ایران کے چیف جسٹس نے ملک میں حالیہ واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ دشمن عناصر ایران میں بدامنی پھیلانے اور عوام کو گمراہ کرکے غدر میں شامل ہونے پر زور دے رہے ہیں انہوں نے اس کا حوالہ دیا کہ اسلامی جمہوریہ ایران احتجاج کرنے والے شہریوں اور تخریب کاروں کے درمیان واضح فرق کا قائل ہے چیف جسٹس نے زور دیکر کہا کہ عوام وقومی سلامتی کو خطرے میں ڈالنے والے عناصر کو قانون کے مطابق فیصلہ جواب دیا جائے گا۔ ایران میں مہنگائی اور کرنسی کی قدر میں شدید گراوٹ کے خلاف 10 روز سے احتجاج اور مظاہروں کے طوفان چل رہے ہیں۔ لیکن مہنگائی پر کنٹرول کرنا اور کرنسی کی گراوٹ کو روکنے کی ذمہ داری حکومت کی ہے اور اگر اس وقت ایسے حالات ہیں تو سب سے زیادہ پریشانی حکومت کی ہے لیکن اس احتجاج میں طلباء کود پڑے ہیں۔ چونکہ نیپال، بنگلہ دیش میں طلباء کے ذریعہ شدید مظاہرے اور احتجاج سے کہیں غدر ہوا تو کہیں انقلاب آیا۔ لیکن نیپال اور بنگلہ دیش میں طلباء کے احتجاج کے پیچھے جس طرح سے دشمن ممالک ہاتھ دھو کر پیچھے پڑے ہوئے تھے خاص طور پر امریکی سازش نے بنگلہ دیش میں حسینہ حکومت کا تختہ الٹا۔

اس وقت کئی اسلامی ممالک مختلف قسم کے تنازعات میں پھنسے ہوئے ہیں سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات دونوں یمن میں ایک دوسرے کے خلاف جنگ پر آمادہ ہیں، ایران میں طلباء احتجاج کے ذریعہ حکومت کا تختہ الٹنے کی سازش چل رہی ہے، ایران اگر اس معاملے میں اسکاٹ لینڈ یارڈ والوں سے تحقیقات کرائے تو صاف پتہ چل جائے گا کہ سعودی عرب، یمن، متحدہ عرب امارات، ایران کے خلاف سازش رچنے میں پٹنا گون امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اپنے لے پالک اسرائیل کی مدد سے یہ سازش چلا رہا ہے۔ ایران میں گزشتہ 10 روز سے خونریز احتجاج کا سلسلہ جاری ہے اور اب تک 20 افراد ہلاک اور 1000 سے زائد افراد گرفتار کئے گئے۔ اس وقت ایران کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے کٹر رویہ پر کچھ نظرثانی کرے اور درمیانی راستہ لچکدار رویے پر محمول ہو تو بہت ممکن ہے کہ طلباء کی سمجھ میں آجائے کہ جس بحران کو لیکر وہ غیر ضروری طور پر حکومت سے متصادم ہوئے ہیں اس میں ان کا کوئی مسئلہ ہی نہیں ہے بلکہ کچھ اپنے ہی لوگوں کے غلط پرچار اور گمراہی کے راستے پر چلنے کے لئے انہیں ورغلایا گیا ہے۔

اکیسویں صدی میں مذہب اور اس کی معنویت... ایف اے مجیب

اکیسویں صدی کو طویل عرصے تک سائنسی ترقی، ڈیجیٹل انقلاب اور تیزی سے بڑھتے ہوئے سیکولر رجحانات کا زمانہ قرار دیا جاتا رہا۔ یہ دعویٰ بھی بڑے اعتماد کے ساتھ کیا گیا کہ جدیدیت کے ساتھ مذہب انسانی زندگی سے غیر متعلق ہو جائے گا۔ مگر عالمی حقائق اور مستند اعداد وشمار اس مفروضے کو درست ثابت نہیں کرتے۔ آج بھی مذہب انسانی معاشروں میں ایک طاقتور فکری، اخلاقی اور سماجی قوت کے طور پر موجود ہے اور بعض حوالوں سے اس کی اہمیت پہلے سے زیادہ نمایاں ہو چکی ہے۔

پیو ریسرچ سینٹر کے مطابق 2020 میں عالمی آبادی تقریباً 7.8 ارب تھی، جو 2026 تک بڑھ کر 8.1 تا 8.3 ارب کے قریب پہنچ چکی ہے۔ اس آبادی کا بڑا حصہ آج بھی کسی نہ کسی مذہبی شناخت سے وابستہ ہے۔ اعداد وشمار کے مطابق دنیا کی تقریباً 84 تا 85 فیصد آبادی مذہب سے جڑی ہوئی ہے، جب کہ 15 تا 16 فیصد افراد خود کو غیر مذہبی یا غیر وابستہ قرار دیتے ہیں۔ اعداد وشمار کے مطابق عیسائیت دنیا کا سب سے بڑا مذہب ہے، جس کے پیروکاروں کی تعداد 2020 میں تقریباً 2.3 ارب تھی، جو عالمی آبادی کا 28.8 فیصد بنتی ہے۔ یورپ، امریکا، افریقہ اور لاطینی امریکا میں عیسائیت کی موجودگی صدیوں پر محیط تاریخی، ثقافتی اور تبلیغی عوامل کا نتیجہ ہے۔ اگرچہ عددی اعتبار سے اس کے پیروکاروں میں اضافہ ہوا ہے، مگر عالمی تناسب کے لحاظ سے اس کا فیصد قدرے کم ہوا ہے، جسے بعض ماہرین مغربی دنیا میں سیکولرائزیشن سے جوڑتے ہیں۔ اسلام تقریباً 1.2 ارب پیروکاروں کے ساتھ دنیا کا دوسرا بڑا مذہب ہے اور عالمی آبادی کا تقریباً 25.6 فیصد حصہ اس سے وابستہ ہے۔ حالیہ برسوں میں اسلام کو دنیا کا سب سے تیزی سے پھیلنے والا بڑا مذہب قرار دیا گیا ہے۔ یہ بات قابلِ توجہ ہے کہ اسلام کی طرف بڑھتا ہوا رجحان صرف روایتی مسلم معاشروں تک محدود نہیں بلکہ یورپ، امریکا، آسٹریلیا اور دیگر مغربی خطوں میں بھی نمایاں ہے، جہاں ہزاروں افراد ذاتی مطالعے اور فکری جستجو کے بعد اسلام قبول کر رہے ہیں۔

اسلام قبول کرنے والوں کے بیانات کے مطابق اس رجحان کی بنیادی وجہ اسلام کا واضح اور سادہ تصورِ توحید ہے—ایک خدا، بلا شریک، بلا واسطہ۔ جدید انسان، جو پیچیدہ مذہبی تصورات اور فکری الجھنوں سے بیزار نظر آتا ہے، اس سادگی میں ذہنی اور روحانی سکون محسوس کرتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اسلام کا مکمل ضابطہ؟ حیات ہونا، قرآن مجید کا فکری اسلوب، اخلاقی وضاحت، انسانی مساوات اور عالمی اخوت کا تصور بھی ان افراد کو متاثر کرتا ہے جو اپنی زندگی میں مقصد اور استحکام کی تلاش میں ہوتے ہیں۔ ہندومت دنیا کا تیسرا بڑا مذہب ہے، جس کے پیروکاروں کی تعداد تقریباً 1.2 ارب یا عالمی آبادی کا 14.9 فیصد ہے۔ یہ مذہب بنیادی طور پر بھارت، نیپال اور جنوب مشرقی ایشیا میں مرکوز ہے۔ ہندومت کسی ایک عقیدے تک محدود نہیں بلکہ فلسفوں، رسومات اور روحانی تصورات کا ایک وسیع مجموعہ ہے۔

بدھ مت کے پیروکاروں کی تعداد تقریباً 324 ملین بتائی جاتی ہے، جو عالمی آبادی کا لگ بھگ 4.1 فیصد ہے۔ مشرقی اور جنوب مشرقی ایشیا میں اس مذہب کی گہری جڑیں ہیں تاہم بعض خطوں میں اس کی عددی حیثیت مستحکم یا قدرے کم ہوئی ہے۔ دنیا میں ایک بڑا طبقہ ایسا بھی ہے جو خود کو کسی مذہب سے وابستہ نہیں سمجھتا۔ غیر مذہبی یا "ریجیسلی ان-افیلیئیڈ" افراد کی تعداد تقریباً 1.3 ارب ہے، جن میں ملحد، لاادری اور وہ افراد شامل ہیں جو کسی مذہبی ادارے سے وابستہ نہیں مگر ذاتی روحانیت پر یقین رکھتے ہیں۔ یورپ، شمالی امریکا اور مشرقی ایشیا میں یہ رجحان زیادہ نمایاں ہے، جسے ماہرین سماجی تبدیلی اور ادارہ جاتی مذہب سے فاصلے کے تناظر میں دیکھتے ہیں، نہ کہ مکمل طور پر ایمان کے خاتمے کے طور پر۔ ان بڑے مذاہب کے علاوہ دنیا میں دیگر مذاہب اور فرقے بھی کروڑوں انسانوں کی زندگی کا حصہ ہیں۔ سکھ مت، یہودیت، جین مت، بہائی مذہب، تاؤ مت، کنفیوشس مت، شنتو اور زرتشتیت جیسے مذاہب کے مجموعی پیروکاروں کی تعداد تقریباً 170 ملین کے قریب ہے۔ اگر مذہب کی تاریخ اور موجودہ عالمی رجحانات کو یکجا کر کے دیکھا جائے تو یہ حقیقت سامنے آتی ہے کہ مذہب، خصوصاً توحید پر مبنی مذاہب، انسانی زندگی کے بنیادی سوالات کا جواب فراہم کرتے رہے ہیں۔ اسلام میں توحید محض ایک عقیدہ نہیں بلکہ اخلاقی ذمہ داری، انسانی مساوات اور جوابدہی کا سرچشمہ ہے۔ یہی تصور انسان کو یہ احساس دلاتا ہے کہ وہ صرف معاشرے کے سامنے نہیں بلکہ ایک اعلیٰ اور عادل خدا کے سامنے بھی جواب دہ ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جدید دنیا میں مذہب کا کردار ختم نہیں ہوا بلکہ اس کی نوعیت تبدیل ہوئی ہے۔ آج کا انسان وراثت میں ملے ہوئے عقائد کے بجائے شعوری انتخاب کی طرف بڑھ رہا ہے۔ اسلام، عیسائیت، بدھ مت یا غیر مذہبی شناخت—ہر سمت میں یہ تلاش دراصل معنی، مقصد اور سکون کی تلاش ہے۔ عالمی مذہبی منظرنامہ یہی بتاتا ہے کہ انسان جدید ترین سائنسی اور مادی ترقی کے باوجود روحانی سوالات سے دستبردار نہیں ہوا۔ یہی وجہ ہے کہ مذہب، اور خصوصاً توحید پر مبنی فکر، آج بھی عالمی مباحث کے مرکز میں ہے اور مستقبل میں بھی انسانی معاشروں کی فکری سمت پر اثرانداز ہوتی رہے گی۔

فلسطینیوں کو صومالی لینڈ منتقل کرنے کی سازش!... اشوک سوین

اسرائیل 26 دسمبر 2025 کو صومالی لینڈ کو بطور ملک باضابطہ طور پر تسلیم کرنے والا پہلا ملک بن گیا۔ وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو نے ابراہم معاہدوں کے مطابق یہ فیصلہ کیا اور وہ اسے ایک بڑی سفارتی کامیابی قرار دے رہے ہیں۔ آبنائے باب المندب پر مضبوط پوزیشن رکھنے والے یمن کے قریب واقع صومالی لینڈ نامی ملک کو تسلیم کرنا یہ دکھانے کا ایک اسٹریٹجک طریقہ ہے کہ فلسطین حامی کیمپ اس قدر منتشر ہے کہ وہ اسرائیل پر کوئی عملی دباؤ ڈالنے کی حالت میں نہیں۔ اس کے ساتھ ہی اس قدم نے ان نہایت خطرناک قیاس آرائیوں کو بھی زندہ کردیا ہے کہ صومالی لینڈ پر غزہ سے جبراً بے دخل کیے گئے فلسطینیوں کو قبول کرنے کا دباؤ ڈالا جاسکتا ہے۔ گرچہ وہ صورت حال کبھی نہ بھی آئے، لیکن محض یہ خیال ہی شدید تشویش کا باعث بن جاتا ہے۔

صومالی لینڈ برطانوی سرپرستی کا علاقہ تھا جسے 1960 میں کچھ عرصہ کے لیے آزادی ملی اور اس نے رضاکارانہ طور پر اطالوی کنٹرول والے صومالیہ میں شمولیت اختیار کر لی، اور اس طرح صومالی ریپبلک وجود میں آئی۔ صومالی ملک کے ٹوٹنے اور سیاد برے حکومت کے ظالمانہ جبر کے بعد صومالی لینڈ نے 1991 میں آزادی کا اعلان کیا۔ تب سے اس کی اپنی حکومت، کرنسی اور فوج ہے۔ یعنی وہ ایک ملک کے طور پر کام کر رہا ہے۔ اس کے برعکس صومالیہ کو بین الاقوامی سطح پر ایک خودمختار ملک کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔ نیتن یاہو سے پہلے کسی بھی ملک نے صومالی لینڈ کو باضابطہ طور پر تسلیم نہیں کیا تھا اور بین الاقوامی قانون اور افریقی یونین کے قواعد کے تحت اسے صومالیہ کا علاقہ مانا جاتا ہے۔

صومالی لینڈ کو تسلیم کرنا محض خارجہ پالیسی کے تحت اٹھایا گیا قدم نہیں ہے۔ غزہ میں جنگ سے متعلق بین الاقوامی اصولوں کو اسرائیل کی جانب سے بے معنی ثابت کیے جانے کے درمیان یہ قدم ظاہر کرتا ہے کہ سرحدوں، خودمختاری اور اپنے بیانیے کے حوالے سے اسرائیل کس طرح کی چالیں چل سکتا ہے۔ لیکن یہ حکمت عملی الٹی بھی پڑ سکتی ہے، اور اس کی وجہ یہ نہیں ہوگی کہ صومالی لینڈ کے پاس تسلیم کیے جانے کی مضبوط بنیاد نہیں ہے (اس نے دہائیوں سے کام کرنے والے ادارے قائم کر کے بین الاقوامی جواز حاصل کرنے کی کوشش کی ہے) بلکہ اس لیے کہ اسرائیل کے ارادوں کو غزہ بے دخلی اور توسیع کے زاویے سے دیکھا جائے گا۔ اس تناظر میں اس کی علامتی اہمیت دھماکہ خیز ہے اور سلامتی کی دلیل بہت کمزور ہے۔

اسرائیل کئی برسوں سے تسلیم کیے جانے کے معاملے میں ایک سخت پالیسی کی حمایت کرتا رہا ہے۔ اس کا موقف رہا ہے کہ یکطرفہ علیحدگی کو انعام نہ دیا جائے، الگ ہوئے علاقوں کو جائز حیثیت نہ دی جائے، اور مذاکرات کے بعد طے پانے والے معاہدوں کو نظرانداز نہ کیا جائے۔ اسرائیل یہ موقف اس لیے رکھتا ہے تاکہ اس کی رضامندی کے بغیر فلسطین کو تسلیم نہ کیا جاسکے۔ اسی بنیاد پر صومالی لینڈ کو یکطرفہ طور پر تسلیم کر کے اسرائیل اپنے ہی بیانیے کی جڑ کاٹ رہا ہے۔ اس سے مخالفین کو ایک آسان اور مضبوط دلیل مل جاتی ہے کہ اسرائیل خود ارادیت کی حمایت تب کرتا ہے جب یہ اس کی حکمت عملی کے لیے فائدہ مند ہو، اور جب یہ فلسطینیوں کو بااختیار بنائے تو اسے مسترد کردیتا ہے۔ ممکن ہے کہ اسرائیل کو لگتا ہو کہ اس نے فلسطینی حقوق کی حمایت کرنے والے ممالک کی منافقت کو بے نقاب کیا ہے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس نے اپنے ہی قانونی اور سفارتی موقف کی منافقت کو عیاں کردیا ہے۔

صومالیہ اس فیصلے کی مخالفت کر رہا ہے، کیونکہ وہ صومالی لینڈ کو تسلیم کیے جانے کو اپنی علاقائی سالمیت پر حملہ سمجھتا ہے۔ اس کے علاوہ مصر، ترکی، جبوتی، افریقی یونین، عرب لیگ اور خلیجی تعاون کونسل بھی اس کے خلاف متحرک ہو گئے ہیں۔ عرب لیگ نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل سے صومالی لینڈ کو اسرائیل کے ذریعہ 'غیر قانونی' طریقے سے تسلیم کیے جانے کے خلاف سخت موقف اپنانے کی درخواست کی ہے۔ یہ اس لیے اہم ہے کہ اسرائیل پہلے ہی افریقہ میں اپنی سفارتی موجودگی برقرار رکھنے اور اس کے پھیلاؤ کے لیے جدوجہد کر رہا ہے۔ صومالی لینڈ کے معاملے میں پہلا قدم اٹھانے سے جو بھی معمولی فائدہ ہو، یہ اسرائیل کے لیے ایک مستقل بوجھ بن سکتا ہے کیونکہ صومالی لینڈ کے بارے میں افریقی اور عرب ممالک مل کر موقف طے کرتے ہیں، قواعد نافذ کرتے ہیں اور خطرناک مثال سمجھے جانے والے اقدامات پر سختی سے ردعمل دیتے ہیں۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ مخالفت متوقع تھی، لیکن اسے سنبھالنا آسان نہیں۔ ہارن آف افریقہ میں سفارت کاری محض دکھاوا نہیں، بلکہ سلامتی کے نظام کا ایک لازمی حصہ ہے۔ مصر اور ترکی محض بیان بازی نہیں کر رہے۔ بحیرہ؟ احمر کی سلامتی، صومالی ملک کے وجود، دنیا کے توانائی راستوں اور علاقائی اثر ورسوخ سے متعلق ان کے ٹھوس مفادات ہیں۔ خود صومالیہ بھی ہر فورم کا استعمال کرے گا تاکہ دوسرے ممالک کو اسرائیل کے راستے پر چلنے سے روکا جاسکے۔ اسرائیل جتنا زیادہ اس تسلیم کو فتح کے طور پر پیش کرے گا، اتنا ہی زیادہ وہ اپنے مخالفین کو اس کے خلاف اکسانے کا سبب بنے گا۔ اس قدم کے پیچھے سلامتی کی دلیل اور بھی کمزور ہے۔ ہاں، صومالی لینڈ یمن کے سامنے واقع ہے، جوگرافی اور لاجسٹکس کے لحاظ سے خاصہ قریب ہے۔ لیکن غیر مستحکم ماحول میں نئی غیر ملکی مداخلت نئے اہداف پیدا کرتی ہے۔ اسرائیل یہ سیکھ چکا ہے کہ حوثیوں پر حملہ کرنے سے اس کا خطرہ ختم نہیں ہوتا۔ اگر یہ مان لیا جائے کہ اسرائیل صومالی علاقے میں ایک اڈہ بنانا چاہتا ہے، تو اس سے نہ صرف یمن کی جنگ بھڑکے گی بلکہ اس کا مزید انٹرنیشنلائزیشن بھی ہوگا۔ اس طرح ایک بحری 'چوک پوائنٹ' پراکسی حملوں، تخریب کاری اور بڑھتی ہوئی کشیدگی کا سبب بن جائے گا۔

ہارن آف افریقہ میں پہلے ہی فوجی مقابلہ آرائی جاری ہے۔ جبوتی میں کئی ممالک کی افواج موجود ہیں۔ متحدہ عرب امارات پورے علاقے میں بندرگاہیں چلاتا ہے۔ ایتھوپیا نے سمندر تک رسائی کے لیے متنازعہ معاہدے کر رکھے ہیں۔ ایسے ماحول میں اسرائیلی موجودگی جوابی اتحاد کو فروغ دے گی۔ اسرائیل یا اس کے اتحادیوں کو نقصان پہنچانے کی خواہش رکھنے والوں کو کئی کمزور نکات مل جائیں گے، یعنی بندرگاہیں، شپنگ لائنس اور اہم انفراسٹرکچر۔ ایسے ماحول میں شامل ہونے والا ہر نیا فریق میدان جنگ کو وسیع کرتا ہے اور غلط اندازے کے خطرے کو بڑھاتا ہے۔

سب سے بڑا خطرہ پرتشدد غیر ریاستی تنظیموں سے ہے۔ الشباب نے پہلے ہی اس 'تسلیم' کو غیر ملکی مداخلت قرار دیتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ وہ صومالی لینڈ کے کسی بھی اسرائیلی استعمال کی مخالفت کرے گا۔ یہ اعلان خود بخود ایک مضبوط بیانیہ بن جاتا ہے، یعنی صومالی زمین پر ایک صیہونی منصوبہ، مسلم یکجہتی کے ساتھ دھوکہ اور جہاد کے لیے ایک نیا محاذ۔ اسرائیل شاید اسے نظرانداز کر دے، لیکن سلامتی کے لحاظ سے اس کے سنگین نتائج ہو سکتے ہیں۔ انتہا پسند تحریکیں ایسے ہی علامتی اقدامات پر پنپتی ہیں جو مقامی تکالیف کو عالمی بیانیے سے جوڑتی ہیں۔ اسرائیل نے ایسا ہی ایک نشان ایسے وقت میں تھما دیا ہے جب غزہ کے حوالے سے غصے کو بھڑکانا خاصا آسان ہے۔

صومالی لینڈ کے اندر بھی یہ قدم سیاسی زہر بن سکتا ہے۔ صومالی لینڈ کی قیادت رضامندی اور سرمایہ کاری چاہتی ہے، لیکن وہاں کے معاشرے میں فلسطینیوں کے لیے گہری ہمدردی موجود ہے۔ اگر اس تعلق کو غزہ میں فلسطینیوں کی زمین چھیننے میں ملی بھگت کے بدلے سفارتی تسلیم کے طور پر دیکھا گیا، تو عوامی اعتماد کم ہو جائے گا۔ یہ کوئی نظریاتی اندیشہ نہیں ہے۔ صومالی لینڈ کو اندرونی تنازعات، متنازعہ علاقوں اور حالیہ تشدد کے واقعات کا سامنا ہے، جس کے باعث حکمرانی پر اعتماد پہلے ہی کمزور ہو چکا ہے۔ اسرائیل کے ساتھ شراکت داری اندرونی مخالفت کو بھڑکا سکتی ہے۔

☆☆☆

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعرات، ۰۸ جنوری ۲۰۲۶ء

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ زیرک سیاستداں یا حریص حکمراں

اگر آج چارلی چپلن زندہ ہوتے تو وہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ پر ایک فلم بناتے اور اس فلم میں یہ ثابت کردیتے کہ ٹرمپ ان سے بھی بڑا کامیڈین ہے اور اس کا مقابلہ نہ وہ کرسکتے ہیں نہ پیٹر سیلرس اور نہ جیکی لوئیس۔ کیونکہ وہ دوسری مرتبہ جب سے کملا ہیرس کو چوری چماری سے شکست دیکر دوسری معیاد تک صدر بنے رہنے کا حق حاصل کیا ہے تب سے وہ ہر دن نئے نئے فتنے کو وہ جگا رہے ہیں۔ کبھی اسرائیل کو بلین ڈالر کے خطرناک ہتھیار مفت میں سپلائی کررہے ہیں، کبھی اسرائیل کی حمیت کو بیدار کررہے ہیں کہ جب بمباری میں نشانہ ایران کی آبادی والے حصوں کو بنایا تو اس نے ایران کے نیوکلیائی ری ایکٹر اور تیل کی پائپ لائن کے ساتھ صدر ایران کو نشانہ کیوں نہیں بنایا، کبھی وہ نوبل انعام تقسیم کرنے والی کمیٹی کو آڑے ہاتھوں لیتے ہیں کہ اس نے انڈیا اور پاکستان کے درمیان ممکنہ نیوکلیائی جنگ کو ٹالا اور 2025 میں انڈیا اور پاکستان کے درمیان خونریز جنگ صرف 88 گھنٹوں کے اندر اندر ختم ہوگئی۔ انہوں نے افریقی ممالک کے درمیان جنگ کو ٹال دیا، لہذا وہ امن کا نوبل انعام حاصل کرنے کے حقدار ہیں۔ لیکن نوبل کمیٹی کے ارکان اس حقیقت سے اچھی طرح سے واقف ہیں کہ ٹرمپ کتنے پرامن اور شریف النفس ہیں، لہذا کمیٹی کے ارکان نے ٹرمپ کے گھگھیانے پر اس انداز میں ہاتھ اٹھا کر ٹال دیا جیسے کوئی کان میں بیٹھی مکھی اڑاتا ہو۔ نوبل انعام نہ ملنے پر ٹرمپ کو جس شرمندگی کا سامنا کرنا پڑا یہ وہی جانتے ہیں لیکن چونکہ انتہائی کائیاں سیاستداں ہیں، اس لئے انہوں نے بات کو ٹال دیا، لیکن ان کے اندر جلن، حسد اور دوسروں کو ترقی دیکھ کر جلنے کا بومادہ تھا، وہ انہوں نے اپنے دل کے نہاں خانوں میں زندہ رکھا اور اچانک انڈیا کے پیچھے لٹھ گھما کر چڑھ آئے اور انڈیا کو کھلے عام دھمکی دی کہ اگر اس نے روس سے کم قیمتوں پر تیل کی خریداری بند نہیں کی تو انجام بخیر نہ ہوگا۔ اگرچہ انڈیا کے پی ایم مودی اور صدر ٹرمپ جب آپس میں ملتے ہیں تو اس طرح سے مصافحہ اور معانقہ کرتے ہیں جیسے وہ دونوں بچپن کے لنگوٹیا یار ہوں، لیکن اس وقت مودی کو براہ راست مخاطب کرتے ہوئے کہا وہ بڑے اچھے آدمی ہیں اور اچھے آدمی غلط کام نہیں کرتے اور میری نظر میں انڈیا اگر روس سے کم قیمت پر تیل خریدتا ہے تو یہ میری نظر میں بالکل غلط بات ہے۔ ٹرمپ کی تازہ ترین دھمکی انڈیا کو پھر دی گئی ہے اور کہا گیا ہے کہ محصول جو 100% بڑھایا گیا تھا وہ پھر سے بڑھا دیا جائے گا۔ ٹرمپ وقفے وقفے سے جس طرح سے کینچلی بدل رہے ہیں وہ اس سے بے خبر ہیں کہ اس وقت ساری دنیا میں ٹرمپ کے خلاف نفرت بڑھتی جارہی ہے اور وہ سبھی ممالک کھل کر اس کا اظہار بھی کررہے ہیں لیکن وہ امریکہ کی نیوکلیائی طاقت اور کیمکل گیس بم سے زیادہ خوفزدہ ہیں، وہ جانتے ہیں کہ تمام اپوزیشن ممالک متحد ہوجائیں اور امریکہ آمادۂ جنگ ہوجائے تو پھر امریکہ کی کیا بساط ہے کہ وہ متحدہ اپوزیشن کا سامنا کرسکے، لیکن ساتھ ہی ان ممالک کو یہ خدشہ بھی ہے کہ امریکہ جب یہ دیکھے گا کہ تمام ممالک اس کے خلاف آمادۂ جنگ ہیں تو وہ ان سے انتقام لینے کے لئے کسی بھی خطرناک بم کا استعمال کرسکتا ہے اور موجودہ دور کے تیار کردہ بم ان ایٹم بموں سے زیادہ خطرناک اور اتلاف جان کا سبب بنیں گے اور ایک بم پورے شہر کو شہر خموشاں بنانے کے لئے کافی ہوگا۔

امریکہ نے ابھی وینیز ویلا میں حملہ کردیا اور اس ملک کے صدر نکولس مادورو کا اغوا کرلیا اور اسے گرفتار کرکے امریکہ لے آئے جہاں انہیں ایک عدالت میں پیش کیا گیا، ٹرمپ نے اس پر نارکو ٹیرر زم (منشیات اور دہشت گردی) کا الزام لگایا ہے، لیکن صدر موصوف نکولس نے ان تمام الزامات سے انکار کیا اور جج کے سامنے کہا کہ وہ بے گناہ ہیں اور ایک شریف انسان ہیں۔ وینیز ویلا کے صدر کو جیل کے یونیفارم میں عدالت میں پیش کیا گیا اور یہ انتہائی ہتک آمیز بات ہے۔ پتہ چلا کہ نکولس کو انتہائی خراب، خستہ حال اور گندہ کمرہ دیا گیا ہے۔ عدالت نے فی الحال 17 مارچ تک نکولس کو جیل میں رہنے کا حکم سنایا ہے۔ سنتے آئے تھے کہ امریکہ کا صدر جیسا بھی ہو لیکن وہاں کی عدالتیں اپنی رولنگ دینے میں صاف وشفاف ہیں، لیکن ایک ملک کا صدر جسے اغوا کرکے امریکہ لایا گیا اور وہ عدالت میں دہائی دے رہا ہے کہ وہ بالکل بے گناہ ہے اور عدالت اسے سماعت کے لئے مزید تین ماہ جیل میں رکھنے کا حکم دیتی ہے، لگتا ہے کہ امریکی عدالتیں بھی اب ٹٹ پونجیے قسم کے ججوں پر مشتمل ہے۔ (خ الف ف)

دیتے ہیں دھوکہ یہ بازی گر کھلا

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی

آزادیٔ نسواں اور حقوقِ انثیٰ کے نام پر پوری دنیا میں جو تماشے ہورہے ہیں، اور جس طرح عورتوں کو بازار کی زینت بنا دیا گیا ہے وہ کسی سے مخفی نہیں، صنفِ نازک کی عریاں تصویر کے بغیر ماچس کی ڈبیہ تک مارکیٹ میں نہیں آتی، کھلے عام بے محابا آزادی کے نام پر جسم کی نمائش، کلبوں میں رقص وسرور کی فن کاری اور اداکاری یہ سب عورتوں کو سرِ بازار رسوا کرنے اور ان کی آبرو ریزی تک آسانی سے پہونچنے کے لیے مغرب نے ہتھکنڈوں کے طور پر شروع کیا تھا، مشرق نے اس کی نقالی کی اور یہاں بھی عورتوں کو نچانا فیشن ہوگیا، فن کے نام پر، ثقافت و تہذیب کے حوالہ سے انہیں ننگا کردیا گیا اور اب تو یہ صورت حال ہے کہ عورتیں "کاسیات عاریات"، ملبوس ہوکر بھی ننگی نظر آتی ہیں اور وہ سمجھتی ہیں کہ اس سے ان کا حسن دوبالا ہورہا ہے، ان کی پذیرائی ہورہی ہے، اور ان کے جلوے دنیا کی آنکھوں کو خیرہ کررہے ہیں، ابھی حال ہی میں پاکستان کی بعض عورتوں کا یہ نعرہ اخبارات کی زینت بنا تھا کہ "میرا جسم میری مرضی" یعنی وہ جس طرح چاہیں گی، اپنے جسم کی نمائش کریں گی اور جس کے ساتھ رات گزارنے کی مرضی ہوگی اپنا جسم پروس دیں گی، مذہب، اخلاق، کریکٹر و کردار، سماجی بندھن اور تہذیبی روایات سب کا جنازہ اس جملے نے نکال دیا، لوگ تالیاں پیٹ رہے ہیں کہ عیاشی، فحاشی، بدکاری، زناکاری کی راہ آسان ہوگئی ہے، اور عورتیں خوش ہیں کہ ہم آزاد ہیں، ہمارے جسم وجان پر کسی کی حکومت نہیں ہے۔

ہندوستان نے جو کچھ مغربی ممالک سے برآمد کیا، اس نے رشتوں میں توڑ کو بڑھاوا دیا، پہلے یہ حکم آیا تھا کہ اٹھارہ سال کی عمر سے قبل شوہر کا جنسی تعلق قائم کرنا زنا بالجبر کے زمرے میں آئے گا اور عورتوں کو ہراساں کرنے، تشدد برتنے اور ریپ (عصمت دری) کی جو سزا ہے وہ انہیں دی جائے گی، اٹھارہ سال کے بعد بھی اگر کسی نے بیوی کی مرضی کے بغیر جنسی تعلق قائم کیا تو وہ بھی عصمت دری شمار ہوگا، اور بیوی چاہے تو اسے جیل کی ہوا کھلا سکے گی، عدالت عظمیٰ (سپریم کورٹ) نے عورتوں کے حقوق کے حوالہ سے جو بات کہی ہے وہ فاضل جج صاحبان کے نزدیک حقوقِ نسواں کے تحفظ کی ایک صورت ہے، لیکن اس سے خاندان ٹوٹ کر رہ جائے گا، اور عورتوں کے نام نہاد حقوق کے نام پر شوہر کی حق تلفی ہوگی، اس کی طرف معزز جج صاحبان کا ذہن نہیں گیا، عدالت کا خیال ہے کہ بیوی کوئی منقولہ جائیداد نہیں ہے کہ شوہر ساتھ ساتھ لے کر گھومتا اور چلتا رہے، اگر بیوی اس کے ساتھ رہنا نہیں چاہتی ہے تو شوہر اپنی خواہش کے باوجود بیوی پر دباؤ نہیں بنا سکتا کہ وہ اس کے ساتھ رہے ہی، یہ بات عدالت نے ایک عرضی پر سماعت کرتے ہوئے کہی، سماعت کے دوران جسٹس مدن لوکور اور دیپک گپتا کی مشترکہ بینچ نے شوہر پر واضح کردیا کہ اگر آپ کی بیوی آپ کے ساتھ نہیں رہنا چاہتی ہے تو آپ اس کے ساتھ کیسے رہیں گے، اس لیے شوہر کو چاہیے کہ وہ ساتھ رہنے کی اپنی خواہش پر نظر ثانی کرے۔

میاں بیوی کے تعلقات کی اساس و بنیاد آپسی محبت ہے، اس محبت کا تقاضہ یہ ہے کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ رہیں، خوشی وغمی میں ایک دوسرے کے رفیق بن کر رہیں، ایک دوسرے سے مشکلات اور پریشانیاں بیان کرنے سے دل کا بوجھ ہلکا ہوتا ہے، دونوں مل کر بچے کی تربیت کرتے ہیں، مرد باہر کا نگراں ہوتا ہے اور عورت گھر کے داخلی اور اندرونی نظام کو دیکھتی ہے، روزی روٹی اور نان ونفقہ شریعت نے شوہر کے ذمہ کیا تاکہ عورتیں اس بکھیڑے سے آزاد رہیں، اور اپنی پوری توجہ گھریلو نظام کی درستگی اور بچوں کی پرورش و پرداخت پر مرکوز رکھیں، شریعت اسلامی میں اس رشتہ کی قربت کے لیے ایسی تعبیر اللہ رب العزت نے اختیار کی کہ اس سے زیادہ قربت کا کوئی تصور نہیں ہوسکتا، قرآن کریم میں اللہ نے میاں بیوی کو ایک دوسرے کا لباس قرار دیا، لباس جسم سے چمٹا ہوتا ہے، سردی گرمی سے بچاتا ہے، جسمانی عیوب کی پردہ پوشی کرتا ہے اسی طرح زن وشو اسلامی تعلیمات کے مطابق ایک دوسرے سے قریب ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کی کمی کوتاہی پر پردہ ڈالنے کا کام کرتے ہیں۔

عدالت کے اس حکم سے جسم وجان کی وہ قربت باقی نہیں رہ سکے گی، تو محبت کا جنازہ نکل جائے گا، ایک دوسرے سے یہ دوری مرضی اور ملازمت وغیرہ کے تقاضوں کی بنا پر ہو تو گاڑی چلتی رہتی ہے، لیکن اگر کسی دن بیوی نے عدالت کے اس جملے ہی کو دہرادیا کہ میں منقولہ جائیداد نہیں ہوں، میں آپ کی مرضی کے مطابق آپ کے ساتھ نہیں رہ سکتی، تو سوچیے خاندان کا کیسا تیاپانچہ ہوجائے گا، اور مرد کے لیے اس کے علاوہ کیا چارہ کار رہ جائے گا کہ وہ اپنی بیوی کو طلاق دے کر الگ کردے، اگر سارا نظام خود ہی دیکھنا ہوگا، اندر بھی اور باہر بھی، تو ہمیشہ کی جدائی کیوں نہ اختیار کرلی جائے، تاکہ نکاح ثانی کرکے نئی زندگی شروع کی جاسکے۔

کیا مسلمانوں کے اندر اتحاد کی گنجائش ہے؟

جاوید بھارتی

اکثر وبیشتر یہ بات سننے میں اتی ہے اور کبھی کبھی اخباروں کے صفحات پر دیکھنے کو ملتا ہے کہ کوئی بیان دیتا ہے کہ مسلمانوں کے اندر اتحاد کی ضرورت ہے موجودہ دور میں مسلمانوں کے اندر اتحاد ہونا ہی سرخرو ہونے اور کامیاب ہونے کا واحد راستہ ہے اس طرح کے بیان بیانات بالکل کھوکھلے ہی نظر اتے ہیں وقت انے پر کھوکھلے ثابت بھی ہوتے ہیں۔

اتحاد کی بات کرنے والے کبھی اس بات کا اشارہ نہیں کرتے کہ کس بنیاد پر اتحاد ہونا چاہیے اس لیے کہ جہاں تک بات اختلافات کی ہے تو قدم قدم پر اختلاف نظر بھی اتے ہیں اور اختلاف کو تقویت پہنچانے میں بھی مسلمانوں کی بڑی تعداد ایسی ہے جو کبھی پیچھے نہیں رہتی جب سارے معاملات کو دیکھا جاتا ہے اور حالات حاضرہ پر بھی نظر دوڑائی جاتی ہے پھر اس کے بعد مسلمانوں کے جو ذمہ دار حضرات ہیں ان کا رویہ دیکھنے کے بعد یہی بات واضح ہوتی ہے کہ مسلمانوں کے اندر اتحاد کی تو گنجائش نہیں ہے لیکن اختلافات کی گنجائش بہت زیادہ ہے۔

ملک کے جو حالات ہیں وہ سب کے سامنے ہیں اس کے علاوہ ابھی حال ہی میں خدا کے وجود سے متعلق ایک مناظرہ ہوا ایک ڈیبیٹ ہوا جس میں مفتی شمائل ندوی اور جاوید اختر کے درمیان مباحثہ ہوا مناظرہ ہوا سوال وجواب ہوا دلائل و شواہد پیش کیے گئے جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ مفتی شمائل ندوی کو فاتح قرار دیا گیا اور ہر طرف ان کی تعریف ہونے لگی لیکن اس معاملے کو بھی اختلافی رنگ دیا گیا۔

جہاں تک بات ڈیبیٹ کی ہے تو موضوع یہ تھا کہ خدا ہے کہ نہیں خدا کا وجود ہے کہ نہیں تو ایسی صورت میں خدا کا جب وجود ہونے کا ثبوت پیش کیا گیا اور اس بنیاد پر مفتی شمائل ندوی کو فاتح قرار دیا گیا تو اعلان یہ ہونا چاہیے تھا کہ اسلام کی جیت ہوئی لیکن اسے اسلام کی جیت قرار نہ دے کر مسلکی بنیاد پر اور فرقہ بندی کی بنیاد پر جیت کا سہرا سر پر باندھنے کی کوشش کی گئی اور یہاں تک کہا جانے لگا کہ فلاں مکتب فکر کے عالم کے علاوہ کسی اور مکتب فکر کے عالم کے اندر یہ جرات نہیں کی وہ جاوید اختر کے سوالوں کا جواب دیتا ظاہر سی بات ہے کہ جب اس طریقے کی بات کی جائے گی تو اس کا ردعمل بھی سامنے اۓ گا۔

ہم نے بھی سوشل میڈیا پہ دیکھا تھا علماء دانشور اور بہت سے لوگ ایسے تھے جو بلا تفریق مذہب ومسلک وملت مفتی شمائل ندوی کی تعریف کررہے تھے لیکن جب فرقہ بندی کی بنیاد پر نعرہ بلند ہونے لگا اور اتنا ہی نہیں بلکہ ایک ہی مکتب فکر کے اندر دو شناخت قائم کی جانے لگی تو معاملہ پوری طرح مسلکی رنگ میں رنگ گیا۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگے بھی جب کوئی فتنہ اٹھے گا تو اس کا مقابلہ اسلام کے ماننے والے کریں گے یا مختلف مکتب فکر کے ماننے والے کریں گے؟ مخالف کے سوالوں کا جواب اسلامی تعلیمات کی بنیاد پر دیا جائے گا یا مسلکی و فرقہ بندی کی بنیاد پر دیا جائے گا؟

یہ تو کہا جاتا ہے کہ اتحاد زندگی کا نام ہے اور اختلاف موت کا نام ہے یعنی اتحاد میں ہی زندگی ہے جس چیز میں اختلاف ہوجائے تو اس میں بگاڑ اتا ہے اور اصل شناخت بگڑ جائے تو یہ موت کے ہی برابر ہے اسی بنیاد پر کہا گیا ہے کہ اتحاد زندگی ہے اور اختلاف موت اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ زندگی اور موت کو جانتے ہوئے بھی کیوں اسی چیز کو فروغ دیا جاتا ہے جو موت کی طرف لے جاتی ہے کیوں نہیں زندگی کی بات کی جاتی خوشیاں بانٹنے کی بات کی جاتی ایک دوسرے کو گلے لگانے کی بات کی جاتی اخر ایسا کب ہوگا یہ سوال ان لوگوں کے ذہن میں اکثر اتا ہے جو مختلف سوسائٹیوں میں مختلف سماج میں اور مختلف ممالک میں ایا جایا کرتے ہیں اور ایک دوسرے کے ساتھ اٹھا بیٹھا کرتے ہیں گفت وشنید کرتے ہیں باقی وہ لوگ جن کی سوچ کا دائرہ بہت محدود ہے جن کے جینے کا طریقہ بھی محدود ہے اور ابتدائی تعلیم سے ہی انہیں ایسی بات بتائی گئی ہے جو اتحاد سے اور اتفاق سے اور میل ملاپ سے کوسوں دور ہے یہی وجہ ہے کہ جلسہ ہوتا ہے تو مسلمانوں کے اپسی اختلافات ظاہر ہوتے ہیں اور یہ اختلافات کھانے پینے سے لے کر عبادت کرنے کے طریقے تک میں دیکھے جاتے ہیں بظاہر مسلمانوں کے اندر اتحاد کی تو کوئی گنجائش نظر نہیں اتی پھر کیسے مسلمانوں میں اتحاد ہوگا؟

جہاں تک بات دیگر مذاہب کے اختلافات کی ہے تو ان کے اختلافات منظر عام پر نہیں ہیں لیکن مسلمانوں کے اندر سارے اختلافات منظر عام پر ہیں یہ کتنی حیرت کی بات ہے کہ اللہ ایک، رسول ایک، قران ایک، خانہ کعبہ ایک پھر بھی مسلمان انتشار کا شکار ہے روایات کے پیچھے بھاگتا پھرتا ہے اور اب تو مسلمانوں کے اپسی جھگڑے اور اپسی اختلافات بڑی تیز رفتاری کے ساتھ اگے بڑھ رہے ہیں جیسے ہی محرم کے مہینے کا چاند نظر اتا ہے تو تعزیہ داری پر اختلاف، سبیلوں کے اہتمام پر اختلاف، جب ربیع الاول کے مہینے کا چاند نظر اتا ہے تو نبی پاک صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی تاریخ ولادت پر اختلاف، میلاد النبی کا جشن منانے پر اختلاف،، اسے المیہ نہیں تو اور کیا کہا جائے گا کہ ہم جس نبی کا کلمہ پڑھتے ہیں جس نبی کی ہم امت ہیں ان کی تاریخ ولادت پر بھی اختلاف رکھتے ہیں شب برات کی اہمیت وفضیلت پر بھی اختلاف اور اب تو مسلمانوں کے اندر مساجد و مدارس کے نام پر بھی اختلاف خانقاہوں کے نام پر بھی اختلاف پیری اور مریدی کے نام پر بھی اختلاف ذات برادری کے نام پر بھی اختلاف جبکہ تعلیم تو یہ دی گئی ہے کہ اے مسلمانو تم شیشہ پلائی دیوار بن جاؤ تم اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو لیکن ہمارا جو حال ہے ہم اس میں اپنا محاسبہ کریں کہ کیا اللہ کی رسی کو ہم نے مضبوطی سے تھاما ہے؟

حضرت قمر شمسی کی ضیا پاشی اور ہماری محرومی

ساجد حسن رحمانی

ہر دور اور ہر زمانے میں دو طرح کے لوگ رہتے ہیں، ایک وہ جن میں شہرت وناموری کی خواہش کوٹ کوٹ کر بھری رہتی ہے اور گمنامی کے گھٹاٹوپ اندھیرے سے نکل کر شہرت وناموری کی ظاہری چمک دمک والی دنیا میں قدم رنجہ ہونے اور پھر اس میں اپنا دائمی نقش ثبت کرنے کے لیے مختلف قسم کے شہرت بخش حربے، آلات اور طریقہ ہائے کار بروئے کار لاتے ہیں، جن میں سے بعض طریقۂ کار تو شہرت بخشتے ہیں، لیکن عزت وناموس کو تار تار بھی کردیتے ہیں، نیز ان شہرت کے طلبگار لوگوں میں بعض وہ ہوتے ہیں جو واقعتاً اس کے حقدار ہوتے ہیں، لیکن یہ دنیا انہیں ان کا حق دینے سے انکار کررہی ہوتی ہے، تو وہ بزور بازو اپنے عقل وخرد کو استعمال کرکے اپنا حق حاصل کرنے کی بھرپور کوشش کرتے ہیں اور بعض تو وہ ہوتے ہیں جو علم وحکمت، اوصاف کمال وجمال اور خصائل حمیدہ وغیرہ سے خالی ہوتے ہیں، لیکن پھر بھی شہرت و ناموری کے بھوکے ہوتے ہیں اور ایسے ہی لوگوں میں سے بعض شہرت کے حصول کے لیے غیر معقول اور نازیبا ہی نہیں بلکہ انسانیت کو شرمسار کردینے والی حرکات وسکنات تک کا ارتکاب کر بیٹھتے ہیں۔

دوسرے قسم کے وہ لوگ ہوتے ہیں جو علم ومعرفت، پاکبازی، رحم دلی ونرم خوئی، شیریں کلامی، عاجزی وانکساری، نیک طینت، اعلی اخلاق اور مختلف قسم کے گوناگوں اوصاف کمالات اور خصائل حمیدہ کا مرقع ہونے کی وجہ سے عزت و احترام اور شہرت وناموری کے مکمل حقدار ہوتے ہیں، لیکن پھر بھی وہ فانی دنیا کی ہر طرح کی پر فریب چمک دمک، ظاہری زیبائش وآسائش اور نام ونمود کو عارضی اور ناپائیدار سمجھ کر ان مذکورہ بالا چیزوں کی خواہشات کو اپنے دل سے نکال پھینکتے ہیں، اللہ اور اس کے رسول کی دائمی محبت سے اپنے دل کی دنیا کو معمور کرکے گمنامی کی ہی دنیا میں زندگی بسر کرنے کو ترجیح دیتے اور پسند کرتے ہیں اور اسے وہ اپنے لیے قابل افتخار قیمتی اثاثہ بھی سمجھتے ہیں، اور اس طرح کے لوگوں کی تعداد ماضی میں بھی کم رہی ہے اور عصر حاضر میں تو اتنی کم ہے کہ انہیں انگلیوں پر بآسانی گنا جاسکتا ہے۔ ایسے ہی لوگوں میں سے ایک ولی کامل اور عالم باعمل * حضرت الحاج سید مولانا مظاہر عالم قمر شمسی صاحب دامت برکاتہم العالیہ *، رکن امارت شرعیہ، پٹنہ وسابق پرنسپل مدرسہ احمدیہ ابابکر پور، ویشالی بھی ہیں۔

مجھے اپنے شعور وآگہی کے ابتدائی دور میں جن بزرگوں اور اولیاء عظام کو دیکھنے اور سننے کی سعادت حاصل ہوئی، ان میں سر فہرست حضرت دامت برکاتہم العالیہ کی ذات گرامی ہے، میں ابھی چھ سال کا ہی تھا کہ مجھے میرے دادا حافظ مجیب الرحمٰن مرحوم اپنے ساتھ مدرسہ احمدیہ ابابکر پور حصول علم کے لیے لے گیے، چوں کہ دادا مرحوم اس مدرسہ میں استاد تھے اور مجھ سے پوتا نہیں، بلکہ اکلوتا بیٹا کی طرح بے پناہ محبت کرتے تھے، جہاں بھی جاتے مجھے اپنے ساتھ ضرور لے کر جاتے تھے اور اسی لیے ہر دن وہاں کے کسی نہ کسی استاد کے پاس بیٹھنے اور ان کے دلار وپیار کو بٹورنے کا موقع ملتا رہتا اور میں بھی تمام اساتذہ سے بے تکلفی سے بات کیا کرتا تھا سوائے ایک استاد کے، اور وہ حضرت دامت برکاتہم العالیہ ہی کی ذات گرامی ہے، حضرت کے پاس جوں ہی جاتا اور ان کے بارعب اور چمکدار چہرہ پر میری معصومانہ نظر پڑتی کہ مجھ پر ہیبت وحیرت دونوں طرح کی کیفیت طاری ہوجاتی، ہیبت تو ان کے رعب دار چہرہ کو دیکھ کر اور حیرت ان کے چہرہ کی چمک اور نورانیت کو دیکھ کر کہ بڑھاپا میں بھی کسی کا چہرہ جھریوں اور سلوٹوں جیسے حسن کو زائل کرنے والے عیب سے پاک اور صاف وشفاف خالص چاندی کے مثل چمکتا دمکتا ہوسکتا ہے اور آج بھی الحمدللہ حضرت دامت برکاتہم العالیہ کا چہرہ ذکر الٰہی اور یاد الٰہی کی برکت سے پچاسی سال کے قریب کی عمر میں بھی ایسا دلربا اور منور دکھتا ہے کہ پچیس سال کا خوبصورت اور حسین وجمیل نوجوان ان کو دیکھ اپنی خوبصورتی پر ناز کرنا بھول جائے۔

دو سال میں مدرسہ احمدیہ ابابکر پور میں زیر تعلیم رہا، لہٰذا دو سال تک برابر ان کی زیارت و دیدار کا موقع ملتا رہا اور پھر میرے دادا مرحوم ریٹائر ہوکر گھر آگیے اور میری کمسنی اور مدرسہ ہٰذا کے میرے گھر سے دور ہونے کی وجہ سے گھر والوں نے بغیر کسی سرپرست کے وہاں بھیجنے کو غیر مناسب سمجھ کر قریب کے ایک مدرسہ میں میرا داخلہ کروادیا، جس کی وجہ سے حضرت کی زیارت وملاقات کا سلسلہ رک گیا، پھر بارہ/ تیرہ/ سال کے لمبے عرصے کے بعد مفتی ثناء الہدیٰ قاسمی صاحب، نائب ناظم امارت شرعیہ، پٹنہ کے گھر پر ان کے والد مرحوم کی حیات وخدمات پر لکھی گئی کتاب "کتاب زندگی" کے رسم اجراء کے موقع پر حضرت کی دید وشنید کا شرف حاصل ہوا، دیکھتے ہی دل باغ باغ ہوگیا، حضرت سے وابستہ بچپن کی وہ تمام یادیں اور باتیں ذہن میں ایک ایک کرکے اس طرح آنے لگیں، جس طرح سیریل کیسیٹ کو چلانے سے اس میں موجود تمام مواد اسکرین پر یکے بعد دیگرے نظر آنے لگتا ہے۔

پروگرام اور رسم اجراء کی تکمیل کے بعد حضرت سے تنہائی میں جاکر ملا، دیکھتے ہی حضرت پہچان گئے اور پھر انہوں نے دادا مرحوم (جو اس وقت بقید حیات تھے) اور اہل خانہ کے دیگر افراد کے تعلق سے حال واحوال دریافت کیا، اس موقع پر مجھے ان کے قوت حافظہ پر حیرت واستعجاب ہوا کہ تقریباً تیرہ سال بعد ملاقات ہوئی، میرا جسم نشوونما پاکر متغیر ہوگیا اور آواز میں بھی نمایاں تبدیلی آگئی، پھر بھی وہ بغیر کسی شک وتردد کے کہہ رہے ہیں کہ تم حافظ مجیب الرحمٰن کے پوتا ہو۔ جبکہ وہیں کے دوسرے بہت سے اساتذہ نے (جن سے میرا واسطہ بھی حضرت کے بالمقابل زیادہ پڑا) مجھے ابتداءً پہچاننے سے انکار کردیا اور پھر جب میں نے اپنا تعارف کرایا اور انہوں نے بھی اپنے ذہن پر بہت زور ڈالا تب جاکر پہچاننے کے تعلق سے کسی طرح اثبات میں سر ہلایا۔

ایک عالم باعمل اور ولی کامل کے اندر جتنی خوبیاں اور کمالات ہوتی ہیں، حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ میں بھی تقریباً وہ تمام کمالات اور اوصاف حمیدہ پائی جاتی ہیں، جن کو اگر بالتفصیل ذکر کیا جائے تو ایک مکمل کتاب تیار ہوجائے گی، جبکہ سردست راقم الحروف کا مقصد بشکل مضمون مولانا کے تعلق سے ایک مختصر تاثراتی مضمون قلمبند کرنا ہے، لہٰذا اختصار کے ساتھ صرف ان ہی خوبیوں کے ذکر پر اکتفاء کیا جائے گا، جس کا میں نے ان کے اندر بذات خود مشاہدہ کیا اور جس نے مجھے متاثر بھی کیا ہے۔

حضرت مولانا کی ایک اہم خوبی عاجزی وانکساری ہے، آپ سادات خاندان سے ہونے کے ساتھ ایک عظیم باپ کے عظیم فرزند ارجمند ہیں۔ آپ کے والد حضرت مولانا سید محمد شمس الحق صاحب ویشالوی رحمۃ اللہ علیہ تقریباً چالیس سال تک مسلسل بہار کے مشہور ومعروف ادارہ جامعہ رحمانی خانقاہ مونگیر میں شیخ الحدیث کے باوقار عہدہ پر فائز رہے اور ہزاروں طالبان علوم نبوت کو علوم حدیث سے مستفید کیا، نیز آپ بھی باعمل ہونے کے ساتھ باصلاحیت عالم دین ہیں اور چالیس سال تک مسلسل ویشالی ضلع کے ام المدارس مدرسہ احمدیہ ابابکر پور میں مختلف علوم وفنون کی ابتدائی کتب سے لے کر انتہائی کتب تک کا درس بھی دیا مختلف دینی پروگراموں کے اسٹیج کی زینت بنتے رہے اور آج بھی بنتے ہیں، پڑھنے، پڑھانے کے ساتھ ساتھ نثر و نظم ہر دو صنف سخن میں خامہ فرسائی کا نفیس، ستھرا اور اعلی ذوق رکھتے ہیں، اور اپنے خیالات وافکار کو بشکل نظم یا نثر انتہائی سادہ، سلیس اور ٹکسالی زبان، خوبصورت اسلوب اور دلچسپ ودلکش طرز بیان میں اس طرح ڈھال دیتے ہیں کہ وہ ایک اعلی درجہ کا ایسا ادبی شہ پارہ بن جاتا ہے جو قارئین کی پہلی پسند ہونے کے ساتھ ان سے خوب داد وتحسین بھی وصول کرتا ہے، چنانچہ نعتیہ قصیدہ، سہرا اور قطعات تاریخ وفات وغیرہ پر مشتمل ایک مجموعہ "انوار قمر" کے نام سے منظر عام پر آکر قارئین سے خوب داد وتحسین وصول کرچکا ہے، سینکڑوں علمی، ادبی، مذہبی اور سوانحی مضامین اخبارات ورسائل کی زینت بن چکے ہیں، اس کے علاوہ درجنوں کتابوں پر لکھے گیے تقاریظ، دعائیہ کلمات، تاثرات اور تحقیقی وتنقیدی تبصرے ہیں، جنہیں اگر مرتب کرکے کتابی شکل میں شائع کیا جائے تو کئی جلدوں پر مشتمل ایک ضخیم کتاب منظر عام پر آسکتی ہے، خلاصہ یہ کہ آپ نے حوائج بشریہ سے فارغ اوقات شب وروز کو اوراد و وظائف، مطالعہ کتب اور مختلف موضوعات پر علمی، ادبی، مذہبی اور سیرت وسوانحی نوعیت کے مضامین لکھنے اور شعر وشاعری کے میدان میں طبع آزمائی کرنے کے ساتھ خاص کررکھا ہے، لیکن اس کے باوجود خواص ہی نہیں بلکہ عوام الناس میں سے بھی کوئی کسی بھی ٹائم پہلے سے اطلاع دیئے بغیر ان کے دولت کدہ پر جاکر ان سے ملاقات اور گفت وشنید کرسکتا ہے اور ان کے سامنے اپنے مسائل بیان کرسکتا ہے، یہی حال ٹیلی فون کال کا بھی ہے کہ اوقات شب وروز میں سے جس وقت بھی جو چاہے انہیں کال کرسکتا ہے، وہ کال ریسیو کرنے کے بعد مصروف ومشغول لوگوں کی طرح بے وقت کال کرنے کی وجہ سے نہ تو غصہ ہوتے ہیں اور نہ ہی زجر وتوبیخ کا شکار بناتے ہیں، بلکہ انتہائی خوشگوار موڈ میں ہم کلام ہوکر تجربات پر مبنی ہدایات، انمول نصیحتوں اور دین ودنیا کی ہر طرح کی بھلائیوں کے تعلق سے دعاؤں سے نوازتے ہیں، خود راقم بھی جب کبھی اداسی کی کیفیت محسوس کرتا ہے تو کبھی اپنے والدین میں سے کسی سے بات کرلیا کرتا ہے اور کبھی حضرت مولانا کو بلا جھجھک کال کردیتا ہے، جوں ہی حضرت کی محبت آمیز ومشفقانہ لہجہ والی یہ آواز "عزیزم کیسے ہیں" پردۂ سماعت سے ٹکراتی ہے، یکلخت ساری اداسی خوشی ومسرت کی کیفیت میں تبدیل ہوجاتی ہے، حال واحوال دریافت کرتے ہیں، پھر علم وعمل اور دینی ودنیوی ہر طرح کی ترقیوں سے ہم کنار وبہرہ ور ہونے کی دعاؤں سے نوازتے ہیں، اللہ پاک اپنے فضل وکرم سے ان کی تمام دعاؤں کو راقم الحروف کے حق میں قبول فرمائے۔ آمین

حضرت مولانا کی خوبیوں کے زمرے میں یہ بات بھی آتی ہے کہ وہ اسباب مہیا ہونے کے باوجود جھگڑا، لڑائی، گالم گلوج اور باہمی بحث وتکرار سے حد درجہ اجتناب کرتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ آج تک نہ تو راقم نے خود دیکھا اور نہ ہی کسی سے سنا ہے کہ حضرت کی کسی سے کسی بات پر لڑائی ہوگئی ہے یا آپ نے کسی سے کسی بات کو لے کر بحث وتکرار کیا ہے، بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ مدرسہ کے طالب علمی کے زمانہ سے لے کر آج تک جس سے بھی حضرت مولانا کے تعلق سے بات ہوئی، کبھی بھی کسی کو بھی حضرت مولانا کی بداخلاقی، بدمزاجی، فطری کجی، تلخ کلامی، ترش روئی، حسد، جلن، بغض وعداوت، کینہ پروری اور عجب وغرور حتی کہ کسی بھی طرح کی کوئی برائی کرتے نہیں سنا۔ (جاری)

قوم وملت کے غمخوار اور اردو صحافت کے علمبردار۔غلام سرور

پروفیسر ڈاکٹر محمد توقیر عالم

سرزمین بہار نے ہر دور اور ہر زمانے میں عظیم رہنما اور قائد کو جنم دیا جنہوں نے ملک وقوم کی ترقی وخوشحالی کے لئے اپنی پوری زندگیاں وقف کردی تھیں۔ انہیں میں سے ریاست بہار کے ایک مایہ ناز سپوت، شعلہ بیان مقرر، جانباز مجاہد، قوم وملت کے غمخوار وغمگسار، وطن عزیز کی ترقی وخوشحالی کے لئے اپنا سب کچھ قربان اور جانثار کرنے والا، اردو صحافت کا علمبردار اور اقلیتی طبقات کے مسائل ومشکلات کو ایوان اقتدار کی گلیاروں تک پہنچانے والا مرد قلندر اور ان کے حقوق کی بازیابی کے لئے کوشش کرنے والے مرد مجاہد غلام سرور کا نام نامی اسم گرامی سنہری حروف سے ہندوستان کی تاریخ میں لکھے جانے کے قابل ہے۔

غلام سرور اخلاص ومحبت کے مجسم پیکر تھے، وہ ایک درویش صفت انسان، ممتاز سیاستداں، سوشل ریفارمر، حق گو اور بے باک صحافی تھے، ان کی زندگی جدوجہد سے عبارت تھی۔ ان کی آواز میں شیروں جیسی گونج تھی۔ ان کی تحریروں میں جادو جیسی تاثیر تھی۔ ان کا شمار اپنے وقت کے بے باک صحافیوں میں ہوتا تھا۔ وہ کثیر الجہات شخصیت کے مالک تھے۔ انہوں نے حاذق طبیب اور ماہر معالج کی طرح شکست خوردہ قوم وملت کے امراض کی تشخیص کی اور ان کے علاج کی ہر ممکن کوشش کی اور انہوں نے ان کا نہ صرف علاج ہی کیا بلکہ انہیں زمانے کے دوش بدوش سر اٹھا کر باوقار زندگی گزارنے کا سلیقہ اور قرینہ بھی سکھایا۔ انہوں نے مسلمانوں کو مایوسی اور قنوطیت کے عمیق غار سے اس وقت نکالا جب تقسیم ہند کے بعد وہ ذہنی ودماغی زبوں حالی اور قنوطیت ومایوسی کے دلدل میں پھنس گئے تھے۔ برصغیر کی تقسیم نے انہیں شکست خوردہ ذہنیت کا حامل قوم بنا دیا تھا۔ مولانا ابوالکلام آزاد، مولانا حفظ الرحمن سیوہاروی اور دیگر عظیم مجاہدین آزادی کے اس جہان فانی سے رخصت ہوجانے کے بعد مسلم قیادت میں جو خلا پیدا ہوگیا تھا اس کو سرزمین بہار کے اسی جانباز، دلیر اور بے باک سپوت نے پر کرنے کی کوشش کی تھی۔ وہ 10 جنوری 1926 کو بیگوسرائے کے ایک مردم خیز علاقے میں پیدا ہوئے تھے۔ ان کے والد ماجد ڈپٹی عبدالحمید حکومت کے ایک اعلی عہدے پر فائز تھے۔ غلام سرور نے پٹنہ یونیورسیٹی سے اعلی تعلیم حاصل کی تھی۔ زمانہ طالبعلمی سے ہی سماجی اور ملی مسائل سے دلچسپی رکھتے تھے۔

غلام سرور کا شمار بہار کے صف اول کے اردو صحافیوں میں ہوتا ہے۔ مسلمانوں کے سیاسی، سماجی، تعلیمی اور اقتصادی مسائل پر ان کی گہری نظر تھی اور وہ ہمیشہ ان کے تدارک کے لئے سرگرداں اور پریشان رہا کرتے تھے۔ آزادی ہند سے پہلے اور بعد میں مسلمانان ہند عمومی طور پر اور خصوصی طور پر مسلمانان بہار کے ساتھ حکومت وقت کے ظلم وزیادتی اور ان کے استحصال کے خلاف انہوں نے ہمیشہ اپنی زبان اور قلم کو شمشیر برہنہ کی طرح استعمال کیا۔

غلام سرور اکتوبر 1953 میں ہفتہ وار اردو اخبار سنگم کا اجراء کیا اور اس کے پہلے مدیر مقرر ہوئے۔ انہوں نے اس اخبار کا جو پہلا اداریہ قلمبند کیا تھا وہ ان کی زندگی کا نقش اول ثابت ہوا۔ یہ ایک ایسا جامع اور مبسوط اداریہ تھا جس میں انہوں نے سنگم کی پالیسی اور نصب العین کو بیان کیا تھا۔ اس اداریہ کے چند سطور ملاحظہ فرمائیں۔

"سب سے پہلے ہماری پالیسی کا اندازہ ہمارے نام سے لگا سکتے ہیں۔ سنگم ہفتہ وار ہفتہ کے سات دنوں کے واقعات، حوادثات، خبروں، رایوں اور کوائف کا سنگم ہوگا۔ سنگم اردو کا خادم اعظم ہوگا مگر سنگم کو دنیا کی کسی دوسری زبان سے مخاصمت کی بجائے دلچسپی ہوگی۔ سنگم مسلمانان عالم کا مخبر اعظم ہوگا مگر سنگم دنیا کے سارے انسانوں سے متنفر ہونے کی بجائے ان سے میل جول، محبت، پریم اور خلوص سے پیش آنے کا پیغام دے گا۔ سنگم اپنی آزادی کی خاطر جان کی بازی تک لگانے کی ترغیب دے گا مگر ساتھ ہی وہ امن عالم، پائیدار شانتی، سکھ چین اور صلح وآشتی کے لئے کوشاں رہے گا۔ سنگم ایک ایسا سنگم ہوگا جہاں انسان ملتے ہوں۔ اس کی پالیسی یہی ہوگی۔ اور میرا مسلک ہے صلح کل، کسی کی حاشیہ نشینی سنگم کبھی نہیں کرے گا۔ اور نہ ہی خواہ مخواہ بے بات کی بات پیدا کرے گا بلکہ اپنا مسلک ہوگا کہ"

کہتا ہوں وہی بات سمجھتا ہوں جسے حق
نہ آبلہ مسجد ہوں اور نہ تہذیب کا فرزند

انہوں نے اس اخبار کے ذریعے قوم وملت کو بیدار کرنے کی کوشش کی۔ اس اخبار کا تیور مختلف تھا۔ انداز تحریر بھی جوش وولولہ اور جراتمندی سے بھرپور تھا۔ عوام میں اس اخبار کی بہت پزیرائی ہوئی۔ اس کی مقبولیت روز بروز بڑھنے لگی چنانچہ عوام الناس کی خواہش پر اس اخبار کو روزنامہ کردیا گیا۔ صداقت، راست گوئی اور قوم وملت کی بے لوث خدمت کے نتیجے میں انہیں دار ورسن کی ہوا بھی کھانی پڑی لیکن ان کے پائے استقامت میں ذرہ برابر بھی تزلزل پیدا نہیں ہوا اور وہ پورے استقامت اور ثابت قدمی کے ساتھ ملک وقوم کی خدمت انجام دیتے رہے اور باطل طاقتوں سے انہوں نے کبھی بھی کوئی سمجھوتا نہیں کیا۔ اردو کے ساتھ ہورہی ناانصافیوں، مسلمانوں کے جمہوری حقوق کی پامالی، اور سماج کے دبے کچلے اور پسماندہ طبقوں کے ساتھ ہونے والے عدم مساوات کے خلاف ہمیشہ مرد آہن بن کر سینہ سپر رہے۔ انہوں نے اپنی تحریر وتقریر کے ذریعے امت مسلمہ کا بھرپور دفاع کیا اور مسلمانوں کی حب الوطنی اور وفاداری پر جو لوگ انگلیاں اٹھا رہے تھے اور شکوک وشبہات پیدا کررہے تھے ان کا دندان شکن جواب دیا 1971 اور 1977 میں اندرا گاندھی کی آمرانہ حکومت کی مخالفت میں غلام سرور نے اپنی شخصیت کے جادو سے مسلمانوں کو مسحور کردیا تھا اور بہار سے کانگریس کا قلع قمع کرنے اور غیر کانگریسی حکومت قائم کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا تھا۔

کرپوری ٹھاکر کی قیادت میں جب بہار میں غیر کانگریسی حکومت قائم ہوئی تو تشکیل شدہ وزارت میں انہیں وزیر تعلیم مقرر کیا گیا۔ انہوں نے اس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اردو زبان کے فروغ کے لئے تاریخ ساز اقدامات کئے۔ غلام سرور اور ان کے رفقاء کار کی انتھک کاوشوں کا نتیجہ ہے کہ ریاست بہار میں اردو زبان نہ صرف زندہ ہے بلکہ تابندہ روشن اور فروزاں ہے۔ لالو پرساد کی حکومت کے دوران وہ اسپیکر کے عہدے پر بھی فائز ہوئے۔ اس دوران وہ ایک متنازع شخصیت بھی بن کر ابھرے۔ ان پر کئی طرح کے الزامات بھی عائد کئے گئے۔ لیکن ان تمام مخالفتوں اور نامساعد حالات کے باوجود غلام سرور کی صحافتی خدمات اور کارناموں کو فراموش نہیں کیا جاسکتا ہے۔ اور اس حقیقت سے کوئی شخص انکار نہیں کرسکتا کہ انہوں نے ریاست بہار میں اردو صحافت کے معیار ومقام کو رفعت و بلندی عطا کرنے میں نمایاں کارنامہ انجام دیا ہے۔ صحافت کے معاملے میں ان کا کہنا تھا کہ

"ایماندارانہ صحافت کا یہ تقاضہ ہے کہ کسی واقعہ پر لبوں کو سی کر بیٹھ نہ رہا جائے بلکہ اپنی رائے ضرور دی جائے۔ وہ رائے موافق میں ہو یا مخالفت میں ہو۔ خاموشی بزدلی کی نشانی ہے۔"

غلام سرور نہ صرف بلند پایہ صحافی تھے بلکہ ایک عظیم سیاست داں بھی تھے۔ وہ دونوں شعبوں کے جوہری تھے۔ وہ کہا کرتے تھے کہ

"صحافت میرے خون میں اور سیاست میرے دماغ میں ہے۔"

انہوں نے جہاں اپنی دھار دار صحافت سے ملک میں انقلابی تبدیلی لانے کا کام کیا وہیں مثبت سیاست سے زمانے کو ایک نئی سمت اور جہت بھی دی۔ وہ ایک اصول پسند انسان تھے۔ انہوں نے اپنے اصولوں سے کبھی سمجھوتا نہیں کیا۔ ان کے عظیم کارناموں کی ایک طویل فہرست ہے۔ ان کے ملی قومی اور ملکی خدمات کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ ان کے عظیم کارناموں کا اعتراف ان کے مخالفین بھی کرتے ہیں اور ان کو شیر بہار کے لقب سے یاد کرتے ہیں۔ وہ جس عہدے پر بھی فائز رہے اس عہدے کا پورا حق ادا کیا اور پوری امانت داری اور دیانت داری کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں انجام دینے کی کوشش کی۔ انہوں نے مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے قیام میں بھی اہم کردار ادا کیا تھا۔ مسلمانوں کی سماجی، تعلیمی، معاشی اور اقتصادی حالت کو بہتر بنانے اور ان میں سیاسی سوجھ بوجھ پیدا کرنا چاہتے تھے۔ ملت میں اسی بیداری کو لانے کے لئے انہوں نے سنگم اخبار کا سہارا لیا تھا۔ انہوں نے تحریک اردو کو تحریک اردو تک ہی محدود نہیں رکھا تھا بلکہ اسے اپنی زندگی کا ایک حصہ بنالیا تھا۔ انہوں نے اپنے رفقاء کار پر مشتمل ایک ٹیم تشکیل دی تھی اور اردو کو فروغ دینے کی کوشش شروع کردی تھی اور پورے صوبہ کا دورہ شروع کردیا تھا اور اردو کے شیدائی کو اپنا ہمنوا بنالیا تھا۔ تحریک کو فعال اور نتیجہ خیز بنانے میں سنگم اخبار کا بھی اہم رول ہے۔ انہوں نے اردو کو فروغ دینے کے لئے پورے بہار میں وسیع پیمانے پر تحریک کا آغاز کیا اور لوگوں کو ترغیب وتاکید کی کہ پوسٹ کارڈوں، سائن بورڈوں اور دعوت ناموں پر اردو لکھنے کا اہتمام کیا جائے۔ اردو پڑھنے لکھنے کی تاکید کی۔ اسکولوں، کالجوں اور یونیورسیٹیوں میں اردو اساتذہ کی بحالی اور اردو یونٹ قائم کرنے کے لئے حکومت وقت کو مجبور کرنے کی کوشش کی۔ ان کی کوششوں کا نتیجہ ہے کہ آج ریاست بہار میں اردو کو دوسری سرکاری زبان کا درجہ حاصل ہے۔

غلام سرور نے حکومت کے کارندوں سے علی الاعلان تاریخی جملہ کہا تھا جو آب زر سے لکھے جانے کے قابل ہے۔ انہوں نے کہا تھا: "اردو ہماری زندگی اور موت کا سوال ہے۔ اگر اردو مرگئی تو ہم مرجائیں گے۔ اور اگر اردو زندہ رہی تو ہم زندہ رہیں گے۔ پورے ملک میں صرف بہار ایسا اسٹیٹ ہے جہاں اردو زندہ ہے۔ اردو کا چلن ہے۔ اردو کا رواج ہے اور اگر اردو آبادی میں ایسے لوگ زندہ رہیں گے جو چاندی کے چند سکوں کے عوض اپنی زبان نہیں بیچیں گے تو پھر انشاءاللہ بہار میں کل بھی اردو زندہ رہے گی۔"

انہوں نے 1956 میں صدر جمہوریہ ہند ڈاکٹر راجندر پرساد جی کو اردو کی حمایت میں دس لاکھ کی دستخط پر مشتمل ایک میمورنڈم پیش کیا تھا۔ آج ریاست بہار کو غلام سرور جیسے عظیم قائد کی ضرورت ہے جو سسکتی بلکتی انسانیت کو ساحل نجات تک پہنچانے اور ملک وقوم کو ترقی وخوشحالی کی راہ پر گامزن کرنے کا کام کرسکے۔

رابطہ: 9934688876

دہلی: رام لیلا میدان واقع مسجد کے قریب انسدادِ تجاوزات مہم کے دوران تشدد، مقدمہ درج، پانچ افراد زیرِ حراست

نئی دہلی، 7رجنوری: دہلی کے رام لیلا میدان علاقے میں سید فیض الٰہی مسجد کے قریب انسدادِ تجاوزات مہم کے دوران پیش آئے تشدد کے واقعے پر دہلی پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے مقدمہ درج کرلیا ہے اور پانچ افراد کو حراست میں لے لیا ہے۔ پولیس کے مطابق یہ کارروائی عدالت کے حکم پر دہلی میونسپل کارپوریشن کی جانب سے مساجد اور قریبی قبرستان سے متصل زمین پر جاری تجاوزات ہٹانے کی مہم کے دوران کی جارہی تھی۔ پولیس حکام کے مطابق مہم کے دوران اچانک کچھ افراد نے پولیس اہلکاروں پر پتھراؤ اور شیشے کی بوتلیں پھینکیں، جس کے نتیجے میں کم از کم پانچ پولیس اہلکار زخمی ہوگئے۔ حالات پر قابو پانے کے لیے پولیس کو آنسو گیس کے گولے استعمال کرنے پڑے، جس کے بعد بھیڑ کو منتشر کیا گیا اور علاقے میں نظم و ضبط بحال کیا گیا۔ اس معاملے پر جوائنٹ کمشنر پولیس، سینٹرل، مدھو ورما نے بتایا کہ دہلی پولیس نے کارروائی سے قبل متعدد احتیاطی اقدامات کیے تھے۔ امن کمیٹی، شہری دفاع کمیٹی اور مسجد کے ذمہ داران کے ساتھ باقاعدہ میٹنگیں کی گئیں اور واضح کیا گیا تھا کہ یہ کارروائی مکمل طور پر قانونی ہے اور اسے کسی بھی قسم کا رنگ یا نام نہیں دیا جانا چاہیے۔ اس کے باوجود کچھ مشتعل افراد موقع پر پہنچے۔ انہوں نے کہا کہ آیا یہ افراد پہلے سے منصوبہ بندی کے تحت آئے تھے یا نہیں، اس کی جانچ کی جارہی ہے۔ مقدمہ درج کرلیا گیا ہے اور سینٹرل ضلع کا اسپیشل اسٹاف تفتیش کر رہا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ پانچ افراد کو پوچھ تاچھ اور سی سی ٹی وی فوٹیج سے شناخت کی غرض سے حراست میں لیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی علاقے میں نصب کیمروں اور سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ویڈیوز کا بھی تجزیہ کیا جا رہا ہے تاکہ تشدد میں شامل دیگر افراد کی شناخت کی جا سکے۔ حراست میں لیے گئے افراد اور عینی شاہدین کے بیانات بھی درج کیے جا رہے ہیں۔ پولیس کے مطابق یہ بھی جانچ کی جا رہی ہے کہ آیا تشدد اچانک بھڑکا یا یہ انسدادِ تجاوزات مہم کو متاثر کرنے کی سوچی سمجھی کوشش تھی۔ واقعے کے بعد علاقے میں اضافی پولیس فورس تعینات کر دی گئی ہے اور صورتِ حال پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے۔ اس معاملے میں بھارتیہ نیائے سنہتا کی مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے، جن میں سرکاری ملازم کو اس کے فرائض کی انجام دہی سے روکنا، حملہ کرنا، جان بوجھ کر چوٹ پہنچانا، فساد اور سرکاری احکامات کی نافرمانی شامل ہیں، اس کے علاوہ عوامی املاک کو نقصان پہنچانے سے روکنے کے قانون کی دفعات بھی لگائی گئی ہیں۔ دہلی میونسپل کارپوریشن کے ایک افسر نے وضاحت کی کہ کارروائی کے دوران سید فیض الٰہی مسجد کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ ان کے مطابق یہ مہم دہلی ہائی کورٹ کے احکامات کی تعمیل میں انجام دی گئی۔ حکام نے بتایا کہ کارروائی کے لیے تقریباً 30 بلڈوزر اور 50 ڈمپر تعینات کیے گئے تھے اور یہ مہم رات بھر جاری رہی، جس میں 300 سے زائد اہلکار شامل تھے۔ پولیس نے کہا ہے کہ علاقے میں حالات قابو میں ہیں اور تشدد میں ملوث افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔

'فرق سمجھو سر جی'، ٹرمپ کے بیانات پر راہل گاندھی نے وزیراعظم مودی کو بنایا نشانہ، جے رام رمیش نے بھی اٹھایا سوال

7رجنوری: لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے حالیہ دنوں میں وزیراعظم نریندر مودی سے متعلق دیے گئے بیانات کے تناظر میں سخت لہجے میں طنز کیا ہے۔ بدھ کے روز سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر راہل گاندھی نے ایک مختصر مگر معنی خیز جملہ لکھتے ہوئے کہا- ''فرق سمجھو سر جی۔'' ان کا یہ تبصرہ ٹرمپ کی ان باتوں کے بعد سامنے آیا جن میں انہوں نے بھارت پر عائد کیے گئے پچاس فیصد ٹیرف کے حوالے سے وزیراعظم مودی کی ناراضی کا ذکر کیا تھا۔ راہل گاندھی نے اپنے بیان کے ساتھ گزشتہ برس جون میں کانگریس کے 'سنگٹھن سرجن ابھیان' سے متعلق ایک پروگرام میں دیے گئے اپنے خطاب کا ایک ویڈیو حصہ بھی شیئر کیا۔ اس خطاب میں انہوں نے دعویٰ کیا تھا کہ وزیراعظم مودی ایک فون کال پر ٹرمپ کے سامنے جھک گئے تھے اور انہوں نے اس کیفیت کو 'نریندر، سرینڈر' کے الفاظ سے تعبیر کیا تھا۔ راہل گاندھی کے مطابق کانگریس اور اس کے رہنماؤں نے کبھی عالمی طاقتوں کے سامنے خودسپردگی اختیار نہیں کی، جبکہ ان کے بقول معمولی دباؤ کے سامنے جھک جانا بی جے پی اور آر ایس ایس کی فطرت میں شامل ہے۔ اس معاملے پر کانگریس کے جنرل سیکریٹری جے رام رمیش نے بھی وزیراعظم پر طنز کیا۔ انہوں نے ٹرمپ کے بیان کا ویڈیو شیئر کرتے ہوئے ایکس پر سوال اٹھایا کہ ''نمستے ٹرمپ سے لے کر ہاؤڈی مودی تک، 'ڈونالڈ بھائی' اور اب یہ— آگے کیا؟'' جے رام رمیش کے اس تبصرے کو بھی حکمراں جماعت کے لیے سیاسی دباؤ بڑھانے کی کوشش کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔ ادھر ٹرمپ نے منگل کے روز ایک سیاسی اجتماع میں خطاب کے دوران کہا کہ روسی تیل کی خریداری کے سبب امریکہ کی جانب سے ہندوستان پر لگائے گئے ٹیرف کے باعث وزیراعظم مودی ان سے 'زیادہ خوش نہیں' ہیں۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ وزیراعظم مودی ان سے ملاقات کے لیے آئے اور اجازت طلب کی، جس پر انہوں نے رضامندی ظاہر کی۔ سیاسی حلقوں میں اس موضوع پر بحث تیز ہوگئی ہے اور اپوزیشن اسے خارجہ پالیسی کے تناظر میں حکومت کی کمزوری قرار دے رہی ہے۔

آتشی کے بیان پر دہلی اسمبلی میں ہنگامہ ایوان کی کارروائی پورے دن کے لیے ملتوی

نئی دہلی، 7 جنوری (یو این آئی) دہلی اسمبلی میں قائدِ حزبِ اختلاف آتشی کے سکھ گروؤں سے متعلق دیے گئے ایک بیان پر بدھ کے روز ہنگامہ آرائی کے بعد اسمبلی کی کارروائی پورے دن کے لیے ملتوی کر دی گئی۔ ایوان کی کارروائی شروع ہوتے ہی بی جے پی کے اراکینِ اسمبلی نے محترمہ آتشی پر سکھ گروؤں کی توہین کا الزام عائد کرتے ہوئے ان سے معافی کا مطالبہ کیا۔ اس معاملے کو لے کر حکمراں جماعت کے اراکین نے اسمبلی میں زبردست ہنگامہ کیا، جس کے نتیجے میں ایوان کی کارروائی دو مرتبہ ملتوی کرنی پڑی۔ اسمبلی اسپیکر وجیندر گپتا نے کہا کہ قائدِ حزبِ اختلاف آتشی ایک گھنٹے کے اندر ایوان میں اپنا موقف پیش کریں، جس کے بعد اس معاملے پر فیصلہ کیا جائے گا۔ دو مرتبہ کی معطلی کے بعد جب کارروائی دوبارہ شروع ہوئی تو مسٹر گپتا نے کہا کہ موقع دیے جانے کے باوجود محترمہ آتشی نے کوئی اطلاع نہیں دی۔ اس پر عام آدمی پارٹی کے رکنِ اسمبلی مکیش اہلاوت نے ایوان کو بتایا کہ وہ گوا چلی گئی ہیں۔ اس پر اسپیکر نے کہا کہ کل وہ آلودگی پر بحث کا مطالبہ کر رہی تھیں اور آج گوا چلی گئی ہیں، یہ ایک سنجیدہ معاملہ ہے۔ ہنگامہ جاری رہنے پر ایوان کی کارروائی پورے دن کے لیے ملتوی کر دی گئی۔ اس سے قبل کابینہ وزیر منجیندر سنگھ سرسا، رکنِ اسمبلی اروِندر سنگھ لولی اور رکنِ اسمبلی تروندر سنگھ مارواہ نے محترمہ آتشی پر گرو تیغ بہادر کی توہین کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ انہیں معافی مانگنی چاہیے۔ کابینہ وزیر کپل مشرا نے کہا کہ گروؤں کے احترام پر جاری بحث کے دوران حزبِ اختلاف کے نامناسب تبصروں سے ایوان کی حرمت مجروح ہوئی ہے، لہٰذا عام آدمی پارٹی کو معافی مانگنی چاہیے۔ مسٹر سرسا نے کہا کہ گرو تیغ بہادر کے احترام پر بحث ہو رہی تھی، اس دوران حزبِ اختلاف نے جس طرح کے الفاظ استعمال کیے، انہیں دہرایا نہیں جا سکتا۔ اگر وہ گروؤں کا احترام نہیں کر سکتے تو انہیں توہین کا بھی کوئی حق نہیں ہے۔

سستے ہوم لون کے باوجود گزشتہ برس ہاؤسنگ کی فروخت میں کمی آئی: رپورٹ

نئی دہلی، 7 جنوری (یو این آئی) قیمتوں میں زبردست اضافے کے باوجود ملک کے آٹھ بڑے شہروں میں سال 2025 میں مکانات کی فروخت ایک فیصد گھٹ کر 3.48 لاکھ رہ گئی۔ ریئل اسٹیٹ مشاورتی کمپنی نائٹ فرینک انڈیا کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ہوم لون پر شرحِ سود میں نرمی کے باوجود یہ گراوٹ دیکھی گئی ہے۔ یہ رپورٹ بنیادی رہائشی بازار کے اعداد و شمار کی بنیاد پر تیار کی گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق ریئل اسٹیٹ کمپنیوں نے بتایا کہ ہوم لون پر سود کی شرح میں کمی، مضبوط معاشی ترقی اور مہنگائی میں کمی کے باعث گزشتہ برس مکانوں کی فروخت میں کمی کسی حد تک قابو میں رہی۔ آٹھ بڑے شہروں میں شامل ممبئی میٹروپولیٹن علاقے میں مکانوں کی فروخت گزشتہ برس ایک فیصد بڑھ کر 97,188 یونٹ تک پہنچ گئی۔ جبکہ اوسط قیمت سات فیصد بڑھ کر 8,856 روپے فی مربع فٹ تک پہنچ گئی۔ بینگلورو میں 55,373 یونٹ کے ساتھ فروخت تقریباً مستحکم رہی اور اوسط قیمت 12 فیصد بڑھ کر 7,388 روپے فی مربع فٹ ہوگئی۔ پونے میں فروخت تین فیصد کم ہو کر 50,881 یونٹس ہوگئی، جبکہ قیمتیں پانچ فیصد بڑھ کر 5,016 روپے فی مربع فٹ ہوگئیں۔ دہلی۔این سی آر میں فروخت میں نو فیصد کی سب سے بڑی گراوٹ دیکھی گئی۔ یہاں گزشتہ سال 52,452 مکانات فروخت ہوئے۔ دوسری جانب اوسط قیمت سب سے زیادہ 19 فیصد کے اضافے کے ساتھ 6,028 روپے فی مربع فٹ رہی۔ حیدرآباد میں فروخت چار فیصد بڑھ کر 38,403 یونٹ ہوگئی اور قیمت 13 فیصد بڑھ کر 6,721 روپے فی مربع فٹ ہو گئی۔ احمد آباد میں گھروں کی فروخت دو فیصد بڑھ کر 18,752 یونٹ رہی اور اوسط قیمت تین فیصد بڑھ کر 3,197 روپے فی مربع فٹ تک پہنچ گئی۔ چنئی میں فروخت میں سب سے زیادہ 12 فیصد اضافہ ہوا اور 18,262 مکانات فروخت ہوئے۔ جبکہ اوسط قیمت سات فیصد بڑھ کر 5,135 روپے فی مربع فٹ رہی۔ کولکاتہ میں فروخت تین فیصد گھٹ کر 16,896 یونٹ رہ گئی، جبکہ اوسط قیمت چھ فیصد اضافے کے ساتھ 4,037 روپے فی یونٹ رہی۔

دہلی حکومت نے پینے کے پانی میں آلودگی کو روکنے کے لیے سخت نگرانی کی ہدایات جاری کیں

نئی دہلی، 7 دسمبر (یو این آئی) قومی دارالحکومت میں پینے کے پانی کی حفاظت کو یقینی بنانے کے مقصد سے دہلی کے پانی کے وزیر پرویش ورما نے دہلی جل بورڈ (ڈی جے بی) کو شہر کے پانی کی فراہمی کے نظام کی جانچ اور نگرانی کو تیز کرنے کے لیے سخت ہدایات جاری کی ہیں۔ سرکاری ہدایت کے مطابق، ڈی جے بی کو آلودگی کے کسی بھی امکان کو روکنے کے لیے فوری اور مسلسل اقدامات کرنے کی ہدایت کی گئی ہے، خاص طور پر حساس علاقوں میں جہاں پانی کی پائپ لائنیں سیوریج لائنوں کے قریب ہیں۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے، "دہلی جل بورڈ پانی کی سپلائی پائپ لائنوں کا باقاعدگی سے معائنہ کر رہا ہے اور طے شدہ اصولوں کے مطابق پانی کے معیار کی نگرانی کر رہا ہے۔" تاہم مسئلہ کی سنگینی پر زور دیتے ہوئے وزیر نے عہدیداروں کو صحت عامہ کے تحفظ کے لئے کوششوں کو بڑھانے کی ہدایت دی۔ اہم ہدایات میں سے ایک یہ ہے کہ دہلی جل بورڈ کو پانی کی سپلائی کی تمام پائپ لائنوں کے باقاعدگی سے معائنہ کو تیز کرنا چاہیے، خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں سیوریج لائنوں کے قریب پینے کے پانی کی لائنیں بچھائی گئی ہیں، تاکہ پانی کی آلودگی کے کسی بھی رساو، نقصان، یا ممکنہ پوائنٹس کا فوری طور پر پتہ لگایا جا سکے اور اس کی مرمت کی جا سکے۔ وزیر نے ٹریٹمنٹ پلانٹس سے لے کر ڈسٹری بیوشن ایریاز اور صارفین کے مراکز تک تمام سطحوں پر متواتر نمونے لینے اور مقررہ معیارات کے مطابق جانچ کر کے پانی کے معیار کی نگرانی کو مضبوط بنانے کا بھی حکم دیا۔ عوامی شکایات کا فوری ازالہ لازمی قرار دیا گیا ہے۔ ہدایت کے مطابق، بورڈ حکام کو پانی کے معیار، بدبو، ذائقہ، یا رنگ کی تبدیلی سے متعلق عوامی شکایات پر فوری کارروائی کو یقینی بنانا ہوگا، جس میں موقع پر جا کر تصدیق اور فوری تدارک کی کارروائی شامل ہے۔ اس کے علاوہ، پائپ لائن نیٹ ورک کے کمزور یا بوسیدہ حصوں کی نشاندہی کرنے کے لیے وقتاً فوقتاً انفراسٹرکچر آڈٹ کا حکم دیا گیا ہے، تاکہ پینے کے پانی کی فراہمی میں غیر علاج شدہ یا بیرونی آلودگیوں کے آمیزش کو روکنے کے لیے ترجیحی بنیادوں پر مرمت یا تبدیلی کی جا سکے۔ آرڈر میں اعلی کثافت اور حساس علاقوں میں 24 گھنٹے نگرانی اور دیکھ بھال کے لیے وقف ٹیموں کی تعیناتی کا بھی مطالبہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ "ان اقدامات کو فوری طور پر نافذ کیا جانا چاہئے اور قریب سے نگرانی کی جانی چاہئے"۔ اس میں یہ بھی شامل کیا گیا کہ دہلی جل بورڈ کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر ذاتی طور پر معائنہ، شکایات کے ازالے اور پانی کے معیار کے ٹیسٹ کے نتائج کا جائزہ لیں گے۔ یہ اقدام شہر کے کئی حصوں میں پانی کے معیار کے بارے میں عوام کے بڑھتے ہوئے خدشات کے درمیان سامنے آیا ہے۔

☆☆☆

دہلی کے اے کیو آئی میں معمولی بہتری ایئر لائنز نے جاری کیں سفری ہدایات

نئی دہلی، 7 جنوری (یو این آئی) قومی راجدھانی میں بدھ کے روز ہوا کے معیار کا اشاریہ (اے کیو آئی) معمولی بہتری کے ساتھ 299 درج کیا گیا، تاہم ہوا کا معیار اب بھی 'خراب' کے زمرے میں برقرار ہے۔ منگل کے روز دہلی کا اے کیو آئی 310 ریکارڈ کیا گیا تھا۔ سنٹرل پولوشن کنٹرول بورڈ (سی پی سی بی) کی سمیر موبائل ایپلی کیشن سے آج صبح 9:05 بجے حاصل کئے گئے اعداد و شمار کے مطابق نہرو نگر (360)، آنند وہار (349)، پوسا (345)، چاندنی چوک (342)، جہانگیر پوری (342)، اوکھلا فیز (342) 2- اور سری فورٹ (342) علاقوں میں اے کیو آئی 'بہت خراب' زمرے میں درج کیا گیا۔ سی پی سی بی کے مطابق نریلا میں اے کیو آئی 295، دہلی ٹیکنیکل یونیورسٹی میں 299، آئی ٹی او میں 291، علی پور میں 283، نجف گڑھ میں 281 اور دہلی یونیورسٹی نارتھ کیمپس میں 280 ریکارڈ کیا گیا، جو کہ 'خراب' زمرے میں ہے۔ محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے پیش گوئی کی ہے کہ قومی راجدھانی میں زیادہ سے زیادہ درجۂ حرارت 14 سے 16 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہ سکتا ہے، جبکہ کم از کم درجۂ حرارت گر کر پانچ سے سات ڈگری سیلسیس تک رہنے کا امکان ہے۔ محکمہ نے کئی مقامات پر ہلکی دھند اور صبح کے وقت کچھ جگہوں پر گھنے کہرے کی بھی وارننگ جاری کی ہے۔ اسی دوران ایئر لائنز نے آج مسافروں کے لیے متعدد سفری ہدایات جاری کیں۔ گزشتہ تاخیر شب جاری ایک ایڈوائزری میں ایئر انڈیا نے کہا کہ بدھ کی صبح دہلی اور شمالی ہند کے بعض حصوں میں شدید کہرے اور کم حدِ بصارت کے امکانات کے باعث اس کے نیٹ ورک میں پروازوں کے شیڈول پر اثر پڑ سکتا ہے۔ ایئر لائن نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنی پوسٹ میں کہا کہ "ہم صورتحال پر قریبی نظر رکھے ہوئے ہیں اور خلل کو کم کرنے کے لیے کچھ اقدامات کیے گئے ہیں۔ اگر کسی غیر متوقع تاخیر، روٹ میں تبدیلی یا پرواز کی منسوخی کی صورت حال پیدا ہوتی ہے تو ہمارا گراؤنڈ اسٹاف مسافروں کی مدد کے لیے موجود رہے گا۔" ایڈوائزری میں مسافروں کو ہوائی اڈے کے لیے روانہ ہونے سے قبل تازہ ترین فلائٹ اسٹیٹس چیک کرنے کا بھی مشورہ دیا گیا ہے۔ انڈیگو نے بھی اپنے مسافروں کے لیے ایڈوائزری جاری کی ہے۔ ایئر لائن نے ایکس پر لکھا کہ "حدِ بصارت کم پر برقرار ہے اور کئی پروازیں تبدیل شدہ اوقات میں چلائی جا رہی ہیں۔ کچھ پروازوں میں تاخیر ہو سکتی ہے، اور موسم میں بہتری کے کوئی آثار نظر نہیں آ رہے، اس لیے پروازوں کی منسوخی بھی ممکن ہے۔" یہ ایڈوائزری ادے پور، جے پور، اندور، گوہاٹی اور اگرتلہ جانے والی پروازوں کے لیے جاری کی گئی ہے۔ ادھر اتر پردیش کے ضلع گوتم بدھ نگر میں افسران نے سرد لہر، گھنے کہرے اور سخت سردی کے پیش نظر 10 جنوری تک آٹھویں جماعت تک کے تمام اسکول بند رکھنے کے احکامات جاری کیے ہیں۔ یہ ہدایات تمام بورڈز سے تسلیم شدہ اسکولوں پر نافذ ہوں گی۔

متحدہ عرب امارات کے بعد جنرل اوپیندر دویدی سرکاری دورے پر سری لنکا پہنچ گئے

نئی دہلی، 7 جنوری (یو این آئی) آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی متحدہ عرب امارات اور سری لنکا کے اپنے دو ملکوں کے دورے کے آخری مرحلے میں بدھ کو سری لنکا پہنچے۔ جنرل دویدی جو سری لنکا کے دو روزہ سرکاری دورے پر ہیں، سری لنکا کی اعلیٰ فوجی اور سویلین قیادت سے ملاقات کریں گے، جس میں سری لنکن فوج کے کمانڈر، نائب وزیر دفاع، اور سکریٹری دفاع شامل ہیں۔ تربیتی تعاون، صلاحیت سازی اور علاقائی سلامتی سمیت باہمی دلچسپی کے متعدد امور پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ جنرل دویدی ڈیفنس سروسز کمانڈ اینڈ اسٹاف کالج میں افسران سے خطاب کریں گے اور بٹالہ کے آرمی وار کالج میں افسران اور تربیت یافتہ افراد سے بات چیت کریں گے۔ ان کا دورہ سری لنکا کے ساتھ دفاعی تعلیم اور پیشہ ورانہ فوجی تبادلوں کے لیے ہندوستان کے مضبوط عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ جنرل دویدی انڈین پیس کیپنگ فورس وار میموریل پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ہندوستانی فوجیوں کی عظیم قربانی کو بھی خراج عقیدت پیش کریں گے۔ وزارت دفاع نے ایک بیان میں کہا کہ آرمی چیف کا یو اے ای اور سری لنکا کا دورہ بحر ہند اور مغربی ایشیا میں دوست ممالک کے ساتھ دفاعی تعاون کو مضبوط بنانے، باہمی اعتماد کو بڑھانے اور باہمی تعاون کو بڑھانے کے ہندوستان کے عزم کا اعادہ کرتا ہے۔ جنرل اوپیندر دویدی، متحدہ عرب امارات کا دورہ مکمل کرنے کے بعد ایک سرکاری دورے پر سری لنکا کے لیے روانہ ہوئے۔ یہ دورہ باہمی مفاہمت کو بڑھانے، مشترکہ مفاد کے شعبوں میں تعاون کو گہرا کرنے اور دوطرفہ دفاعی تعاون کو مزید مضبوط کرنے کے لیے دونوں ممالک کے مضبوط عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ دورہ آپریشن ساگر بندھو کے ساتھ اختتام پذیر ہونے والے ہندوستان کے ساتھ برادرانہ شراکت داری کی عکاسی کرتا ہے۔ "فوج نے بدھ کو ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا۔ ہندوستانی فوج کی انجینئر ٹاسک فورس نے سری لنکا میں بی- 492 ہائی وے پر 100 فٹ لمبا بیلی برج تعمیر کیا ہے، جسے حالیہ طوفان ڈٹوا کی وجہ سے بند کر دیا گیا تھا، اس طرح وسطی صوبہ (کینڈی) اور صوبہ یووا (بدولہ) کے درمیان اہم سڑک رابطہ بحال ہو گیا ہے۔ یہ پل سری لنکا میں طوفان کی وجہ سے ہونے والی زبردست تباہی کے بعد آپریشن ساگر بندھو کے تحت بنایا گیا تھا۔ انسانی امداد کے حصے کے طور پر ہندوستانی فوج، سری لنکا کی فوج اور روڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے ساتھ مل کر منقطع کنکٹی وٹی کو بحال کرنے کے لیے انجینئرنگ کی اہم مدد فراہم کر رہی ہے۔ اس سے پہلے، ٹاسک فورس نے جافنا کے علاقے میں اے 35- ہائی وے پر 120 فٹ لمبا ڈوئل کیرج وے بیلی پل بھی بنایا تھا۔ یہ راستہ سائیکلون کی وجہ سے لینڈ سلائیڈنگ اور موجودہ پلوں کے گرنے سے بری طرح متاثر ہوا تھا۔ ہندوستانی فوج کے پل سازی کے ماہرین کی ایک سرشار 24 رکنی ٹیم نے 4 جنوری کو تعمیر شروع کی اور موسم کی خراب صورتحال کے باوجود پورے پل کو صرف ایک دن میں مکمل کر لیا۔

☆☆☆

سمندر پرتاپ 'دفاع اور سلامتی کے شعبے میں خود کفالت کی جانب اہم قدم: وزیراعظم مودی

نئی دہلی، 7 جنوری (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے انڈین کوسٹ گارڈ شپ (آئی سی جی ایس) 'سمندر پرتاپ' کے بیڑے میں شامل ہونے کو ہندوستان کے بحری سفر میں ایک اہم کامیابی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے دفاعی صلاحیتوں کے شعبے میں ملک کے خود کفیل وژن کو مزید مضبوطی ملی ہے۔ وزیراعظم مودی نے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کے سوشل میڈیا پوسٹ پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ اس سے ملک کے حفاظتی آلات کو تقویت ملتی ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ اس جہاز کے بیڑے میں شامل ہونے سے دفاع اور بحری صلاحیتوں کے شعبے میں ملک کے خود کفیل ہندوستان کے وژن کو مزید تقویت ملتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ملک کے سکیورٹی نظام کو مضبوط کرتا ہے، ساحلی نگرانی بہتر ہوتی ہے اور ہندوستان کے وسیع بحری مفادات کی حفاظت یقینی بنتی ہے۔ ساتھ ہی یہ ماحول دوست آپریشن کو یقینی بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجیوں کے ساتھ پائیداری کے لیے مضبوط عزم کی بھی عکاسی کرتا ہے۔ وزیراعظم مودی نے کہا کہ انڈین کوسٹ گارڈ شپ (آئی سی جی ایس) 'سمندر پرتاپ' کی کمیشننگ ہمارے خود کفیل وژن کو مضبوط کرنے، حفاظتی نظام کو بہتر بنانے اور پائیداری کے تئیں عزم ظاہر کرنے سمیت متعدد وجوہات کی بنا پر اہم ہے۔

ترکمان گیٹ کے قریب تجاوزات ہٹانے کے دوران پتھراؤ کا واقعہ افسوسناک: سود

نئی دہلی، 7 جنوری (یو این آئی) دہلی کے وزیر داخلہ آشیش سود نے کہا ہے کہ ترکمان گیٹ پر واقع مسجد درگاہ فیضِ الٰہی کے قریب تجاوزات ہٹانے کے دوران پیش آیا پتھراؤ کا واقعہ نہایت افسوسناک ہے۔ مسٹر سود نے آج یہاں جاری ایک بیان میں کہا کہ مسجد کے اطراف کچھ تجارتی ادارے غیر قانونی طور پر قائم تھے، جن کے خلاف عدالتی ہدایات کی تعمیل میں کارروائی کی جا رہی ہے۔ قانونی دائرے میں رہ کر جاری کام کو روکنا یا اس میں رکاوٹ ڈالنا سراسر غلط ہے۔ اس کارروائی کی مخالفت میں بعض مجرمانہ اور شرپسند عناصر نے احتجاج اور تشدد کیا، جو ناقابلِ قبول ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس واقعے میں ملوث قصورواروں کی شناخت کر لی گئی ہے اور ان کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جا رہی ہے۔ اب تک اس معاملے میں پانچ افراد کو گرفتار بھی کیا جا چکا ہے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ مسجد فیضِ الٰہی مکمل طور پر محفوظ ہے۔ یہ کارروائی صرف ان غیر قانونی تجارتی اداروں کے خلاف کی جا رہی ہے جو عدالتی احکامات کے دائرے میں آتے ہیں۔ اس میں حکومت کی کوئی من مانی یا بدنیتی شامل نہیں ہے۔

دہلی کابینہ وزیر نے تمام شہریوں سے اپیل کی کہ وہ کسی بھی قسم کے اشتعال میں نہ آئیں۔ جو لوگ اشتعال میں آ کر قانون اپنے ہاتھ میں لیں گے، ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ ساتھ ہی انہوں نے تمام امن پسند لوگوں سے درخواست کی کہ وہ ایسے شرپسند عناصر کی شناخت میں انتظامیہ کو تعاون دیں اور باہمی ہم آہنگی اور امن قائم رکھیں۔

واضح رہے کہ بدھ کی علی الصبح دہلی میونسپل کارپوریشن نے دہلی کے رام لیلا میدان کے قریب ترکمان گیٹ واقع مسجد درگاہ فیض الٰہی کے نزدیک تجاوزات ہٹانے کی مہم چلائی تھی۔ اس دوران ہوئے پتھراؤ میں پانچ پولیس اہلکار زخمی ہوئے ہیں۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 7 جنوری (یو این آئی) عالمی تاریخ میں 8 جنوری کے اہم واقعات اس طرح ہیں۔

1026۔ سلطان محمود غزنی نے سومناتھ مندر پر حملہ کیا۔

1656۔ نیدرلینڈ سے شائع ہونے والے دنیا کے سب سے پرانے اخبار 'ہرلیمسڈ گیالڈ' کی اشاعت ابراہم کیسٹلین نے شروع کی۔

1782۔ امریکہ کے فلوڈلیفیا میں پہلے تجارتی بینک 147 بینک آف نارتھ امریکہ 148 نے کام کاج شروع کیا۔

1790۔ امریکہ کے پہلے صدر جارج واشنگٹن نے پہلی بار ملک کے خطاب کیا۔

1800۔ نووی کی دوسری لڑائی میں آسٹریا نے فرانس کو شکست دی۔

1811۔ امریکہ کے الیسیانا میں چارلس ڈیسلوڈیس کی قیادت میں انگریزوں کے خلاف غلاموں کی بغاوت شروع ہوئی، یہ امریکی تاریخ کی بڑی غلاموں کی بغاوت تھی۔

1830۔ امریکہ کے والٹیمور میں پہلا ریلوے اسٹیشن کھولا گیا۔

1838۔ امریکہ کے نیوجرسی میں دنیا کا پہلا ٹیلی گراف پیغام بھیجا گیا۔

1884۔ بنگال کے نیشنل لیڈر اور برہم سماج کے ترجمان کیشو چندر سین کا کلکتہ میں انتقال ہوا۔

1890۔ ڈبلیو بی پیورس نے بال پین کا پیٹنٹ کرایا۔

1908۔ مشہور اداکارہ میری نادیہ واڈیا کا جنم ہوا۔

1911۔ پہلی بار ہوائی جہاز سے بم گرانے کا تجربہ کیا گیا۔

1918۔ امریکی صدر ووڈرو ولسن نے پہلی عالمی جنگ کے بعد نئے عالمی نظام کیلئے 14 نکاتی امن منصوبہ پیش کیا۔

1926۔ عبدالعزیز ابن سعود، حجاز کے سلطان بنے۔ بعد میں حجاز کو سعودی عرب کے نام سے پہچانا جانے لگا۔

1929۔ نیدرلینڈ اور ایسٹ انڈیز کے مابین پہلی بار ٹیلی فون رابطہ قائم ہوا۔

1941۔ بھارت سیوا شرم سنگھ کے بانی سوامی پرنوانند مہاراج کا انتقال ہوا۔

1944۔ امریکی فضائیہ نے پہلے جیٹ جنگی جہاز بیل پی۔ 39 کی تیزی سے تیاری کا کام شروع کیا۔

1952۔ اردن میں آئین منظور کیا گیا۔

1956۔ ہندوستان کے وینو مارکنڈ نے پنکج رائے کے ساتھ ٹسٹ کرکٹ میں پہلے وکٹ کیلئے 413 رن کی ساجھیداری کا ریکارڈ بنایا۔

1959۔ چارلس دی گال فرانس کے پانچویں صدر بنے۔

1984۔ پہلی خاتون پائلٹ سشما مکھوپادھیائے کا انتقال ہوا تھا۔

1987۔ ہندوستانی ٹیم کے کپتان کپل دیو نے ٹسٹ کرکٹ میں 300 وکٹ مکمل کئے۔

1987۔ کرکٹر پی جی جوشی کا انتقال ہوا۔

1989۔ انگلینڈ میں بوئنگ 737 طیارہ حادثہ کا شکار ہوا جس میں 45 افراد ہلاک ہوئے۔

1989۔ سوویت یونین نے اپنے نیوکلیائی ہتھیاروں کے ذخیرے کو ختم کرنے کا وعدہ کیا۔

1992۔ پاکستان کے کرکٹ کھلاڑی عمران خان نے ٹسٹ کرکٹ کو الوداع کہا۔

1995۔ سماجی مصلح، مجاہدِ آزادی اور رام منوہر لوہیا اور جے پرکاش نرائن کے معاون رہے مدھو لمائے کا انتقال ہوا۔

1996۔ جنوبی افریقی ملک زائرے کا ایک مال بردار طیارہ کنشاسا کے ایک بھیڑ بھاڑ والے بازار میں گرا، جس میں 350 لوگ مارے گئے۔

2002۔ افغانستان میں طالبان سرکار کے دفاع، انصاف، کانکنی اور صنعت کے وزیروں نے قندھار میں امریکہ کی قیادت والی اتحادی فوج کے سامنے خودسپردگی کی۔

2008۔ امریکی ریاست نیوجرسی نے غلامی کے لئے سرکاری طور پر معافی مانگی۔

2013۔ آسٹریلیا کے مشرقی علاقے کے جنگلوں میں زبردست آگ لگنے سے ہزاروں لوگوں کو اپنا گھر خالی کرنا پڑا۔

☆☆☆☆

یورپی یونین نے وینزوئیلا کی نگراں صدر کو تسلیم کرنے سے انکار کردیا

برسلز، 7 جنوری (یو این آئی) یورپی کمیشن کی ترجمان نے منگل کو کہا ہے کہ یورپی یونین وینزوئیلا کی نگراں صدر ڈیلسی روڈریگز کو تسلیم نہیں کرے گی البتہ وہ ملکی حکام کے ساتھ رابطہ جاری رکھے گی۔ دوپہر کی پریس بریفنگ میں انیتا ہپر نے یورپی یونین کے دیرینہ موقف کو دہرایا کہ وینزوئیلا کے حکام "اپنا مینڈیٹ ایک ایسے انتخابی عمل سے حاصل کرتے ہیں جس نے عوام کی جمہوری تبدیلی کی خواہش کا احترام نہیں کیا ہے۔ہپر نے اس بات پر زور دیا کہ یورپی یونین وینزوئیلا میں جمہوری منتقلی کے لیے جامع مکالمے کی حمایت کرتی ہے، جس میں جمہوریت کے لیے پرعزم تمام فریقین بشمول جمہوری طور پر منتخب اپوزیشن رہنما" بھی شامل ہوں۔انہوں نے کہا کہ یورپی یونین نکولس مادورو یا ڈیلسی روڈریگز کی قانونی حیثیت کو تسلیم نہیں کرتی، جبکہ وینزوئیلا کے حکام کے ساتھ محدود روابط جاری رکھے ہوئے ہے تا کہ اس کے مفادات اور اصولوں کا تحفظ کیا جاسکے یہ بیانات وینزوئیلا میں روڈریگز کی تقرری کے بعد سیاسی انتشار اور صدر مادورو کو اغوا کرنے والے امریکی فوجی آپریشن کے دوران سامنے آئے ۔ مادورو اور ان کی اہلیہ سیلیا فلورز، اس وقت امریکہ میں قید ہیں، جہاں منشیات کی اسمگلنگ اور دہشت گرد گروہوں کے ساتھ مبینہ تعاون سے متعلق وفاقی الزامات کا سامنا ہے ۔ہپر نے آرکٹک میں سلامتی کے خدشات کو بھی اجاگر کیا اور اس بات پر زور دیا کہ "علاقائی سالمیت اور خودمختاری بین الاقوامی قانون کے بنیادی اصول ہیں۔ "انہوں نے مزید کہا کہ یہ وہ اصول ہیں جو نہ صرف یورپی یونین کی نظر میں بلکہ پوری دنیا کے ممالک کی نظر میں کلیدی حیثیت رکھتے ہیں۔ ہم ڈنمارک اور گرین لینڈ کے عوام کے ساتھ اپنی غیر متزلزل یکجہتی ثابت کرنا چاہتے ہیں، " امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بارہا گرین لینڈ، جو ڈنمارک کے اندر خود مختار علاقہ ہے، پر کنٹرول حاصل کرنے کی خواہش ظاہر کی ہے اور فوجی طاقت کے ذریعے ایسا کرنے کو مسترد نہیں کیا۔ وینزوئیلا میں امریکی فوجی کارروائی کے ایک دن بعد، جس میں مادورو کو اغوا کیا گیا، ٹرمپ نے اتوار کو امریکی سلامتی کے مفادات کے لیے گرین لینڈ پر امریکی قبضے کی اپیل دوبارہ کی۔کئی یورپی ممالک کے ساتھ ساتھ یورپی یونین نے پیر کے روز ڈنمارک اور گرین لینڈ کی بھرپور حمایت کا اظہار کیا، اس تجویز کو مسترد کیا کہ جزیرے کا مستقبل بیرونی طاقتوں کے ذریعے طے ہوسکتا ہے اور خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے احترام پر زور دیا۔ جب چھ رکن ممالک کے رہنماؤں اور برطانیہ کے وزیر اعظم کی جانب سے گرین لینڈ پر حالیہ مشترکہ بیان میں یورپی یونین کے اداروں کی غیر موجودگی کے بارے میں پوچھا گیا تو ترجمان نے کہا کہ یورپی یونین عام طور پر ان بیانات کے اجرا کے فوراً بعد تبصرہ نہیں کرتی، لیکن اس نے دوبارہ تصدیق کی کہ اس کا کلیدی اصولوں پر موقف "واضح ہے۔" "ہپر نے آرکٹک خطے میں سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے اتحادیوں کے ساتھ قریبی تعاون کی اہمیت پر زور دیا اور بلاک کے ساتھ تعاون کو خطے میں استحکام اور حمایت برقرار رکھنے کے لیے "ضروری " قرار دیا۔

سوئٹزرلینڈ بار میں آتشزدگی سے 40 افراد کیسے مرے، تحقیقات میں اہم پیش رفت

مونٹانا، 7 جنوری (یو این آئی) سوئٹزرلینڈ کے ایک بار میں گزشتہ دنوں لگنے والی آگ کے نتیجے میں 40 افراد کی ہلاکت سے متعلق تحقیقات میں اہم پیش رفت سامنے آئی ہے جس نے سب کو چونکا دیا۔ سوئٹزرلینڈ کے ریزورٹ میں واقع بار جہاں نیو ائیر نائٹ کے موقع پر اچانک آگ لگنے سے 40 افراد جان سے کیسے چلے گئے تھے، اس بات پر شہر کرانس مونٹانا کے میئر نے انکشاف کیا ہے کہ سال 2019 کے بعد سے اب تک بار کا کوئی باقاعدہ معائنہ نہیں ہوا تھا۔ میئر نکولا فیرو کے مطابق شہر کے تمام بارز میں ہر سال حفاظتی معائنہ ہونا ضروری ہے لیکن لے کانسٹی لیشن نامی اس بار میں گزشتہ 6 برس سے یہ عمل نہیں کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ ہمیں اس بات کا گہرا افسوس ہے، ہمیں علم نہیں تھا کہ حفاظتی چیک مکمل نہیں ہوئے تھے۔ اگر ہمیں علم ہوتا تو ہم ضرور کارروائی کرتے ۔ رپورٹ کے مطابق آگ لگنے کی ممکنہ وجہ چمکدار موم بتیاں (اسپارکلر کینڈلز) تھیں، جن کی چنگاری نے پہلے بار کے تہہ خانے کی چھت کو آگ لگائی، چھت پر لگایا گیا وہ فوم جو بیرونی آوازوں کو کم کرنے کے لیے استعمال ہوتا تھا وہ انتہائی آتش گیر مادہ ثابت ہوا جس کے بعد آگ بے قابو ہوکر پھیلتی ہی چلی گئی۔ سوئس ٹی وی چینل آر ٹی ایس کی ایک پرانی ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ اس بار میں پہلے بھی ایسی موم بتیاں استعمال کی جاتی رہی تھیں، ویڈیو میں ایک ویٹر لوگوں کو خبردار کرتا ہے، فوم سے ہوشیار رہیں۔ میئر کے مطابق بار کا آخری حفاظتی معائنہ 2019 میں ہوا تھا۔ اس وقت چھت پر لگا فوم قابلِ قبول سمجھا گیا اور بار کے چھوٹے سائز کی وجہ سے فائر الارم لگانا بھی ضروری نہیں سمجھا گیا۔انہوں نے مزید بتایا کہ یہ فوم پینل کبھی باقاعدہ جانچے ہی نہیں گئے ، کیونکہ حفاظتی حکام نے اسے ضروری نہیں سمجھا اب عدالت طے کرے گی کہ یہ لاپرواہی تھی یا نہیں۔ حکام بالا نے بار چلانے والے دو افراد کے خلاف غفلت کے باعث ہلاکت کے الزامات پر تفتیش شروع کر دی ہے ۔ تاہم پولیس کے مطابق فی الحال انہیں گرفتار کرنے کی ضرورت محسوس نہیں کی گئی، کیونکہ کسی کے فرار ہونے کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔انتظامیہ نے حفاظتی اقدام کے پیش نظر ایک اور تفریحی مقام کو بھی عوام کیلیے بند کر دیا ہے جبکہ شہر میں تمام مقامات پر اسپارکلر موم بتیوں کے استعمال پر پابندی عائد کردی گئی ہے۔ حادثے میں 40 افراد ہلاک اور کم از کم 116 زخمی ہوئے تھے، جن میں اکثریت نوجوانوں کی تھی، اس پر یہ سوال بھی اٹھایا جارہا ہے کہ آیا بار میں ضرورت سے زیادہ لوگ کیوں موجود تھے ؟۔ میئر کے مطابق بار کی زیادہ سے زیادہ گنجائش 200 افراد تھی اور وہاں دو منزلوں پر ہنگامی راستے بنے ہوئے تھے، ہر ایک راستہ 100 افراد کے لیے تھا۔

موساد کے لیے جاسوسی کا الزام، ایران میں ایک شخص کو سزائے موت

تہران، 7 جنوری (یو این آئی) ایران نے ایک ایسے شخص کو پھانسی دی ہے جسے اس نے اسرائیل کے لیے جاسوسی کے الزام میں سزا دی تھی۔ ایرانی عدلیہ کے میڈیا ادارے میزان نے ملزم کا نام علی اردستانی قرار دیا گیا۔ واضح رہے کہ ایران نے بہت سے افراد کو پھانسی دی ہے جن پر اس نے اسرائیل کی انٹیلی جنس سروس سے تعلقات اور ملک میں اس کی کارروائیوں میں سہولت فراہم کرنے کا الزام لگایا ہے۔ میزان کا کہنا ہے کہ علی اردستانی کو موساد انٹیلی جنس سروس کے حق میں جاسوسی اور ملک کی حساس معلومات فراہم کرنے کے جرم میں سزائے موت عدالت عالیہ کی منظوری اور قانونی طریقہ کار کے ذریعے دی گئی ہے۔ اس سال اسرائیل کے لیے جاسوسی کے الزام میں ایرانی افراد کی پھانسیوں میں اضافہ ہوا ہے، سالوں کے خفیہ حملوں، سائبر آپریشنز اور پراکسی جنگ کے بعد یہ دشمنی گزشتہ جون میں براہ راست تصادم میں بدل گئی جب اسرائیل نے امریکہ کی حمایت سے ایران کی جوہری تنصیبات پر حملہ کیا تھا۔ اس کے بعد سے ایرانی حکام نے داخلی سلامتی کے اقدامات کو تیز کر دیا ہے، جن میں اسرائیل کے موساد کے ساتھ تعاون کرنے والے افراد کی گرفتاریوں اور پھانسیوں میں تیزی سے اضافہ شامل ہے تا کہ جاسوسی کو روکنے اور قومی سلامتی کو مضبوط کرنے کی کوشش کی جاسکے۔

مادورو کی گرفتاری نے شہری کو مالا مال کیسے کردیا

نیویارک، 7 جنوری (یو این آئی) وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کی گزشتہ دنوں امریکی فوج کے ہاتھوں گرفتاری تاجر کو لاکھوں روپے کا نفع دے گئی۔ مادورو کی گرفتاری سے قبل پیشگی شرط لگانے والے ایک تاجر نے چند ہی دنوں میں چار لاکھ ڈالر سے زائد کا منافع حاصل کرلیا۔ اس واقعے کے بعد امریکہ میں اندرونی اور خفیہ معلومات کے غلط استعمال پر نئی بحث چھڑ گئی ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے روئٹرز کے مطابق اس تاجر نے پولی مارکیٹ نامی آن لائن پلیٹ فارم پر ایسی شرطیں لگائیں جن کا تعلق مادورو کے اقتدار سے ہٹائے جانے سے تھا، اس وقت ان شرطوں کے امکانات بہت کم سمجھے جارہے تھے۔ مادورو کی گرفتاری سے پہلے ان شرطوں کی مالیت صرف 34 ہزار ڈالر تھی، مگر جیسے ہی امریکی فوجی کارروائی کی خبر سامنے آئی، ان کی قیمت میں اچانک بڑا اضافہ ہوا اور تاجر کو تقریباً 4 لاکھ 10 ہزار ڈالر کا فائدہ ہوگیا۔ دوسری جانب مادورو کی گرفتاری کے بعد عالمی منڈیوں میں بھی تیزی دیکھی گئی۔ اسٹاک مارکیٹس اوپر گئیں، تیل کی قیمتوں میں اضافہ ہوا اور توانائی شعبے کے حصص مضبوط ہوئے۔ اسی طرح وینزوئیلا کے سرکاری بانڈز کی قیمتیں بھی بڑھ گئیں، کیونکہ سرمایہ کاروں کو امید ہے کہ اب ملک کے قرضوں کی تنظیم نو آسان ہوجائے گی۔ حکومت اور سرکاری تیل کمپنی پی ڈی وی ایس اے کے بانڈز میں تقریباً 30 فیصد تک اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق یہ اکاؤنٹ گزشتہ ماہ بنایا گیا تھا، تاجر نے ابتدا میں صرف 96 ڈالر کی شرط لگائی تھی کہ اگر امریکہ جنوری کے آخر تک وینزوئیلا میں فوجی کارروائی کرتا ہے تو اسے ادائیگی ملے گی۔ بعد میں اس نے اسی نوعیت کی مزید شرطیں بھی لگائیں۔ پولی مارکیٹ ایسا پلیٹ فارم ہے جہاں لوگ مختلف واقعات پر "ہاں یا نہیں " کی بنیاد پر شرط لگاتے ہیں، جیسے سیاست، معیشت، کھیل یا عالمی معاملات وغیرہ۔ اگر کوئی شرط چند سینٹ میں خریدی جائے اور بعد میں وہ ایک ڈالر پر پہنچ جائے تو تاجر کو بہت بڑا منافع ہوسکتا ہے۔

عمان میں سرمایہ کاری اور روزگار کے بہترین مواقع

دبئی، 7 جنوری (یو این آئی) سلطنت عمان میں ملازمت کے خواہشمندوں کو سرکاری اور نجی شعبے میں ملازمت کے مواقع فراہم کیے جائیں گے ، نیا مالیاتی مرکز سرمایہ کاری اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرے گا۔ نیوز ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق سلطنتِ عمان نے ایک خصوصی اجلاس میں عمان گلوبل فنانشل سینٹر کے قیام کی منظوری دی ہے، جو ایک نیا بین الاقوامی مالیاتی مرکز ہوگا۔ اس مرکز کے قیام کا مقصد غیر ملکی سرمایہ کاروں کو راغب کرنا، جدید مالیاتی خدمات کو فروغ دینا اور علاقائی و عالمی سرمایہ منڈیوں میں عمان کے کردار کو مضبوط بنانا ہے۔ یہ فیصلہ سلطان ہیثم بن طارق کی صدارت میں ہونے والے وزارتی کونسل کے اجلاس میں کیا گیا جو سرمایہ کاری کے ماحول کو بہتر بنانے اور طویل المدتی معاشی تنوع کو تیز کرنے کے اقدامات کے پیکج کا حصہ ہے۔ یہ مرکز قانون سازی، انتظامی اور ریگولیٹری خودمختاری کے تحت کام کرے گا اور ایک جدید مالیاتی، قانونی اور عدالتی فریم ورک کے تحت ہوگا جو بین الاقوامی معیارات سے ہم آہنگ ہوگا۔ اس مرکز کو مخصوص انداز میں تشکیل دیا گیا ہے تا کہ عالمی بینکوں، سرمایہ کاری کمپنیوں اور خصوصی مالیاتی اداروں کو عمان میں قیام اور علاقائی منڈیوں تک رسائی کے لیے ایک مسابقتی پلیٹ فارم فراہم کیا جاسکے۔ رپورٹ کے مطابق یہ منصوبہ عالمی سطح اور علاقائی مالیاتی مراکز کے ماڈلز کے تفصیلی جائزے کے بعد تیار کیا گیا ہے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سلطان ہیثم نے ریاستی اداروں کے درمیان ہم آہنگی پر زور دیا تا کہ روزگار کے مزید مواقع پیدا کیے جاسکیں، مجموعی قومی پیداوار میں اضافہ ہو اور معیشت کے امید افزا شعبوں کو فروغ دیا جاسکے۔ انہوں نے سرکاری شعبے کی ڈیجیٹل تبدیلی کی اہمیت پر بھی زور دیا اور متحدہ سرکاری خدمات پورٹل کے ذریعے مصنوعی ذہانت پر مبنی خدمات متعارف کرانے کی ہدایت کی۔

ٹرمپ وینزوئیلا سے پانچ کروڑ بیرل تیل حاصل کرے گا

واشنگٹن، 7 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا وینزوئیلا کے تیل سے متعلق بڑا بیان سامنے آ گیا ہے۔ سوشل میڈیا پر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اعلان کیا ہے کہ وینزوئیلا امریکہ کو 30 سے 50 ملین یعنی تین سے پانچ کروڑ بیرل تیل حاصل ہوگا، جو ایک غیر متوقع فوجی آپریشن کے بعد ممکن ہوا ہے۔ جس میں صدر نکولس مادورو کو اقتدار سے ہٹا دیا گیا۔ ٹرمپ نے کہا کہ یہ تیل مارکیٹ ریٹ پر فروخت کیا جائے گا اور اس سے حاصل ہونے والی رقم ان کے کنٹرول میں ہوگی تا کہ اسے وینزوئیلا اور امریکہ کے عوام کے فائدے کے لیے استعمال کیا جاسکے۔ صدر ٹرمپ نے مزید کہا کہ آئندہ 18 ماہ میں امریکی آئل انڈسٹری وینزوئیلا میں دوبارہ فعال ہوجائے گی اور ملک میں بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری آئے گی۔ یہ اعلان اس وقت سامنے آیا جب وینزوئیلا کی سابق نائب صدر ڈیلسی روڈریگیز نے عبوری صدر کے طور پر حلف اُٹھالیا ہے۔

وائٹ ہاؤس کا 2021 کے کیپٹل ہل حملے کا الزام نینسی پلوسی پر عائد

واشنگٹن، 7 جنوری (یو این آئی) وائٹ ہاؤس نے 2021 کے کیپٹل ہل حملے کا الزام نینسی پلوسی پر عائد کردیا، حملہ نہ روکنے پر پلوسی قصوروار قرار دے دی گئیں۔ امریکی میڈیا کے مطابق وائٹ ہاؤس نے 6 جنوری 2021 کی تاریخ کو دوبارہ لکھنے کی ایک کوشش کی ہے اور 5 ویں برسی کے موقع پر پولیس اور اُس وقت کی اسپیکر نینسی پلوسی کو مہلک حملے کا ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ وائٹ ہاؤس نے کہا کہ 6 جنوری 2021 کو گرفتار افراد کے ساتھ ناانصافی ہوئی اور احتجاج کرنے والوں کو سیاسی بنیادوں پر نشانہ بنایا گیا، سیکیورٹی انتظامات میں کوتاہی اور مظاہرین کو روکنے میں ناکامی ہوئی جس کی ذمہ دار نینسی پلوسی تھیں۔ سی این این کے مطابق وائٹ ہاؤس نے منگل کے روز ایک نئی ویب سائٹ متعارف کرائی جس میں 6 جنوری 2021 کے تاریخی واقعات کو مکمل طور پر نئے انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ اس ویب سائٹ میں پانچ سال قبل امریکی کیپٹل پر دھاوا بولنے والے ٹرمپ کے حامی ہجوم کو "پرامن مظاہرین " قرار دیا گیا ہے اور دعویٰ کیا گیا ہے کہ انھیں قانون نافذ کرنے والے اداروں نے اشتعال دلایا تھا۔ نئی ویب سائٹ بغیر کسی ثبوت کے یہ مؤقف اختیار کرتی ہے کہ 6 جنوری 2021 کو ہونے والا تشدد قانون نافذ کرنے والے اداروں اور اُس وقت کی ایوانِ نمائندگان کی اسپیکر نینسی پلوسی کی طرف سے بھڑکایا گیا تھا۔ ویب سائٹ پر اُس دن کے ہنگامہ آرائی کرنے والوں کو متاثرین کے طور پر پیش کیا گیا ہے، جب کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو تقریباً 1,600 افراد کو۔ جن پر اس مہلک حملے کے سلسلے میں الزامات عائد کیے گئے تھے۔ وسیع پیمانے پر معافیاں دینے پر ایک ہیرو کے طور پر دکھایا گیا ہے۔ ٹرمپ برسوں سے 6 جنوری کے واقعات کی تاریخ کو مسخ کرتے آ رہے ہیں، جب ان کے ہزاروں حامیوں نے صدر منتخب جو بائیڈن کی کامیابی کی توثیق کو روکنے کی امید میں پرتشدد طریقے سے امریکی کیپیٹل پر دھاوا بول دیا تھا۔ تاہم نئی ویب سائٹ ٹرمپ کے ماضی کے بیانیے سے بھی ایک قدم آگے بڑھتی دکھائی دیتی ہے اور اُن دعوؤں کو (جنھیں بہت پہلے جھوٹ ثابت کیا جاچکا ہے) وائٹ ہاؤس کے ایک سرکاری پلیٹ فارم پر جگہ دے دی ہے۔ نئی ویب سائٹ کا ایک مرکزی موضوع ٹرمپ کا دیرینہ لیکن سراسر جھوٹا دعویٰ ہے کہ 2020 کا صدارتی انتخاب چوری کیا گیا تھا۔ بڑے پیمانے پر ووٹر فراڈ سے متعلق ان کے بار بار دہرائے گئے جھوٹ ہی وہ بنیادی وجہ تھے جن کے باعث وہ اور ان کے حامی 6 جنوری کو کانگریس کو انتخابی نتائج کی توثیق سے روکنا چاہتے تھے۔

برطانیہ اور فرانس کا یوکرین میں فوجی دستے تعینات کرنے کا اعلان، امریکہ ضمانت دینے کے لیے تیار

پیرس، 7 جنوری (یو این آئی) برطانیہ اور فرانس کے درمیان یوکرین میں جنگ بندی کے بعد فوج تعیناتی کا معاہدہ طے ہوگیا۔ برطانیہ اور فرانس نے اتفاق کیا ہے کہ دونوں ممالک یوکرین میں جنگ بندی کے بعد اپنے فوجی تعینات کریں گے ۔ پیرس میں برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر اور فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے یوکرین میں جنگ بندی کے بعد اپنے فوجی دستے تعینات کرنے کا اعلان کیا۔ دونوں ملکوں کے سربراہان کے علاوہ یوکرین کے صدر ولودیمیر زیلنسکی نے یوکرین میں فرانس اور برطانوی فوج کی تعیناتی اور فوجی اڈے بنانے کے حوالے سے سہ فریقی معاہدے پر دستخط کیے۔ امن معاہدے کے بعد یوکرین کی سلامتی کی ضمانت دی جائے گی اور ممکنہ روسی جارحیت روکنے کے لیے یوکرین میں کثیر الاقوامی فورس تعینات ہوگی۔ میڈیا نے رپورٹ کیا کہ امریکہ نے منگل کے روز پہلی مرتبہ یوکرین کے اتحادیوں پر مشتمل ایک وسیع اتحاد کی حمایت کی اور اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ یوکرین کو سیکیورٹی ضمانتیں فراہم کرے گا۔ رہنماؤں کے مطابق ان ضمانتوں میں ایسے پابند وعدے شامل ہوں گے جن کے تحت اگر روس دوبارہ حملہ کرتا ہے تو یوکرین کی حمایت کی جائے گی۔ یہ اعلان پیرس میں منعقد ہونے والے اُن ممالک کے سربراہی اجلاس میں کیا گیا جنھیں "کولیشن آف دی وِلنگ " کہا جا رہا ہے، جس میں زیادہ تر یورپی ممالک شامل ہیں۔ اس اجلاس کا مقصد روس کے ساتھ ممکنہ جنگ بندی کی صورت میں کیف کو یقین دہانی کرانے کے لیے سیکیورٹی ضمانتوں کو مضبوط بنانا تھا۔ یاد رہے کہ روس نے 2014 میں اپنے ہمسایہ ملک یوکرین پر حملہ کیا تھا اور 2022 میں مکمل پیمانے پر دوبارہ یلغار کی۔ پچھلے اتحاد کے اجلاسوں کے برعکس، اس سربراہی اجلاس میں امریکی نمائندے اسٹیو وِٹکوف اور ٹرمپ کے داماد جیرڈ کشنر کے علاوہ یورپ میں امریکا کے اعلیٰ ترین فوجی کمانڈر جنرل الیکسس گرنکیوچ بھی شریک ہوئے۔ جنرل گرنکیوچ نے ایک دن قبل یورپی افواج کے سربراہان کے ساتھ سیکیورٹی ضمانتوں کی تفصیلات پر بات چیت کی تھی۔ روس کے ساتھ مذاکرات کی قیادت کرنے والے وِٹکوف نے اجلاس کے بعد کہا کہ صدر ٹرمپ "سیکیورٹی پروٹوکولز کی بھرپور حمایت کرتے ہیں۔ "انھوں نے فرانس، جرمنی، برطانیہ اور یوکرین کے رہنماؤں کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا "یہ سیکیورٹی پروٹوکولز اس لیے بنائے گئے ہیں کہ یوکرین پر کسی بھی قسم کے حملے یا آئندہ حملوں کو روکا جاسکے اور اگر حملے ہوں تو ان کے خلاف دفاع کیا جاسکے۔"

وینزویلا 3 سے 5 کروڑ بیرل تیل امریکہ کو منتقل کرے گا: ٹرمپ

واشنگٹن، 7 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے منگل کو اعلان کیا کہ وینزویلا کی عبوری حکومت گزشتہ ہفتے کی کارروائی کے بعد، جس کے نتیجے میں وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کو حراست میں لیا گیا، پابندیوں کے تحت آنے والا 3 کروڑ سے 5 کروڑ بیرل تیل امریکہ کو منتقل کرے گی۔ یہ تیل بازار کی قیمت پر فروخت کیا جائے گا اور اس کی آمدنی امریکی حکومت کے کنٹرول میں رہے گی۔ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر لکھا کہ "مجھے یہ اعلان کرتے ہوئے خوشی ہورہی ہے کہ وینزویلا کی عبوری اتھارٹیز اعلیٰ معیار کا پابندیوں کے تحت آنے والا 3 سے 5 کروڑ بیرل تیل امریکہ کو منتقل کریں گی۔ "ٹرمپ کے مطابق اس فروخت سے حاصل ہونے والی رقم سے وینزویلا اور امریکہ دونوں کے شہریوں کو فائدہ پہنچے گا۔انہوں نے لکھا کہ "یہ تیل اپنی مارکیٹ قیمت پر فروخت کیا جائے گا اور اس رقم کو میں، بطور صدرِ امریکہ، کنٹرول کروں گا تا کہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ اسے وینزویلا اور امریکہ کی عوام کی فلاح و بہبود کے لیے استعمال کیا جاسکے۔ "ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل پر ایک اور پوسٹ میں توانائی کے وزیر کرس رائٹ کو ہدایت دی کہ اس منصوبے پر بلا تاخیر عمل درآمد کیا جائے ۔ تیل کو ذخیرہ کرنے والے جہازوں کے ذریعہ براہِ راست امریکی بندرگاہوں تک پہنچایا جائے گا۔ یہ اعلان اس کارروائی کے چند دن بعد سامنے آیا ہے جس میں امریکی فوج نے ہفتہ 3) جنوری) کو "بڑے پیمانے پر کارروائی " کی اور صدر مادورو اور ان کی اہلیہ سیلیا فلوریس کو گرفتار کیا۔ مادورو اور ان کی اہلیہ کو ہفتہ کی شام نیویارک لایا گیا اور وہ اس وقت بروکلین کے میٹروپولیٹن ڈیٹینشن سینٹر میں ہیں۔ امریکی ضلع عدالت (سدرن ڈسٹرکٹ آف نیویارک) میں دائرئ فردِ جرم، جسے اٹارنی جنرل پام بونڈی نے شیئر کیا، میں الزام عائد کیا گیا ہے کہ مادورو نے "ریاستی سرپرستی میں کام کرنے والے گروہوں " کو چلایا اور ملک میں منشیات کی اسمگلنگ میں سہولت فراہم کی۔ کارروائی کے بعد ایک پریس کانفرنس میں مسٹر ٹرمپ نے بتایا کہ امریکی تیل کمپنیاں وینزویلا کے بگڑتے تیل کے بنیادی ڈھانچے کی بحالی کے لیے اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری کریں گی۔ انہوں نے مادورو حکومت کے تحت برسوں کی بدانتظامی کے نتیجے میں ملک کے پٹرولیم کے شعبے کو 'مکمل طور پر ناکام ' قرار دیا۔

مقبوضہ بیت المقدس میں ڈرائیور نے تیز رفتار بس آرتھوڈوکس یہودی مظاہرین پر چڑھا دی

یروشلم، 7 جنوری (یو این آئی) بس یہودیوں پر چڑھ جانے کے نتیجے میں ایک شخص ہلاک اور کئی زخمی ہوگئے جبکہ واقعے کے بعد ڈرائیور کو گرفتار کرلیا گیا۔ غیر ملکی میڈیا کی رپورٹ میں یہ اطلاع دی گئی۔ خیال رہے کہ آرتھوڈوکس یہودی فوج میں لازمی بھرتی کے خلاف احتجاج کررہے تھے۔ آرتھوڈوکس یہودیوں کی جانب سے ٹریفک بلاک کی گئی اور بسوں پر پتھراؤ بھی کیا گیا، اس کے علاوہ پولیس پر انڈوں کی بارش کی گئی اور کچرے کے ڈبے بھی جلائے گئے۔

فلپائن 6.7 شدت کے زلزلے سے لرز اُٹھا

منیلا، 7 جنوری (یو این آئی) فلپائن کے علاقے باکولن میں 6.7 شدت زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے ۔ لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی جیولوجیکل سروے کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ فلپائن کے علاقے باکولن میں زلزلے کا مرکز 7.40 درجے شمالی عرض البلد اور 127.20 درجے مشرقی طول البلد پر واقع تھا، جبکہ اس کی گہرائی 10 کلومیٹر بتائی گئی ہے۔ رپورٹس کے مطابق تاحال زلزلے سے ہونے والے ممکنہ جانی و مالی نقصانات کے بارے میں کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ حکام صورتحال کا جائزہ لے رہے ہیں۔ یاد رہے کہ گزشتہ ماہ بھارتی ریاست گجرات کے مختلف علاقوں میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے تھے۔ زلزلے کی شدت 4.4 ریکارڈ کی گئی تھی اور اس کا مرکز زمین کی سطح سے تقریباً 10 کلومیٹر کی گہرائی میں بتایا گیا تھا۔

یورپ میں شدید برفباری سے نظام زندگی مفلوج، مختلف حادثات میں 6 افراد ہلاک، سینکڑوں پروازیں منسوخ

برسلز، 7 جنوری (یو این آئی) یورپ میں شدید برفباری اور سرد موسم کے باعث نظام زندگی مفلوج ہوکر رہ گئی ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ان دنوں یورپ میں موسم سرما اپنی شدت دکھا رہا ہے، مختلف ممالک میں شدید برفباری ریکارڈ کی جارہی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق شدید سردی اور برفباری کی وجہ سے نظام زندگی بری طرح متاثر ہے، برفباری کے باعث مختلف حادثات میں 6 افراد ہلاک ہوگئے جبکہ پروازیں منسوخ ہونے سے مسافروں کو بھی شدید تکلیف کا سامنا ہے۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ فرانس کے دو الگ الگ علاقوں میں 5 افراد کی موت ہوئی، جبکہ بوسنیا کے دارالحکومت سرائیوو میں بھی ایک خاتون ہلاک ہوئی۔ اس کے علاوہ یورپ بھر میں سینکڑوں پروازیں منسوخ کردی گئی ہیں، جس کے باعث ہزاروں مسافر پیرس اور ایمسٹرڈیم کے ائیرپورٹس پر پھنسے ہوئے ہیں۔

مڈغاسکر میں شدید بارشیں ہلاکتوں کی تعداد 11 ہوئی

انتاناناریوو، 7 جنوری (یو این آئی) ملک کی ڈیزاسٹر منجمنٹ ایجنسی کی طرف سے منگل کو جاری کردہ ایک رپورٹ کے مطابق، گزشتہ سال نومبر کے آخر سے مڈغاسکر میں شدید بارشوں کی وجہ سے 11 افراد ہلاک اور چھ زخمی ہوئے ہیں ۔ دارالحکومت انتاناناریوو سب سے زیادہ متاثرہ علاقوں میں سے ایک ہے۔ نیشنل آفس فار رسک اینڈ ڈیزاسٹر مینجمنٹ نے بتایا کہ کل 274 افراد متاثر ہوئے ہیں، 26 رہائشی مکانات کو نقصان پہنچا ہے یا تباہ ہوگئے ہیں ۔ انتاناناریوو کے اربن کمیون نے عوام پر زور دیا ہے کہ وہ انتہائی چوکس رہیں اور پرانے یا غیر محفوظ روایتی گھروں میں رہنے والے تمام خاندانوں سے محفوظ مقامات پر منتقل ہونے کی اپیل کی ہے۔ مڈغاسکر کی موسمیاتی خدمت نے منگل کو کہا کہ آنے والے دنوں میں ملک کے شمال مغربی حصے اور وسطی پہاڑی علاقوں میں بارش کے حالات برقرار رہنے کی توقع ہے، جنوبی علاقوں میں بھی بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔

کیمرون فوجی حملے میں 11 علیحدگی پسند جنگجو ہلاک

یاونڈے، 7 جنوری (یو این آئی) کیمرون کے شمال مغرب کے شورش زدہ انگریزی بولنے والے علاقے میں فوجی حملے میں کم از کم 11 علیحدگی پسند جنگجو مارے گئے ہیں، یہ بات سکیورٹی ذرائع نے منگل کو بتائی ۔ یہ جھڑپ منگل کے روز مقامی وقت کے مطابق تقریباً تین بجے مقامی وقت کے مطابق اس وقت ہوئی جب فوجیوں نے ننتاباہ علاقے میں علیحدگی پسند جنگجوؤں کے ایک موٹر سائیکل کے دستے پر گھات لگا کر حملہ کیا۔ ذرائع نے بتایا کہ آپریشن میں ایک فوجی زخمی ہوا ہے اور اس کا علاج جاری ہے ۔ کیمرون کے انگریزی بولنے والے شمال مغربی اور جنوب مغربی علاقے 2017 سے مسلح تنازع کا شکار ہیں، جہاں علیحدگی پسند گروہ ان دونوں علاقوں میں ایک آزاد ریاست کے قیام کی کوشش کررہے ہیں۔

سوڈان میں ایک گھر پر ڈرون حملہ، بچوں سمیت 13 افراد ہلاک

خرطوم، 7 جنوری (یو این آئی) سوڈان میں ایک گھر پر ہونے والے ڈرون حملے میں بچوں سمیت متعدد افراد ہلاک ہوگئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق یہ ڈرون حملہ سوڈان کے شہر العبید میں ایک گھر پر ہوا۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ حملے میں ہلاک ہونے والوں میں 8 بچوں سمیت 13 افراد شامل ہیں جبکہ مرنے والوں میں سے زیادہ تر کا تعلق ایک ہی خاندان سے تھا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق نیم فوجی ریپڈ سپورٹ فورسز (آر ایس ایف) نے یہ حملہ فوج کے زیر کنٹرول علاقے میں کیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق حملے کی ذمہ داری تاحال کسی گروپ نے قبول نہیں کی تاہم سوڈان میں فوج اور ریپڈ سپورٹ فورسز کے درمیان گزشتہ کئی سالوں سے کشیدگی جاری ہے جس میں اب تک ہزاروں افراد جان کی بازی ہار چکے ہیں۔

آسنسول واطراف کے حلقوں میں ٹھنڈ اور دھند کا قہر

آسنسول: 7رجنوری، (عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع کے حلقوں بالخصوص آسنسول واطراف کے علاقوں میں شدید سرد موسم نے معمولات زندگی کو بری طرح متاثر کیا ہے مسلسل گرتے ہوئے درجہ حرارت نے لوگوں کو گھروں کے اندر گھسنے پر مجبور کر دیا ہے گزشتہ دو دنوں کے دوران کم سے کم درجہ حرارت ہونے سے ٹھنڈ اور دھند نے قہر برپا کر دیا ہے تیز رفتار سے چلنے والی برفیلی ٹھنڈی ہواؤں نے سردی میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ جس سے صبح اور شام کے سفر میں مزید سردی محسوس ہو رہی ہیصبح کے وقت گھنے دھند نے سڑک اور ریل ٹریفک کو بری طرح متاثر کیا سمبار منگل بدھ کو ضلع کے کئی علاقوں میں دھند کا سلسلہ جاری رہا۔ کم بصارت کی وجہ سے، گاڑیوں کو ہیڈ لائٹس آن کے ساتھ مرکزی سڑکوں پر رینگتے دیکھا گیا۔ کئی مقامات پر سڑکیں سنسان تھیں جس سے ڈرائیوروں کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ ذرائع کے مطابق منگل کو ضلع کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 22 ڈگری سینٹی گریڈ اور کم سے کم درجہ حرارت 11 ڈگری سینٹی گریڈ ان حالات نے سردی اور دھند کے اثرات کو مزید بڑھا دیا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس موسم سے فصلوں کو کسی بڑے نقصان کا امکان نہیں ہیکچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ دھند سے گندم، سرسوں اور ربیع کی دیگر فصلوں کو فائدہ ہو رہا ہے ایسے موسم میں ہلکی آبپاشی سے فصل کی نشوونما بہتر ہوتی ہے اور پیداوار پر مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ شدید سردی کے باعث صبح وسویرے اسکول جانے والے بچے بچیوں کو بڑی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے معصوم نوخیز بچوں پر سردی کے اثرات زیادہ پڑ رہے ہیں جس سے ان بچوں کو سردی زکام بخار جیسی تکلیف سے گزرنا پڑ رہا ہے بازار شام ڈھلتے ہی سنسان ہو جا رہا ہے صارفین اپنی ضروریات کی چیزیں شام ہونے سے قبل ہی خرید لے رہے ہیں دوکاندار بھی جلد دوکان بند کر کے گھروں کو لوٹ رہے ہیں سڑکوں کے کنارے فٹ پاتھ پر زندگی بسر کرنے والے سردی سے بیحد پریشان ہیں سردی سے بچاؤ کے لیے لوگ لکڑیاں، کوڑا کرکٹ اور ٹائر جلا کر الاؤ روشن کر رہے ہیں اس کے نتیجے میں اٹھنے والا دھواں فضا کو مزید آلودہ کر رہا ہے، جو براہ راست ایئر کوالٹی انڈیکس (AQI) کو متاثر کر رہا ہے۔ آلودگی کی بڑھتی ہوئی سطح صحت کے مسائل کو بھی جنم دے رہی ہےAQI لیول صحت کے لیے نقصان دہ ہیسردیوں کے موسم میں وائرل بخار، نزلہ اور کھانسی کے مریضوں کی تعداد بڑھ جاتی ہیہوا کا معیار پہلے ہی زیادہ ہے۔ مزید برآں، جیسے جیسے AQI کی سطح بڑھ رہی ہے، دمہ اور سانس کی بیماریوں میں مبتلا مریضوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے ڈاکٹروں کے مطابقAQI لیول50 سے زیادہ صحت کے لیے نقصان دہ سمجھا جاتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ دھند، پرانی گاڑیاں، تیرتی دھول، الاؤ اور فیکٹریوں کا دھواں ہائی آئی کیو کی بڑی وجوہات ہیں ہوا کے معیار کو کنٹرول کرنے کے لیے دھول آلود علاقوں میں پانی کا باقاعدگی سے چھڑکاؤ، کوڑا کرکٹ کو کھلے عام جلانے کے خلاف سختی سے عمل درآمد اور پرانی گاڑیوں کا باقاعدہ معائنہ ضروری ہے۔ فی الحال موسم بدستور سخت ہے اور آنے والے دنوں میں سردی اور دھند سے لوگوں کی مشکلات مزید بڑھنے کا خدشہ ہے۔

لادوہا-بالیجوری-بنگرم بائی پاس روڈ کی مرمت اور تعمیراتی کام کا افتتاح

آسنسول: 7رجنوری، (عوامی نیوز سروس): پنڈیشورا سمبلی حلقہ میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو تیز کرتے ہوئے ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی نے تقریباً59 لاکھ روپے کی لاگت سے لادوہا - بالیجوری - بنگرام بائی پاس روڈ کی مرمت اور تعمیراتی کام کا افتتاح کیا مسلسل اور شدید بارش کی وجہ سے پنڈیشورا سمبلی حلقہ میں کئی سڑکوں کو شدید نقصان پہنچا اس دوران ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی نے مکینوں سے وعدہ کیا کہ حلقہ کی ہر سڑک کی مرمت کی جائے گی اس وعدے پر عمل کرتے ہوئے اب پنڈیشورا سمبلی حلقہ کے مختلف علاقوں میں سڑکوں کی مرمت کی گئی ہے۔ مرمت کا کام تیز رفتاری سے جاری ہیموسلا دھار بارش کی وجہ سے بنگرام تا لادوہا گاؤں بائی پاس روڈ کو خاصا نقصان پہنچا جس سے عام لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا ٹریفک کا خاصا اژدھام تھا۔ علاقہ مکینوں کے دیرینہ مطالبہ کے جواب میں اس سڑک کو ترجیح دی گئی اس موقع پر ایم ایل اے کے ہمراہ ضلع کونسل کے ممبران بھی موجود تھے۔ کرما دھیکشا سوجیت مکھرجی، چھمکی مکھرجی اور بڑی تعداد میں مقامی دیہاتی موجود تھے۔ افتتاح کے دوران ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی نے کہا کہ پنڈیشورا سمبلی حلقہ میں ہر سڑک کی مرمت کا کام مرحلہ وار مکمل کیا جائے گا۔ ہمارا نعرہ ہے، "پنڈیشور ترقی میں آگے ہے، پنڈیشور سب سے آگے ہے۔" مقامی لوگوں نے سڑک کے کام کے آغاز پر اطمینان کا اظہار کیا اور ایم ایل اے کا شکریہ ادا کیا علاقے میں جاری ترقیاتی کاموں نے پنڈیشور میں بنیادی سہولیات کے لیے نئی امیدیں پیدا کی ہیں۔

وارڈ نمبر 59 نعمت پور کے مختلف علاقوں میں نکاسی آب اور سڑک کا کام شروع

آسنسول: 7رجنوری، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 59 نعمت پور کے مختلف محلوں میں نکاسی آب اور سڑک کا کام شروع ہو چکا ہے اس پروجیکٹ کی لاگت 76 لاکھ روپے ہوگی۔ وارڈ نمبر 59 کے کونسلر ذاکر حسین نے اہل علاقہ کے دیرینہ مسائل حل کر دیئے۔ ماسٹر پاڑا، ٹاور، نعمت پور وارڈ نمبر 59 آسنسول میونسپل کارپوریشن کے کلٹی بورو کے تحت سوداگر محلہ اور بھوکانیہ پٹرول پمپ سمیت ان محلوں کے مکینوں کو طویل عرصے سے نکاسی آب اور سڑک کے مسائل کا سامنا ہے بالآخر آج یہ دیرینہ مسئلہ حل ہونے کو ہیمقامی کونسلر ذاکر حسین نے بتایا کہ ان علاقوں میں تقریباً76 لاکھ روپے کی لاگت سے کام کیا جائے گا اہل علاقہ نے کونسلر کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ محلے کا پہلا نکاسی کا کام ہے۔

فوروہیلر اور آٹو رکشہ کے درمیان ٹکر سے کئی زخمی

آسنسول: 7رجنوری، (عوامی نیوز سروس): چترنجن ریلوے سٹی کے فتح پور علاقے میں ندی کے کنارے مسافروں سے بھرے ایک فوروہیلر اور آٹو رکشہ کے درمیان تصادم میں کئی لوگ زخمی ہو گئے۔ چترنجن ریل نگری کے فتح پور علاقے میں ندی کے کنارے ایک چار پہیوں والی کار اور مسافروں سے بھرے آٹو رکشہ تیز رفتاری سے سڑک پر چل رہے تھے اچانک دونوں آمنے سامنے ہو گئے اس تصادم میں متعدد افراد زخمی ہو گئے ان میں سے تین کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہیاطلاعات کے مطابق ایک آٹو رکشہ (نمبر: 6125JH21K) سات مسافروں کو لے کر بارہ بونی کے دومہانی علاقے سے چترنجن کی طرف جا رہا تھا۔ جب ایک تیز رفتار کار (نمبر: 766437HWB) اچانک ریور سائیڈ کے علاقے میں آٹو رکشہ کے سامنے آ گئی تو ٹکر اتنی شدید تھی کہ مسافروں سے بھرا آٹو رکشہ سڑک پر الٹ گیا حادثے میں آٹو میں سوار تمام مسافر سڑک پر گر گئے۔ آٹو ڈرائیور 50 سالہ رنجیت شرما، 40 سالہ منٹی سورین، 31 سالہ سمیتا سورین، 18 سالہ پاروتی ہنسدا، 13 سالہ بیبی سورین، 3 سالہ روہت سورین، آرتی ٹوڈو، اور رادھیکا ٹوڈو کے ساتھ کار ڈرائیور 31 سالہ ابھجیت سین بھی زخمی ہوئے۔ واقعے کے فوری بعد مقامی باشندوں اور چترنجن پولیس نے تمام زخمیوں کو چترنجن کے جی اسپتال پہنچایا ڈاکٹروں نے آٹو ڈرائیور رنجیت شرما، منٹی سورین اور سمیتا سورین کو ان کی نازک حالت کی وجہ سے مزید علاج کے لیے آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال بھیج دیا۔ باقی زخمیوں کا کے جی ہسپتال میں علاج چل رہا ہے، کچھ کو ابتدائی طبی امداد کے بعد ریلیز کر دیا گیاپولیس نے دونوں گاڑیوں کو تحویل میں لے کر تفتیش شروع کر دی ہے۔

ڈمپر کی ٹکر سے دو موٹر سائیکل سوار شدید زخمی

آسنسول: 7رجنوری، (عوامی نیوز سروس): ایک موٹر سائیکل نے کنٹرول کھو دیا اور ایک ڈمپر کے پیچھے سے ٹکرا گئی حادثے میں دو سوار شدید زخمی ہو گئے یہ واقعہ دوپہر کانکسا کے روپ گنج علاقے میں پیش آیا سواروں کی شناخت گنگا روئیداس، اور راجو روئیداس کے نام سے ہوئی ہے ذرائع کے مطابق وہ دونوں اپنی بائک پر کلڈیہا سے موچی پاڑہ جا رہے تھے وہ روپ گنج کے سامنے ایک ڈمپر ٹرک کے پیچھے سے ٹکرا گئیدونوں سوار شدید زخمی ہو گئے مالندیگھی چوکی کی پولیس نے انہیں خون میں لت پت حالت میں بچایا اور درگاپور سب ڈسٹرکٹ اسپتال لے گئے دونوں وہاں زیر علاج ہیں۔ ایک کی حالت بھی تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ حادثے کی وجہ سے موچی پاڑہ شب پور روڈ پر کچھ دیر کے لیے ٹریفک جام ہو گیاپولیس نے حادثے میں ملوث موٹر سائیکل کو ہٹا کر سڑک پر معمول کی ٹریفک بحال کر دی۔

سون پور بازار: سائنسداں کا گرین کور کا اندازہ لگانے کیلئے AI ڈرون ٹیکنالوجی کا استعمال

آسنسول: 7رجنوری، (عوامی نیوز سروس): ای سی ایل سون پور بازاری، اے آئی اور ڈرون میں سائنسی گرین کور کی تشخیص کے لیے اے آئی اور ڈرون ٹیکنالوجی کا استعمال کر رہا ہیٹکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے، ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ سون پور بازاری علاقے میں گرین کور کے سائنسی تشخیص کو بہتر بنانے میں مصروف ہے۔ CIFR کے ساتھ مل کر، UAV پر مبنی نقشہ سازی، GIS تجزیات، اور ماحولیاتی گراؤنڈ ٹیسٹنگ سے پودے لگانے کی بقا، چھتری کی افزائش، اور دوبارہ دعوی شدہ کانوں کی زمینوں پر طویل مدتی بحالی کی کامیابی کا درست اندازہ لگانے میں مدد مل رہی ہے جس سے ماحول کی حفاظت اور ماحول کو سرسبز رکھنے میں مدد مل رہی ہے۔

ٹالی ووڈ اداکارہ رانی گنج پہنچیں، لوگوں کو نئے سال کی مبارکباد دی

آسنسول: 7رجنوری، (عوامی نیوز سروس): مشہور ٹالی ووڈ اداکارہ سوربھی میترا نے رانی گنج میں ایشین پینٹس سبرنگ اور باسو کیناتھ ایجنسی اسٹورز کا دورہ کیا وہاں نیا سال منانے کے لیے وقت گزارا سبھاش ہارڈویئر کا شوروم رانی گنج کے تلک روڈ علاقے میں واقع ہیجب کہ باسکیناتھ ایجنسی کا این ایس بی روڈ علاقے میں واقع ہیاس نے دونوں مقامات کے سرپرستوں سے ملاقات کی اور نئے سال کی مبارکباد دی۔ اداکارہ نے کہا کہ وہ ایشین پینٹس کی رائل ڈسپلے کنٹینٹ سیلیبریٹی اسکیم کے حصے کے طور پر شوروم کے ڈسپلے مقابلے کا دورہ کرنے آئی تھیں وہ ہارڈویئر شوروم کے ڈسپلے ایوارڈز کا فیصلہ کرنے آئی تھیں اور دونوں اداروں کا دورہ کر کے لطف اندوز ہوئیں انہوں نے حاضرین کو نئے سال کی مبارکباد بھی دی صحافیوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ ان کا رانی گنج کا پہلا دورہ ہے اور وہ بہت خوش محسوس کر رہے ہیں وہ رانی گنج کے بارے میں پہلے سے ہی بہت کچھ جانتی تھی رانی گنج ایک کوئلیری علاقہ ہونے کے ساتھ ساتھ ایک صنعتی زون ہے، جس میں کئی کارخانے ہیں، اور آج بھی بڑے پیمانے پر صنعت کاری ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئے سال میں وہ سب کی زندگی میں خوشی، خوشحالی اور ترقی کی خواہش کرتے ہیں۔ سبرنگ کی جانب سے گوپال کھیڈیا نے اداکارہ کا خیرمقدم کیا جبکہ باسوکی ناتھ ایجنسی سے پون ٹوڈی، مہیش تو ڈی، لجو ٹوڈی اور مونو ٹوڈی کے ساتھ لائنز کلب کے سابق ضلعی صدر ارون کمار ٹوڈی نے اداکارہ کو پھولوں کا گلدستہ پیش کر کے اعزاز بخشا۔

وینزویلا: امریکی مہم کے خلاف سی پی آئی (ایم) کا احتجاج

آسنسول: 7رجنوری، (عوامی نیوز سروس): 2 جنوری کو امریکی فوج نے لاطینی امریکی ملک وینزویلا میں آپریشن کیا اور وینزویلا کے صدر نکولس مادورو اور ان کی اہلیہ کو اغوا کر کے امریکہ لے گئے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے الزام لگایا ہے کہ نکولس مادورو اور ان کی اہلیہ منشیات کے کاروبار میں ملوث تھے اور امریکا کے خلاف کام کر رہے تھے۔ چنانچہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ہدایت پر امریکی فوج نے وینزویلا میں یہ آپریشن شروع کیا، ایک خود مختار ملک کے صدر اور ان کی اہلیہ کو اغوا کر کے امریکا لے گئے اور ان کے خلاف امریکی قانون کے تحت مقدمہ شروع کیا۔ اس پر احتجاج کرتے ہوئے سی پی ائی ایم آج آسنسول میں رابندر بھون کے سامنے جمع ہوئے سی پی ائی ایم کی طرف سے ایک احتجاجی اجلاس منعقد کیا گیا آسنسول سی پی ایم کے قائدین اور دیگر حامی موجود تھے۔ پارتھا مکھرجی نے کہا کہ 3 جنوری کو یہ مہم وینزویلا میں امریکی فوج نے شروع کی تھی۔ اس کی مذمت کے لیے الفاظ نہیں ہیں۔ وینزویلا ایک خود مختار ملک ہے اور اس کے صدر اور ان کی اہلیہ کو ان کے اقدامات پر تنقید کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ فوج نے آپریشن شروع کر کے انہیں اغوا کر لیا۔ یہ بین الاقوامی قوانین کی صریح خلاف ورزی ہیاہم عالمی برادری خاموش ہیاس آپریشن کے پیچھے ڈونلڈ ٹرمپ کا واحد مقصد ملک کے تیل کے ذخائر پر قبضہ کرنا ہیامریکہ بھی بھارت کے خلاف مسلسل بیانات دے رہا ہے اور بھارت کے خلاف ٹیرف وار شروع کر رکھا ہے۔ امریکہ بھارت کو روس سے تیل خریدنے سے روک رہا ہے لیکن بھارت کی طرف سے ایسی کوئی مزاحمت یا احتجاج نہیں کیا جا رہا ہے جیسا کہ لاطینی امریکی ممالک کے سربراہان مملکت کر رہے ہیں۔

اراضی پر قبضے کیلئے آنے والے SAIL کے وکلا اور عہدیداران خالی ہاتھ لوٹ گئے

آسنسول: 7رجنوری، (عوامی نیوز سروس): برنپور سیل کے وکلاء اور عہدیداروں کی ایک ٹیم اراضی پر قبضہ کرنے کے لئے گوپال پور علاقہ پہنچی تھی جس نے دعویٰ کیا تھا کہ گوپال پور موضع علاقہ میں زمین سیل آئی ایس پی کی ہیانہوں نے ایک عمارت کا تالہ توڑ کر خود اپنا تالا لگا دیا لیکن پھر وہ زمین پر قبضہ کیے بغیر چلے گئے دراصل سیل کا دعویٰ ہے کہ داگ نمبر 824 والی زمین ان کی ہے۔ لیکن جو عمارت اس داغ نمبر پر بنی ہے اس عمارت کے مالک راجیش کمار سنگھ کا کہنا ہے کہ جب بھی ایل آر نمبر 824 کو تلاش کیا جاتا ہے تو ریکارڈ میں یہ نظر آتا ہے کہ یہ زمین سیل آئی ایس پی کے نام نہیں ہے اور اس کے مختلف مالکان ہیں ایسے میں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ سیل آئی ایس پی کے افسران زمین کے مالک کی اجازت کے بغیر تالا توڑ کر کسی کے گھر میں کیسے داخل ہو جاتے ہیں راجیش کمار سنگھ نے کہا کہ اگر یہ مان بھی لیا جائے کہ آئی ایس پی حکام کے پاس پرانے کاغذات ہیں، وہ کرتے ہیں لیکن وہ اس بات کی تصدیق نہیں کر رہے ہے کہ یہ وہی زمین ہے جس کے دستاویزات ان کے پاس ہیں وہ کسی کے گھر میں کیسے گھس سکتے ہیں؟ اس بارے میں سیل آئی ایس پی کے وکیل نے کہا کہ انہیں عدالت سے حکم نامہ موصول ہوا ہے۔ سیل ISP کی زمین ہونے کا دعویٰ ہے اس لیے وہ سیل آئی ایس پی کی زمین پر قبضہ کرنے آیا تھا۔ لیکن اسے سیل ISP کی زمین نہیں ملی۔ تاہم، جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا ایسی زمین پر بنی عمارت کا تالا توڑنے میں وہ غلط تھیں، تو وہ کوئی سیدھا جواب نہیں دے سکیں۔

رانی گنج ریلوے اسٹیشن کے فٹ اوور برج کو بس اسٹینڈ کی طرف توسیع کرنے کی اشد ضرورت: عارج جلیس

آسنسول: 7رجنوری، (عوامی نیوز سروس): رانی گنج کی معروف شخصیت ہر دلعزیز رہنما نامور سابق کاونسلر عارج جلیس نے ایسٹرن ریلوے آسنسول ریل محکمہ سے مانگ کی ہے کہ رانی گنج ریلوے اسٹیشن جو فٹ اوور برج کی تعمیر کی گئی اسے توسیع کر کے رانی گنج بس اسٹینڈ کی طرف کیا جائے تاکہ ریل مسافروں کے علاوہ عام لوگوں کو بھی بس اسٹینڈ کی طرف اور بیرون اسٹیشن کی جانب آمد و رفت کرنے میں سہولیات فراہم ہوانہوں نے تحریر کیا کہ رانی گنج ریلوے اسٹیشن پر فٹ اوور برج پر براہ راست عوامی رسائی کی بحالی کی فوری درخواست ہے تاکہ حفاظتی خطرات اور ہزاروں رہائشیوں کی تکلیف کو روکا جا سکے۔ رانی گنج شہر میں چیڑی محلّہ (3 نمبر دھارا، کھٹ گڈا) اور آس پاس کے علاقوں کے مکینوں کی جانب سے، رانی گنج ریلوے اسٹیشن پر فٹ اوور برج (FOB) کی توسیع کے سلسلے میں آپ کی فوری مداخلت کی درخواست ہے انگریزی دور حکومت کے وقت سے جو تقریباً130 سالوں سے، اس FOB نے پلیٹ فارم ایریا کے باہر دونوں طرف براہ راست سیڑھیوں کے ساتھ ایک اہم عوامی راستہ فراہم کیا گیا تھا جس سے شمالی جانب (چاپی محلّہ) سے جنوبی جانب (رانی گنج ٹاؤن) تک محدود علاقوں میں داخل ہوئے بغیر محفوظ گزرنے کی اجازت دی گئی سیکڑوں غیر مسافر، بشمول خواتین، بچے، بوڑھے اور طلباء۔ بس اسٹینڈ، بازار، اسکول اور کالجوں کے اسپتال کے کاؤنٹرز اور دیگر ضروری مقامات تک پہنچنے کے لیے روزانہ اس کا استعمال کرتے۔ نیا FOB اب صرف پلیٹ فارم نمبر 4 (محدود علاقہ) پر ختم ہوتا ہے جس سے رانی گنج کی طرف براہ راست باہر نکلتا ہے یہ صارفین کو پلیٹ فارم میں غیر قانونی داخلے پر مجبور کرتا ہیقانونی چارہ جوئی کا خطرہ لاحق ہوتا ہے اور چلتی ٹرینوں یا طویل غیر محفوظ راستوں سے حفاظتی خطرات لاحق ہوتے ہیں اس تبدیلی سے شدید مشکلات اور عوام میں تشویش پائی جاتی ہے۔ اسٹیشن حکام کو پیشگی درخواستوں کے باوجود کوئی کارروائی نہیں کی گئی ہم آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ براہ کرم پلیٹ فارم ایریا سے باہر رانی گنج ٹاؤن کی طرف براہ راست سیڑھی کی بحالی کی ہدایت کریں اس دیرینہ سہولت کو بحال کریں۔ آپ کا فوری اقدام عوام کی حفاظت اور سہولت کو یقینی بنائے گا جس سے پوری کمیونٹی کا شکریہ ادا ہوگا اگر ضرورت ہو تو ہم تصاویر فراہم کر سکتے ہیں یا سائٹ کے معائنہ کی سہولت فراہم کر سکتے ہیں۔

چیریکا کے تین کارکنان دسمبر کیلئے مین آف دی منتھ سے سرفراز

آسنسول: 7رجنوری، (عوامی نیوز سروس): ہر ماہ چترنجن لوکوموٹیو ورکس (CLW) کے وقف اور اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے ملازمین کو منتخب کیا جاتا ہے اور ان کے اعزاز میں مین آف دی منتھ کا ایوارڈ دیا جاتا ہے۔ اس تناظر میں، وجے شنکر شرما، سینئر ٹیکنیشن، -19-ELS / (پینل سیکشن) الیکٹریکل ڈپارٹمنٹ، رحمٰن انصاری، ٹیکنیشن 1/26ELF، مکینیکل ڈیپارٹمنٹ، اور ابیتابھ دتہ، آفس سپرنٹنڈنٹ (P) سیکورٹی آفس/سیکیورٹی ڈیپارٹمنٹ کو مین آف دی منتھ جنرل کمار دسمبر کے مہینے کے جنرل اپ 20 کے ایوارڈ سے نوازا گیا۔ منیجر نے ان تمام قابل عمل ملازمین کو مبارکباد دی اور ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔ وجے شنکر شرما SSE/Panel (1901) کے تحت کام کر رہے ہیں اس نے ایروڈینامک کیب 5TP-WAP کنورژن لوکو میں 3 فیز MR بلوئر کے مطابق HB پینل میں کامیابی کے ساتھ ترمیم کی۔ ان غیر معمولی کارکردگی کی وجہ سے، انہیں ماہ کے بہترین ملازم کے طور پر منتخب کیا گیا۔ محمد رحمان انصاری نے شیل کی پیداوار میں حالیہ اضافے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے ابیتابھ دتہ نے اپنی نگرانی میں عملے کے سیکشن کے مجموعی کام کاج اور ورک کلچر کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

شرجیل امام اور عمر خالد کی رہائی نہ ہونا افسوسناک: نعمان اسفر خان

آسنسول: 7رجنوری، (عوامی نیوز سروس): ایک لمبی قانونی لڑائی کے باوجود عمر خالد اور شرجیل امام کی ضمانت کی عرضی کا مسترد ہونا بہت ہی افسوسناک خبر ہے گزشتہ پانچ سالوں سے بغیر ٹرائل جیل میں بند رکھنا قانون کی نظر میں کیسا ہے؟۔ یہ تو قانون کے جانکار ہی بتا پائیں گے مگر انسانیت کے نقطہ نظر سے کسی بھی صورت ٹھیک نہیں ہے ٹرائیل کے بعد اگر جرم ثابت ہو تو اس کے بعد جیل میں رکھنا تو سمجھ میں آتا ہے بغیر ٹرائیل جیل میں بند رکھنا قانون اس کی نظیر نہیں ملتی ہے سپریم کورٹ کی نظر میں یہ کتنے مجرم ہیں، اس کا خلاصہ عوام کے سامنے ہونا چاہیے آواز پچھم بردوان ضلع کمیٹی ان دو ملزمان کی رہائی کا مطالبہ کرتی ہے اور ضمانت دے کر ان کو قانونی چارہ جوئی کا حق دینے کی گزارش کرتی ہے۔ آج دیکھا یہ جا رہا ہے کہ پوری دنیا خاص کر برصغیر میں کسی بھی اقلیتی فرقہ کی زندگی محفوظ نہیں ہے ہندوستان میں مسلمان اور عیسائی، بنگلہ دیش اور پاکستان میں ہندو، برما میں روہنگیاں مسلمان محفوظ نہیں ہیں افسوسناک بات یہ ہے کہ چند فرقہ پرستوں کے آگے حکومتیں خاموش تماشائی بنی ہوئی ہیں کچھ ممالک میں تو وہاں کے رہنما اقتدار کی لالچ اور اکثریت کی خوشنودی اور ووٹ حاصل کرنے کے لئے اقلیتوں پر ظلم کرنے والوں کو کھلی چھوٹ دے رکھی ہے یہ عمل بند ہونا چاہئے اپنے وطن عزیز میں مسلمانوں کی ماب لنچنگ، بنگلہ دیش میں ہندو اقلیتوں کی بے رحم ماب لنچنگ امن پسند عوام کے لئے بڑے دکھ کی بات ہے کس بے رحمی سے انسانوں کو مارا جا رہا ہے اور حکومتیں خاموش ہیں ملک کے امن پسند لوگوں کو احتجاج کا بھی حق نہیں اگر آواز بلند کریں تو جھوٹے مقدمات میں جیل کی سلاخوں کے پیچھے ڈھکیل دیا جا رہا ہے دہلی دنگوں کا اصل مجرم آزاد گھوم رہا ہے اور احتجاج اور آواز بلند کرنے والے لوگ سلاخوں کے پیچھے ہیں دیش کے غداروں کو گولی مارو سالوں کو کہنے والا اور ہاتھ میں ریوالور لیے شاہین باغ کے امن پسند شہریوں پر پستول تاننے والوں پر بھی عدالتوں کو دھیان دینا چاہئے۔

یونائیٹڈ کپ: کوکو گوف اور ہیرسن کا جادو چل گیا، سنسنی خیز مقابلے کے بعد امریکہ سیمی فائنل میں داخل

پرتھ، 7 جنوری (یو این آئی) پرتھ کے آر اے سی ایرینا میں ٹینس کا وہ تاریخی معرکہ دیکھنے کو ملا جس نے شائقین کے دلوں کی دھڑکنیں تیز کر دیں۔ کوکو گوف اور کرسچن ہیرسن نے اپنی مہارت اور اعصاب شکن صبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے یونائیٹڈ کپ کے مکسڈ ڈبلز میں یونان کو شکست دے کر امریکہ کے لیے سیمی فائنل کا ٹکٹ کنفرم کر لیا۔ اس جیت کے ساتھ ہی امریکہ کی تیسری بار عالمی ٹائٹل جیتنے کی امیدیں روشن ہو گئی ہیں۔

کوارٹر فائنل کا فیصلہ کن مرحلہ مکسڈ ڈبلز تھا، جہاں یونان کے اسٹیفانوس ستسپاس اور ماریا سکاری نے پہلا سیٹ جیت کر امریکی کیمپ میں کھلبلی مچا دی تھی۔ لیکن گوف اور ہیرسن نے ہمت نہ ہاری اور دوسرے سیٹ میں شاندار واپسی کی۔ میچ ٹائی بریکر تک گیا جہاں امریکی جوڑی نے 6-4، 4-6 اور 10-8 سے فتح سمیٹ کر یونان کا غرور خاک میں ملا دیا۔

سنگل مقابلے کے آغاز میں عالمی نمبر ون امریکی کھلاڑی کوکو گوف نے ماریا سکاری کو محض ایک گھنٹے 26 منٹ میں 3-6 اور 2-6 سے شکست دے کر امریکا کو برتری دلائی۔ گوف نے اپنی سروس کی خامیاں دور کرتے ہوئے بہترین کھیل پیش کیا۔

یونان کے اسٹیفانوس ستسپاس نے امریکہ کے ٹیلر فرٹز (عالمی نمبر 9) کو 4-6 اور 5-7 سے ہرا کر مقابلہ برابر کر دیا۔ ستسپاس کے لیے یہ جیت انتہائی اہم تھی کیونکہ 18 ماہ بعد انہوں نے کسی 'ٹاپ 10' کھلاڑی کو شکست دی ہے۔

گوف نے اپنی سروس میں حیرت انگیز بہتری دکھائی۔ پچھلے میچ میں 14 ڈبل فالٹس کرنے والی گوف نے اس اہم میچ میں اسے کم کر کے صرف 6 کر دیا اور اپنی پہلی سروس پر 76 فیصد پوائنٹس جیتے۔ دوسری طرف ستسپاس نے 80 فیصد فرسٹ سروس پوائنٹس جیت کر ثابت کیا کہ وہ اب بھی عالمی ٹینس کے بڑے کھلاڑی ہیں۔

امریکی ٹیم اب پرتھ سے سڈنی روانہ ہوگی جہاں سیمی فائنل میں ان کا سامنا پولینڈ اور آسٹریلیا کے درمیان ہونے والے کوارٹر فائنل کے فاتح سے ہوگا۔ ٹینس ماہرین کے مطابق، جس فارم میں امریکی کھلاڑی نظر آ رہے ہیں، وہ ٹائٹل کے مضبوط ترین امیدوار ہیں۔

ایتھلیٹکس: عالمی ریکارڈ توڑنے کی سمت ترغیب

خصوصی تحریر: روپیندر سنگھ

نئی دہلی، 7 جنوری (یو این آئی) کھیلوں پر نظر رکھنے والا ہر شخص یہ سوچتا رہا ہے کہ دنیا کے عظیم ترین پول والٹرز ہمیشہ عالمی ریکارڈ صرف ایک سینٹی میٹر سے ہی کیوں توڑتے ہیں۔

موجودہ عالمی ریکارڈ ہولڈر مونڈو ڈوپلانٹس نے اب تک 14 مرتبہ عالمی ریکارڈ توڑا ہے اور ہر بار صرف ایک سینٹی میٹر کے اضافے کے ساتھ ریکارڈ توڑا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے ورلڈ ایتھلیٹکس فیڈریشن عالمی ریکارڈ توڑنے پر ایتھلیٹ کو ایک لاکھ امریکی ڈالر کا انعام دیتی ہے۔ ہندوستانی کرنسی کے مطابق یہ رقم تقریباً 90 لاکھ روپے بنتی ہے۔ اس کے برعکس ہندوستانی وزارتِ کھیل اولمپک میں سونے کا تمغہ جیتنے پر 7 کروڑ روپے، چاندی پر 5 کروڑ اور کانسہ پر 3 کروڑ روپے کا انعام دیتی ہے۔ ایشین گیمز کے تمغوں پر بھی قدرے کم مگر کروڑوں روپے کی انعامی رقم دی جاتی ہے۔ جہاں تک اولمپکس کا تعلق ہے، 100 سالہ اولمپک تاریخ میں صرف ایک ہی ہندوستانی ایتھلیٹ ہے جس نے دو تمغے جیتے ہیں، اور وہ ہیں نیرج چوپڑا۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ عالمی، یا یورپی چیمپئن شپ فارمیٹ کو اپنایا جائے اور قومی ریکارڈ توڑنے پر نسبتاً کم مگر باقاعدہ انعامات دیے جائیں۔

ہندوستانی ایتھلیٹکس شائقین جانتے ہیں کہ بعض قومی ریکارڈ گزشتہ 40 برس سے بھی زیادہ عرصے سے قائم ہیں۔ اگر قومی ریکارڈ توڑنے پر خاطر خواہ انعامات رکھے جائیں تو مقابلہ کرنے والے ایتھلیٹس کی جانب سے کہیں زیادہ محنت اور کوشش دیکھنے کو ملے گی۔ یقینی طور پر یہ ریکارڈ اتنے طویل عرصے تک قائم نہیں رہیں گے۔ ریکارڈ توڑنے کی حوصلہ افزائی ایتھلیٹکس میں ایک انقلابی تبدیلی لا سکتی ہے۔

ایک چونکا دینے والی مثال شوناتھ سنگھ کا ہندوستانی میراتھن ریکارڈ ہے، جو گزشتہ 47 برسوں سے قائم ہے۔ حالاں کہ ہندوستان گزشتہ 20 برسوں سے بین الاقوامی میراتھن مقابلے منعقد کر رہا ہے، جہاں جیتنے پر خاطر خواہ انعامی رقم دی جاتی ہے، چاہے وقت 2 گھنٹے 20 منٹ ہی کیوں نہ ہو، جو عالمی معیار کے لحاظ سے ایک اوسط کارکردگی ہے۔ اگر انعام ریکارڈ بہتر بنانے پر رکھا جائے تو ایتھلیٹس کو اضافی مشق اور آخری لمحات میں بھرپور اسپرٹ کی ترغیب ملے گی تاکہ وہ ٹائٹل اور انعام دونوں حاصل کر سکیں۔ اگر قومی ریکارڈ توڑنے پر مثلاً ایک کروڑ روپے کا انعام رکھا جائے تو کئی ایتھلیٹس باقاعدگی سے یہ ریکارڈ توڑیں گے جس سے ہندوستانی ایتھلیٹکس کے معیار میں تیزی سے بہتری آئے گی۔ اب وقت آ گیا ہے کہ قومی، ریاستی، حتیٰ کہ اسکولی سطح پر بھی ترغیبات پر سنجیدگی سے غور و فکر کیا جائے۔

بگ بیش لیگ: ایم سی جی کے میدان میں 'بڑا ٹکراؤ' ملبورن اسٹارز اور سڈنی سکسرز آمنے سامنے

میلبورن، 7 جنوری (یو این آئی) آسٹریلیا کے میدانوں پر جاری بگ بیش لیگ کا 15 واں میلہ اپنے عروج پر پہنچ چکا ہے، جہاں جمعرات 8 جنوری کو ملبورن کرکٹ گراؤنڈ (MCG) میں ہونے والے اس 27 ویں معرکے میں ملبورن اسٹارز اور سڈنی سکسرز کی ٹیمیں ٹکرائیں گی۔ اس میچ کی خاص بات پاکستان کے دو عالمی شہرت یافتہ کھلاڑیوں کا ٹکراؤ ہے۔ سڈنی سکسرز کی نمائندگی جدید دور کے بہترین بلے باز بابر اعظم کریں گے، جبکہ ملبورن اسٹارز کی جانب سے ان کا راستہ روکنے کے لیے حارث رؤف اپنی برق رفتار گیندوں کے ساتھ تیار ہوں گے۔ شائقینِ کرکٹ اس انفرادی جنگ کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں۔ مارکس اسٹوئنس کی قیادت میں اسٹارز کی ٹیم ہوم گراؤنڈ کا فائدہ اٹھانے کے لیے پرعزم ہے۔ تجربہ کار موائسز ہنریکس کی زیرِ قیادت سکسرز کی ٹیم اپنی فتوحات کا سلسلہ برقرار رکھنے کے لیے میدان میں اترے گی۔ بگ بیش لیگ کے اس سیزن میں مجموعی طور پر 8 ٹیمیں ٹائٹل کے حصول کے لیے سر دھڑ کی بازی لگا رہی ہیں۔ ہوبارٹ ہریکینز کی ٹیم اپنے اعزاز کا دفاع کر رہی ہے، جبکہ ایڈیلیڈ اسٹرائیکرز، برسبین ہیٹ اور پرتھ اسکارچرز جیسی ٹیمیں بھی ٹرافی پر نظریں جمائے ہوئے ہیں۔ ڈبل راؤنڈ روبن اور پلے آف سسٹم کے تحت کھیلے جانے والے اس ٹورنامنٹ میں فائنل سمیت کل 44 میچز ہوں گے۔ کرکٹ کا یہ ہنگامہ 25 جنوری 2026 کو اپنے اختتام کو پہنچے گا، جہاں اس سیزن کا نیا چیمپئن سامنے آئے گا۔

جیکب بیتھل کی سنچری بھی انگلینڈ کو تباہی سے نہ بچا سکی

سڈنی، 7 جنوری (یو این آئی) سڈنی کرکٹ گراؤنڈ میں جاری ایشز سیریز کا آخری معرکہ اپنے فیصلہ کن اور اعصاب شکن مرحلے میں داخل ہو چکا ہے۔ کھیل کے چوتھے دن جہاں جیکب بیتھل نے اپنے بلے سے رنز کی برسات کر کے یادگار سنچری داغی، وہیں آسٹریلوی بولرز کے قہر نے انگلش بیٹنگ لائن کی دھجیاں اڑا کر رکھ دیں۔ دن کے اختتام پر انگلینڈ نے اپنی دوسری اننگز میں 8 وکٹوں کے نقصان پر 302 رنز بنا لیے ہیں، تاہم کینگروز کی بھاری برتری کے سامنے شکست کے بادل منڈلانے لگے ہیں۔

آسٹریلیا نے آج اپنی پہلی اننگز 518 رنز سے آگے بڑھائی۔ قائم مقام کپتان اسٹیو اسمتھ نے اپنی روایتی مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے 138 رنز کی طویل اننگز کھیلی، جس میں 16 چوکے اور ایک فلک بوس چھکا شامل تھا۔ جوش ٹنگ کی گیند پر اسمتھ کے آؤٹ ہوتے ہی آسٹریلوی دم چھلا زیادہ دیر نہ ٹک سکا اور پوری ٹیم 567 رنز بنا کر پویلین لوٹ گئی۔ اس طرح آسٹریلیا کو پہلی اننگز میں 183 رنز کی پہاڑ جیسی برتری حاصل ہوئی۔ 183 رنز کے خسارے کے ساتھ میدان میں اترنے والی انگلش ٹیم کا آغاز کسی ڈراؤنے خواب سے کم نہ تھا۔ مچل اسٹارک نے پہلے ہی اوور میں زیک کرولی کو ٹھکانے لگا دیا۔ ایسے میں نوجوان جیکب بیتھل نے محاذ سنبھالا اور آسٹریلوی بولنگ کے طوفان کے سامنے چٹان بن گئے۔ بیتھل نے 142 رنز کی ناقابلِ شکست اننگز کھیل کر اپنی ٹیم کی امیدوں کو سہارا دیا۔ انہوں نے بین ڈکٹ (42) اور ہیری بروک (42) کے ساتھ مل کر مزاحمت کی، لیکن دوسرے کنارے سے وکٹیں ریت کی دیوار ثابت ہوئیں۔ انگلینڈ ایک وقت میں 3 وکٹوں پر 184 رنز بنا کر مستحکم دکھائی دے رہا تھا، لیکن بو ویبسٹر نے ایک ہی اوور میں ہیری بروک اور ول جیکس کو آؤٹ کر کے میچ کا پانسہ پلٹ دیا۔ جو روٹ (1) اور کپتان بین اسٹوکس (1) کی ناکامی نے انگلینڈ کی کمر توڑ دی۔ دن کے اختتام پر میتھیو پوٹس صفر پر بیتھل کا ساتھ دے رہے ہیں، جبکہ انگلینڈ کو محض 119 رنز کی معمولی برتری حاصل ہے اور اس کی صرف 2 وکٹیں باقی ہیں۔ اگر کل صبح آسٹریلیا نے بقیہ دو وکٹیں جلد حاصل کر لیں، تو کینگروز کے لیے یہ ہدف عبور کرنا محض رسمی کارروائی ہوگی۔ کیا بیتھل اپنی سنچری کو کسی معجزے میں بدل پائیں گے یا سڈنی کا سورج انگلینڈ کی شکست کی نوید لے کر طلوع ہوگا؟ اس کا فیصلہ کل کے پہلے سیشن میں ہو جائے گا۔

نیپال کے 'ہمالیائی ٹائیگرز' کا اعلان: شیر ملا کی سرپرائز انٹری، روہت پوڈیل ورلڈ کپ میں قیادت کریں گے

کاٹھمنڈو، 7 جنوری (یو این آئی) ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 کے لیے نیپال نے اپنی 15 رکنی ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ اس اسکواڈ میں سب سے بڑی خبر آف اسپنر شیر ملا کی شمولیت ہے، جنہوں نے ڈومیسٹک کرکٹ میں اپنی تباہ کن بولنگ سے سلیکٹرز کے دروازے توڑ کر قومی ٹیم میں جگہ بنائی ہے۔ نیپالی کرکٹ کے ابھرتے ہوئے ستارے روہت پوڈیل ٹیم کی کمان سنبھالیں گے جبکہ تجربہ کار دیپندر سنگھ ایری نائب کپتان کی ذمہ داری نبھائیں گے۔ شیر ملا کو ورلڈ کپ اسکواڈ میں شامل کرنا ان کی حالیہ محنت کا صلہ ہے۔ نیپال پریمیئر لیگ میں انہوں نے اپنی جادوئی اسپن سے 17 شکار کیے اور 'ایمرجنگ پلیئر آف دی ٹورنامنٹ' کا اعزاز جیتا۔ ان کی کفایتی بولنگ (6.50 اکانومی) نے لمبنی لائنز کو ٹائٹل جتوانے میں کلیدی کردار ادا کیا تھا، اور اب وہ ورلڈ کپ کے بڑے اسٹیج پر اپنی اسپن کا جادو جگانے کے لیے تیار ہیں۔

نیپالی ٹیم اس بار ایک متوازن اور مضبوط کامبینیشن کے ساتھ میدان میں اتر رہی ہے،

اسپن اٹیک: نیپال کی بولنگ کی جان سندیپ لیچھانی ہوں گے، جنہیں للت راج بنشی، شیر ملا اور دیپندر سنگھ ایری کا بھرپور تعاون حاصل ہوگا۔

پیس بیٹری: فاسٹ بولنگ کے شعبے کی قیادت تجربہ کار کرن کے سی کریں گے، جبکہ نندن یادو، سومپال کامی اور ابھرتے ہوئے آل راؤنڈر گلشن جھا ان کا ساتھ دیں گے۔

بیٹنگ پاور: ٹاپ آرڈر میں کشل بھرتیل اور آصف شیخ کی جارحانہ جوڑی نیپال کو تیز آغاز فراہم کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

نیپال کے لیے 2024 کا ورلڈ کپ کسی آزمائش سے کم نہ تھا جہاں وہ فتح کا ذائقہ نہ چکھ سکے، اگرچہ جنوبی افریقہ اور بنگلہ دیش کے خلاف انہوں نے دنیا کو اپنی صلاحیتوں سے دنگ کر دیا تھا۔ اس بار نیپال اپنے سفر کا آغاز 8 فروری کو ممبئی کے تاریخی وانکھیڑے اسٹیڈیم میں دفاعی چیمپئن انگلینڈ کے خلاف کرے گا۔ نیپال کے تمام گروپ میچز اسی میدان پر کھیلے جائیں گے۔

ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے لیے نیپال کا 15 رکنی دستہ:

روہت پوڈیل (کپتان)، دیپندر سنگھ ایری (نائب کپتان)، سندیپ لیچھانی، کشل بھرتیل، آصف شیخ، سندیپ جورا، عارف شیخ، بصیر احمد، سومپال کامی، کرن کے سی، نندن یادو، گلشن جھا، للت راج بنشی، شیر ملا، لوکیش بام۔

اے ایم یو میں مختلف گیمز کلب کے نئے صدور مقرر

علی گڑھ، 7 جنوری (یو این آئی) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی گیمز کمیٹی کے تحت مختلف کلبوں میں وائس چانسلر پروفیسر نعیمہ خاتون نے سکریٹری، یونیورسٹی گیمز کمیٹی کی سفارش پر نئے صدور کی تقرری کو منظوری دی ہے۔ شعبہ سیاسیات کے ڈاکٹر افتخار احمد انصاری کو جمنازیم کلب کا صدر مقرر کیا گیا ہے، جبکہ شعبہ ہندی کی پروفیسر عفت اصغر، جم خانہ کلب کی صدر ہوں گی۔ اسی طرح شعبہ ریاضی کے ڈاکٹر آصف خان کو فٹبال کلب کے صدر کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ شعبہ اناٹومی کے پروفیسر فضل الرحمٰن کو سوئمنگ کلب کا صدر مقرر کیا گیا ہے، جبکہ شعبہ سول انجینئرنگ کے پروفیسر محمد مسرور عالم، ہاکی کلب کی سربراہی کریں گے۔ متعلقہ عہدیداران اپنی موجودہ ذمہ داریوں کے ساتھ یہ اضافی فرائض انجام دیں گے۔

اسکاٹش پریمیئر شپ: رینجرز کی ایبرڈین کے خلاف شاندار فتح، خطاب کی دوڑ تیز ہوگئی

گلاسگو، 7 جنوری (یو این آئی) اسکاٹش پریمیئر شپ کے ایک سنسنی خیز مقابلے میں رینجرز نے ایبرڈین کو 2-0 سے شکست دے کر پوائنٹس ٹیبل پر اپنی پوزیشن مزید مستحکم کر لی ہے۔ اس کامیابی کے بعد رینجرز اور لیگ لیڈر 'ہارٹس' کے درمیان فاصلہ کم ہو کر صرف تین پوائنٹس رہ گیا ہے، جس نے چیمپئن شپ کی دوڑ کو دلچسپ مرحلے میں داخل کر دیا ہے۔ ایبروکس اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس اہم میچ میں رینجرز نے آغاز ہی سے جارحانہ کھیل پیش کیا۔ میچ کے 11 ویں منٹ میں ایمانوئیل فرنانڈیز نے کونر بیرن کے خوبصورت کارنر کک پر شاندار ہیڈر کے ذریعے گیند کو جال کی راہ دکھائی۔ یہ رواں سیزن میں فرنانڈیز کا پانچواں گول تھا۔ ہاف ٹائم سے چند منٹ قبل ایک بار پھر کونر بیرن کی کارنر کک رینجرز کے کام آئی، جب نیکو راسکن نے بہترین پوزیشننگ کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ہیڈر کے ذریعے برتری کو 2-0 کر دیا۔ رینجرز کے کوچ ڈینی روہل کی قیادت میں ٹیم کی کارکردگی میں غیر معمولی بہتری دیکھی جا رہی ہے۔ اکتوبر میں جب انہوں نے چارج سنبھالا تو ٹیم چھٹے نمبر پر تھی، لیکن اب رینجرز نہ صرف دوسرے نمبر پر آ چکی ہے بلکہ اپنے روایتی حریف 'سیلٹک' سے بھی تین پوائنٹس آگے نکل گئی ہے۔ میچ کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ڈینی روہل نے کہا "مجھے اپنی ٹیم کی کارکردگی اور 'کلین شیٹ' (بغیر کوئی گول کھائے جیت) پر فخر ہے۔ ہم نے 13 پوائنٹس کا فرق کم کر کے صرف 3 پوائنٹس کر دیا ہے، یہ ایک بڑا پیغام ہے مگر ہمارا سفر ابھی جاری ہے۔" اس فتح کے ساتھ رینجرز 41 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے، جبکہ ہارٹس 44 پوائنٹس کے ساتھ سرفہرست ہے۔ سیلٹک 38 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر موجود ہے، تاہم دونوں ٹیموں نے رینجرز کے مقابلے میں ایک ایک میچ کم کھیلا ہے۔

نیمار جونیئر کی شاہانہ زندگی: 5 کروڑ پاؤنڈ کا پرائیویٹ بیڑا، 'بیٹ موبائل' اور ہیلی کاپٹر 'بیٹ کاپٹر' نے دنیا کو دنگ کر دیا!

ریوڈی جنیرو، 7 جنوری (یو این آئی) برازیل کے جادوگر فٹبالر نیمار جونیئر نے ایک بار پھر ثابت کر دیا ہے کہ وہ نہ صرف میدان کے بادشاہ ہیں بلکہ تعیش اور خوابوں کی دنیا کے بھی بے تاج شہزادے ہیں۔ سوشل میڈیا پر اپنی حالیہ تصاویر اور ویڈیوز کے ذریعے نیمار نے اپنی اس شاہانہ زندگی کی جھلک دکھائی ہے جسے دیکھ کر عقل دنگ رہ جاتی ہے۔

بیٹ مین کے دیوانے نیمار نے اپنی کلیکشن میں ایک ایسی سواری کا اضافہ کیا ہے جس نے انٹرنیٹ پر آگ لگا دی ہے۔ نیمار نے اپنے نجی جیٹ، ہیلی کاپٹر اور نئی بیٹ موبائل ریپلیکا کو فخر کے ساتھ پیش کیا ہے۔ نیمار نے 13 لاکھ پاؤنڈ) کی مالیت سے 'بیٹ موبائل' کی ہو بہو ریپلیکا خریدی ہے۔ اس انوکھی گاڑی کو 50 ماہرین کی ٹیم نے 3 سال کی طویل محنت کے بعد تیار کیا ہے۔ یہ بیٹ موبائل دراصل ایک ریپلیکا ہے جسے 50 افراد کی ٹیم نے 3 سال کے عرصے میں تیار کیا ہے اگرچہ یہ سڑکوں پر نہیں چل سکتی، مگر نیمار کے گیراج کی زینت بن کر ان کے ذوق کی عکاسی کر رہی ہے۔ نیمار کی کلیکشن محض گاڑیوں تک محدود نہیں، بلکہ انہوں نے فضاؤں کو بھی مسخر کر رکھا ہے

۔ نیمار کے پاس 1) کروڑ پاؤنڈ) مالیت کا ایک خصوصی ہیلی کاپٹر موجود ہے جسے 'بیٹ کاپٹر ' کہا جاتا ہے۔ ان کا سیاہ رنگ کا نجی جیٹ طیارہ کسی اڑتے ہوئے محل سے کم نہیں، جس کی مالیت 3) کروڑ 70 لاکھ پاؤنڈ) بتائی جاتی ہے۔ سعودی کلب الہلال کے ساتھ تاریخی معاہدے کے بعد نیمار کی دولت میں سیلاب آ چکا ہے۔ ان کے کل اثاثوں کی مالیت کھربوں روپے ہے۔ جس سے ان کی اس کلیکشن کی مجموعی مالیت تقریباً 5 کروڑ پاؤنڈ ہو جاتا ہے۔ ان کے کار کلیکشن میں دنیا کی مہنگی ترین برانڈز موجود ہیں جیسے رولز رائس گھوسٹ، بینٹلے، لیمبورگینی اور آسٹن مارٹن۔ نیمار کی یہ تصاویر محض دولت کی نمائش نہیں بلکہ اس لڑکے کی داستانِ کامیابی ہے جس نے فٹبال کی دنیا سے اپنے خوابوں کی تعبیر کشید کی۔ جب ان کا 'بیٹ موبائل ' ان کے نجی جیٹ کے سائے میں کھڑا نظر آتا ہے، تو یہ منظر کسی ہالی وڈ فلم کے سین سے کم معلوم نہیں ہوتا۔ نیمار نے دنیا کو بتا دیا ہے کہ اگر جنون صادق ہو تو انسان زمین سے لے کر آسمان تک اپنی مرضی کی دنیا بسا سکتا ہے۔

نارتھ زون انٹر یونیورسٹی ویمنس باسکٹ بال ٹورنامنٹ: اے ایم یو کے ٹرائلز 8 جنوری کو

علی گڑھ، 7 جنوری (یو این آئی) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کی ویمنس باسکٹ بال ٹیم 16 سے 21 جنوری تک گورنمنٹ آرٹس اینڈ اسپورٹس کالج، جالندھر، پنجاب میں منعقد ہونے والے نارتھ زون انٹر یونیورسٹی ویمنس باسکٹ بال ٹورنامنٹ میں شرکت کرے گی۔ اس سلسلے میں ٹیم کے انتخاب کے لئے نیشنل اسپورٹس کونسل، یونیورسٹی کی طالبات کے اشتراک سے 8 جنوری کو ویمنس کالج باسکٹ بال کورٹ میں ٹرائلز منعقد کرے گی۔ ٹرائلز کے لیے رپورٹنگ کا وقت صبح 10:30 بجے مقرر کیا گیا ہے۔ خواہشمند طالبات کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ٹرائلز میں حصہ لینے کے لیے مقررہ وقت اور مقام پر پہونچیں۔

ملیشیا اوپن: پی وی سندھو کی دھماکے دار واپسی، ساتوک اور چراغ کی جوڑی نے بھی حریفوں کو دھول چٹا دی

کوالالمپور، 7 جنوری (یو این آئی) ملیشیا اوپن سپر 1000 ٹورنامنٹ کے پہلے روز ہندوستانی ستاروں نے شاندار آغاز کیا ہے۔ چار ماہ تک انجری کے باعث کورٹ سے دور رہنے والی اولمپک میڈلسٹ پی وی سندھو نے اپنی واپسی کا جشن ایک شاندار جیت سے منایا، جبکہ دنیا کی ٹاپ جوڑیوں میں شامل ساتوک اور چراغ نے بھی اپنے پہلے ہی میچ میں فتح کا جھنڈا گاڑ دیا۔ خاتون سنگلز کے پہلے راؤنڈ میں پی وی سندھو کا مقابلہ چینی تائپے کی سونگ شویون سے تھا۔ 51 منٹ تک جاری رہنے والے اس مقابلے میں سندھو نے 21-13 اور 22-20 سے کامیابی حاصل کی۔ میچ کے شروع میں سندھو کچھ زنگ آلود نظر آئیں اور 6-1 سے پیچھے ہو گئیں، لیکن جلد ہی انہوں نے اپنی تال تلاش کر لی اور وقفے تک 11-9 کی برتری حاصل کر لی۔ دوسرے گیم میں سندھو 14-9 سے آگے تھیں لیکن حریف کھلاڑی نے شاندار واپسی کرتے ہوئے اسکور 20-20 برابر کر دیا۔ اس نازک موڑ پر سندھو نے اپنے وسیع تجربے کو بروئے کار لاتے ہوئے مسلسل دو پوائنٹس جیتے اور میچ اپنے نام کر لیا۔ دوسرے راؤنڈ میں سندھو کا مقابلہ سابق جونیئر ورلڈ نمبر ون ٹوموکا میازاکی سے ہوگا جو ان کے لیے ایک کڑا امتحان ثابت ہو سکتا ہے۔ ہندوستان کی اسٹار جوڑی ساتوک سائی راج رنکی ریڈی اور چراغ شیٹی نے مینز ڈبلز میں اپنی دھاک بٹھا دی۔ انہوں نے چینی تائپے کے کھلاڑیوں لی ژے ہوئی اور یانگ پو ہسوان کو یکطرفہ مقابلے کے بعد 21-13 اور 21-15 سے شکست دے کر اگلے مرحلے میں جگہ بنا لی۔ جہاں سنگلز اور مینز ڈبلز میں خوشی ملی، وہیں دیگر شعبوں میں ہندوستانی کو ناکامی کا سامنا کرنا پڑا۔ گایتری گوپی چند اور ٹریسا جولی ایک گھنٹہ طویل جدوجہد کے بعد انڈونیشیا کی جوڑی سے 21-9، 21-23 اور 21-19 سے ہار کر باہر ہو گئیں۔ پنڈا بہنوں (رتوپرنا اور شویتا پرنا) کو بھی ملائیشین جوڑی کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ مکسڈ ڈبلز میں دھرو کپیلا اور تنیشا کراسٹو بھی تین گیمز کے سخت مقابلے کے بعد شکست کھا کر ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئے۔

راجہ داس نے دفاعی چیمپئن کو ہرا کر دو سونے کے تمغے سمیٹ لیے

دیو، 7 جنوری (یو این آئی) انڈمان نیکوبار دیو کے خوبصورت گھوگھلا بیچ پر جاری' کھیلو انڈیا بیچ گیمز '2026 میں مغربی بنگال کے اسٹار کھلاڑی راجہ داس نے اپنی مہارت کا لوہا منواتے ہوئے پینچیک سلاٹ (Pencak Silat) کے مقابلوں میں دوہری کامیابی حاصل کر لی۔ انہوں نے 'تنگل (Tunggal) 'ایونٹ کے فائنل میں مقامی تماشائیوں کے پسندیدہ اور دفاعی چیمپئن پرسنا بیندرے کو شکست دے کر سب کو دنگ کر دیا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Thursday, 8th January, 2026

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعرات، ۸ر جنوری ۲۰۲۶ء

SPORTS کھیل کی دنیا

GRAND WINTER SEASON OFFER UPTO 20% LESS THAN MARKET PRICE

SHYAMBAZAR FIVE PIONT CROSSING
SHYAMBAZAR HARALALKA (P) LTD.
222/A, A.P.C. ROAD, KOLKATA-700 004,
Phone: 2555-9386
KOLKATA'S ONLY RAINY WINTER SEASON'S SHOP
JOCKEY • LUX • RUPA • MONTE CARLO
BOMBAY DYEING • RAYMOND • OWM

SWEATER, CARDIGAN, SCHOOL SWEATER, BLAZER, WIND CHEATER, JACKET, JAWAHER COAT, TRACK SUIT, PANCHU, CASHMILON & WOOLYCOT BLOUSE, WOOLEN & KASHMIRI CHADAR BLANKET & BLANKET COVER: WOOLYCOT GANJEE, MUFFLER, WOOLLEN CAP HAND GLOVER, NECK GUARD, SOCKS, TOOSH, MALIDA, LADIES & GENTS KASHMIRI SHAWL : COTTON SAREE, BENARSI, SYNTHETIC SAREE, CARPET, BEDSHEET, BEDCOVER, JEANS PANT, SHIRT PANT PSC, STARANJEE, UMBRELLA, RAINCOAT, AIR PILLOW, HOT WATER BAG, COTSOLE SHIRT & PUNJABI, MAHENDRA DUTTA, K.C.PAUL, DUCK BACK.

We are manufacturers & Suppliers of Summer Wear, Winter & Safety equipments to industries, factories, offices and Others.

ایشنز میں تاریخ رقم! اسٹیو اسمتھ نے 96 سال پرانا ریکارڈ توڑ دیا

7رجنوری: آسٹریلیا کے سڈنی ٹیسٹ گراؤنڈ پر کھیلے جا رہے پانچویں اور آخری ایشز ٹیسٹ میں آسٹریلیا کے اسٹار بلے باز اسٹیو اسمتھ نے ایک ایسا کارنامہ انجام دیا ہے، جس سے ان کا نام مزید اونچا ہو گیا ہے۔ انگلینڈ کے خلاف تیسرے روز اسٹیو اسمتھ نے اپنی 37ویں سنچری مکمل کرنے کے ساتھ ایشز کا 96 سال پرانا ریکارڈ توڑ دیا۔ اسٹیو اسمتھ نے ایشز سیریز میں اپنی 13ویں سنچری لگا کر انگلینڈ کے لیجنڈری بلے باز جیک ہابس کو پیچھے چھوڑ دیا۔ ہابس نے ایشز میں 12 سنچری اسکور کی تھی، جبکہ اسمتھ اب 13 سنچری کے ساتھ دوسرے نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ اس فہرست میں ان سے آگے صرف عظیم بلے باز ڈان بریڈ مین ہیں، جنہوں نے ایشز میں 19 سنچریاں لگائی تھیں۔ 96 سال بعد کسی بلے باز نے ہابس کو پیچھے چھوڑ دوسرا مقام حاصل کیا ہے۔ اگر ایشز میں رن کی بات کی جائے تو ڈان بریڈ مین 5028 کے ساتھ سرفہرست ہیں، اسٹیو اسمتھ 3682 رن کے ساتھ دوسرے مقام پر اور جیک ہابس 3636 رن کے ساتھ تیسرے مقام پر قائم ہیں۔ اسٹیو اسمتھ نے سڈنی میں سنچری لگانے کے ساتھ ہندوستان کے ماسٹر بلاسٹر سچن تندولکر کو بھی ایک خاص معاملہ میں پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ دراصل اسٹیو اسمتھ نے صرف 219 اننگ میں 37 سنچری مکمل کر لیے، جبکہ سچن تندولکر نے 220 اننگ میں یہ مقام حاصل کیا تھا۔ حالانکہ اس فہرست میں سب سے تیز 37 سنچری بنانے کا ریکارڈ اب بھی آسٹریلیا کے رکی پونٹنگ کے نام ہے، جنہوں نے 212 اننگ میں یہ کارنامہ انجام دیا تھا۔ پیٹ کمنز کی غیر موجودگی میں قائم مقام کپتان بنے اسٹیو اسمتھ بطور کپتان اپنی 18ویں ٹیسٹ سنچری بنائی۔ ٹیسٹ کرکٹ میں کپتان کے طور پر اسٹیو اسمتھ سے زیادہ سنچریاں صرف گرین اسمتھ، وراٹ کوہلی اور رکی پونٹنگ نے اسکور کی ہیں۔ خاص بات یہ ہے کہ کپتان کے طور پر اسمتھ کا اوسط 68 سے بھی زیادہ ہے، جو انہیں اس فارمیٹ کے سب سے کامیاب کپتانوں میں شامل کرتا ہے۔ مجموعی طور پر اسٹیو اسمتھ کی یہ اننگ ایشز کی تاریخ میں سب سے یادگار اننگز میں شمار کی جائے گی، جس میں، تجربہ، صبر اور کلاس واضح طور پر نظر آئی۔

فیفا ورلڈ کپ 2026: فٹ بال کی تاریخ کا ڈیجیٹل انقلاب، فیفا اور لینووو نے 'فٹ بال اے آئی' متعارف کروادی

لاس ویگاس، 7 جنوری (یو این آئی) فٹ بال کی دنیا میں ٹیکنالوجی کا ایک نیا سورج طلوع ہونے کو ہے۔ لاس ویگاس میں منعقدہ "لینووو ٹیک ورلڈ 2026" کے دوران فیفا اور لینووو نے مشترکہ طور پر مصنوعی ذہانت (AI) پر مبنی ایسے انقلابی ٹولز کی نقاب کشائی کی ہے جو فیفا ورلڈ کپ 2026 کو انسانی تاریخ کا جدید ترین اسپورٹس ایونٹ بنا دیں گے۔ اس شراکت داری کا سب سے بڑا شاہکار "Football AI Pro" ہے، جو ایک جنریٹو اے آئی اسسٹنٹ ہے۔ یہ ٹول ورلڈ کپ کی تمام 48 ٹیموں کو دستیاب ہوگا۔ فیفا صدر جیانی انفینٹینو کے مطابق، اس کا مقصد کم وسائل والی ٹیموں کو بھی وہی ڈیٹا اور تجزیاتی سہولیات فراہم کرنا ہے جو بڑے ممالک کو حاصل ہیں۔ یہ سسٹم کروڑوں ڈیٹا پوائنٹس کا تجزیہ کر کے تھری ڈی ویژولائزیشن اور گراف فراہم کرے گا۔ ورلڈ کپ 2026 میں کھلاڑیوں کی شناخت کے لیے جدید ترین تھری ڈی اسکیننگ استعمال ہوگی، محض ایک سیکنڈ میں کھلاڑی کا مکمل تھری

ڈی اسکین ہوگا۔ اس ٹیکنالوجی سے "سیمی آٹومیٹڈ آف سائیڈ" سسٹم مزید درست ہو جائے گا اور شائقین کو براڈکاسٹ کے دوران حقیقت پسندانہ مناظر دکھائے جائیں گے۔ شائقین کے جوش کو بڑھانے کے لیے ریفری کیمرہ فوٹیج کا نیا ورژن متعارف کروایا گیا ہے،

اے آئی سافٹ ویئر ریفری کے کیمرے سے لی گئی لرزتی ہوئی فوٹیج کو ریئل ٹائم میں مستحکم (Stabilize) کرے گا۔ اس سے ناظرین کو ایسا محسوس ہوگا جیسے وہ خود ریفری کی جگہ میدان میں موجود ہیں، جس سے کھیل میں شفافیت بڑھے گی۔ جیانی انفینٹینو (صدر فیفا) نے کہا" ورلڈ کپ 2026 زمین پر اب تک کا سب سے بڑا شو ہوگا جسے 6 ارب لوگ دیکھیں گے۔ ہم اے آئی کے ذریعے فٹ بال کو جدید ترین بنا رہے ہیں۔" یوان ننگ یانگ (چیئرمین لینووو) نے کہ ہمارا تیار کردہ 'فٹ بال اے آئی پرو' ایک گیم چینجر ثابت ہوگا۔ 2026 کا ٹورنامنٹ ٹیکنالوجی کی تاریخ کا روشن باب ہوگا۔

افریقہ کپ آف نیشنز: الجزائر اور آئیوری کوسٹ نے میدان مار لیا، کوارٹر فائنل کی تصویر مکمل

رباط، 7 جنوری (یو این آئی) افریقہ کپ آف نیشنز کے پری کوارٹر فائنل میں سنسنی خیزی کی انتہا ہو گئی۔ الجزائر اور جمہوریہ کانگو کے درمیان جاری اعصاب شکن معرکہ جب پنالٹی شوٹ آؤٹ کی طرف بڑھ رہا تھا، تو متبادل کھلاڑی عادل بولبینا نے کایا پلٹ دی۔ کھیل کے 119ویں منٹ میں جب تماشائی اپنی سانسیں روکے بیٹھے تھے، بولبینا نے بجلی کی سی تیزی سے بائیں جانب سے حملہ کر کے گیند جال میں پھینک دی۔

پاکستان کرکٹ کو نیا 'رنز مشین' مل گیا: سمیر منہاس نے صرف 10 میچوں میں بابر اعظم کا ریکارڈ پاش پاش کر دیا

لاہور، 7 (یو این آئی) پاکستان انڈر 19 اسٹار سمیر منہاس نے یوتھ ون ڈے کرکٹ میں وہ سنگِ میل عبور کر لیا ہے جسے حاصل کرنے میں بابر اعظم جیسے ورلڈ کلاس بلے باز کو برسوں لگ گئے۔ محض 10 میچوں میں 4 سنچریاں داغ کر سمیر نے ثابت کر دیا ہے کہ وہ پاکستان بیٹنگ کا مستقبل ہیں۔ سمیر منہاس کی کامیابی اس لیے غیر معمولی ہے کہ انہوں نے بابر اعظم کے مقابلے میں ایک چوتھائی سے بھی کم وقت میں ان سے زیادہ سنچریاں اسکور کی ہیں۔

KOLKATA PUBLIC ENGLISH SCHOOL
38/2 Bhagwan Mondal street (Kamarhati) kol -57
Cordially invites you to the
Annual Sports Meet
Invitation
Special guest
Md.Nasim international footballer & technical coach & sports of U.P Govt
H.R.H prince Dr.M.A.Ali, Director world meets Thailand U.K & Indonesia
Khwaja Ahmed Hussain, Author
Saban Ali sports incharge head, Adamas University
Saturday & Sunday 10th & 11th January
9 am
At Jagriti Sangha play ground
Principal
Mrs.Noushaba Jabeen
Ph no - 9681945151
Director
Mr. Asghar Ali
Ph no - 9339969111

مغربی بنگال اردو اکاڈمی
محکمہ اقلیتی امور و مدرسہ تعلیم، حکومت مغربی بنگال
18TH ALL INDIA URDU BOOK FAIR 2026
۱۸واں کل ہند اردو کتاب میلہ ۲۰۲۶
۶ر تا ۱۱ر جنوری ۲۰۲۶ء بمقام: حاجی محمد محسن اسکوائر
6TH TO 11TH JANUARY 2026
VENUE : HAJI MOHD MOHSIN SQUARE, KOLKATA
آج
THURSDAY 8TH JANUARY 2026
جمعرات ۸ر جنوری ۲۰۲۶ء
۲ بجے دن
مقابلۂ یک بابی ڈراما
رسمِ اجراء
شام ۶ بجے
۱) سلسلۂ مطبوعاتِ مقالات سیمینار علقمہ شبلی
۲) سلسلۂ مطبوعاتِ مقالات سیمینار شہود عالم آفاقی
۳) سلسلۂ مطبوعاتِ مقالات سیمینار سید لطیف الرحمٰن
۴) سلسلۂ مطبوعاتِ مقالات سیمینار عبدالرؤف اور اعزاز افضل
نظامت: جناب نسیم عزیزی
ہدیۂ تشکر: محترمہ ریحانہ خاتون
خواتین کا مشاعرہ
شام ۷ بجے
صدارت: محترمہ رخسانہ جبیں
نظامت: محترمہ نغمہ نور
شاعرات: • محترمہ ریحانہ نواب • محترمہ مہناز وارثی • ڈاکٹر صابرہ خاتون حنا • محترمہ فرزانہ پروین • محترمہ رونق افروز • محترمہ نادرہ ناز
• محترمہ شازیہ نیازی • محترمہ شاہدہ بشریٰ سحر • محترمہ فوزیہ اختر ازکیٰ • محترمہ غزالہ تبسم • محترمہ زرتاب غزل • محترمہ شہناز رحمت
نعام جیتنے والے ۱۰ خوش نصیبوں کے نام
۱۔عیان وسیم، پارک سرکس ہائی اسکول ۲۔محمد ظریف انور، خضر پور مسلم ہائی اسکول ۳۔محمد شہنواز آرزو، پارک سرکس ہائی اسکول ۴۔ندا جہاں، ڈاکٹر آر۔احمد ڈینٹل کالج
۵۔ شیخ سائبان، پارک سرکس ہائی اسکول ۶۔معاویہ علی، خضر پور مسلم ہائی اسکول ۷۔محمد آفرید، خضر پور مسلم ہائی اسکول ۸۔مصفیرہ زبیر، ویسٹ بنگال اسٹیٹ یونورسٹی
۹۔صائمہ اسد، کولکاتا یونانی میڈیکل کالج ۱۰۔قدسیہ درخشاں، کولکاتا یونانی میڈیکل کالج
اُردو دوستوں اور ادب نوازوں سے شرکت کی گزارش ہے

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30ر چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804